June. 1936.

یادگار خاتون اکرم جنت مکانی

جوہر نسواں دہلی

جلد ۴ نمبر ۴
جون
۱۹۳۶

مالک پرنٹر پبلشر
رازق الخیری
ایڈیٹر عصمت



غدیر فاطمہ

آمنہ نازلی مؤلفہ موتیوں کا کام

خدیجہ بائی

قیمت فی پرچہ چار آنے

چندہ سالانہ ڈھائی روپے

زنانہ دستکاری کی مفید کتابیں

جو اپنے اپنے موضوع پر بہترین تسلیم کی جا چکی ہیں

(۱) عصمتی کروشیا

کروشیا کی شوقین بہنوں کے لئے بہترین تحفہ

یہ کتاب فن کروشیا کی مشہور ماہر محترمہ فاطمہ انور علی بیگم صاحبہ نے ترکیبیں اور ہدایات لکھ کر مرتب کی ہے۔ عصمت کی مشہور مضمون نگار محترمہ و۔ا۔ صاحبہ کی رائے ہے "یہ خوبصورت اور کامیاب کتاب بہت محنت سے مرتب کی گئی ہے"۔ محترمہ لطیف بیگم صاحبہ جن کے سلائی کے کام کے مضامین رسالہ عصمت میں خوب مقبول ہو چکے ہیں لکھتی ہیں "عصمتی کروشیا کے نقشے اس قدر صاف واضح اور آسان ہیں کہ سمجھنے میں بالکل دقت نہیں ہوتی"۔ محترمہ بلقیس بیگم صاحبہ مولفہ کروشیا کی رائے ہے "جو ہدایات دی گئی ہیں ان سے نمونے بنانے میں بہت سہولت ہو جاتی ہے"۔ دوسرا ایڈیشن نہایت آب و تاب کیساتھ بڑے سائز پر شائع ہوا ہے کاغذ دبیز۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ

مختصر فہرست عصمتی کروشیا

بگلہ نما گاڑی	فارم ہاؤس	گڈ نائٹ
ڈاک بنگلہ	مسجد کا دروازہ	امام حسین
آدمی مع مشک	مرغ	شیر ببر
کلمہ طیبہ	تاج محل آگرہ	جامع مسجد
۵ نفیس انسرشن	۱۱ دلاویز جھالریں	۶ خوبصورت کونے
خوش آمدید	عید مبارک	درخت نما ڈالی
چڑیا ڈالی پر	طرہ دان	پردار گھوڑے
گاڈ بلیس	راج ہنس	بچہ مع تیر و کمان
ایک خاتون مع پنکھا	تی کوزی، تولئے	گلدستے و گلدان

(۲) عصمتی کشیدہ

اس کتاب میں کشیدہ کاری کے نہایت اچھے نمونے دیے گئے ہیں ضروری اور کارآمد ہدایتیں اس قدر آسان پیرایہ میں لکھی گئی ہیں کہ چھوٹی چھوٹی بچیاں بھی سمجھ سکیں ہر نمونہ کی ضروری تشریح کی گئی ہے یعنی نمونہ کس کس چیز کے لئے موزوں ہو سکتا ہے اور کس کس رنگ میں ہونا چاہیئے۔ اور کیا کیا احتیاط ضروری ہے پھر نمونے شروع ہوتے ہیں، میز پوش پلنگ پوش، رومال، کرسیوں کے گدوں تکیوں کے غلاف پلنگ کی چادروں۔ پردوں وغیرہ وغیرہ کے وسط اور کونوں کے لئے مختلف قسم کے پھولوں، بوٹوں، گلدستوں وغیرہ کے کئی درجن خوبصورت نمونے ہیں۔ ان کے بعد کئی وضع کی دلاویز بیلیں پھر مختلف قسم کی کڑھت کے عمدہ عمدہ نمونے ایک درجن سے زیادہ اس کے بعد پرندوں اور چند مشہور عمارات کے خاکے غرض بچیوں کیلئے یہ کتاب بہت کارآمد ہے اور انہیں ہنرمند بنادیگی پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا اب دوبارہ چھپی ہے قیمت عمر

(۳) گلدستہ کشیدہ

عصمتی کشیدہ کا دوسرا حصہ

کشیدہ کاری کی اس قدر خوبصورت اور اتنی کارآمد کتاب آجتک نہیں چھپی

اس کتاب کی تیاری میں ۲۰ دستکار بہنوں نے حصہ لیا ہے۔ اور کشیدہ کاری کی مشہور ماہر محترمہ علی فاطمہ بیگم صاحبہ آگرہ نے نہایت محنت و قابلیت سے کتاب کو مرتب فرمایا ہے۔

کتاب کے ۱۱ باب ہیں جن کی تفصیل یہ ہے

باب	مضمون	نمونے
باب ۱	خوبصورت فریم مثلاً یادگار تاج محل عید کا تحفہ نو تو وغیرہ	۹ نمونے
باب ۲	مختلف قسم کے پھولوں کونوں ڈالیوں کے	۶۲ »
باب ۳	مختلف وضع کے بڑے پھول	۴۴ »
باب ۴	میز پوش چادروں وغیرہ کے کونے	۱۹ »
باب ۵	غلاف تکیہ وغیرہ کے خوشنما مرکز	۱۸ »
باب ۶	مختلف وضع کے گول پھول	۱۱ »
باب ۷	بیل کلاتہ، پلنگ کی چادریں ساری وغیرہ کی بیلیں۔	۱۷ »
باب ۸	انسرشن کی بوٹیاں وغیرہ	۸ »
باب ۹	قمیص کے کف	۳ »
باب ۱۰	قمیص کرتہ بلاؤز کے گریبان	۴ »
باب ۱۱	متفرق، مثلاً ٹی کوزی بچوں کے بب جوتہ۔ پاندان کا غلاف بائیسکل کی گدی بٹوہ وغیرہ۔	۱۵ »

موتیوں کے کام کی طرح گلدستہ کشیدہ میں بھی پہلے نہایت کارآمد ہدایتیں ہیں پھر نمونوں کے مطابق کاڑھنے کی مفصل ترکیبیں ہیں ہر چیز کا سرزوں رنگ لکھ دیا ہے پھر نمونے دیے گئے ہیں اور تمام نمونے نہایت صاف ہیں۔ اکثر نمونے ایسے خوبصورت ہیں کہ آجتک کشیدہ کاری کی کسی کتاب میں دیکھنے میں نہ آئے ہونگے اور ترکیبیں تو اس قدر آسان ہیں کہ چھوٹی بچیاں بھی سمجھ سکتی ہیں۔ گلدستہ کشیدہ میں سب نئے نئے ہیں یعنی جو عصمتی کشیدہ میں آچکے ہیں وہ اس کتاب میں نہیں ہیں کاغذ خوب موٹا دبیز اعلیٰ درجہ کی چھپائی ٹائٹل رنگین ضخامت ۱۴۰ صفحے قیمت عہر

(۵) موتیوں کا کام

موتیوں کے کام کا شوق لڑکیوں میں روز بروز ترقی کر رہا ہے مگر یہ کام ایسا ہے کہ جب تک بتانے والا نہ ہو سمجھ میں نہیں آتا اور جب اشارہ مل جائے تو بآسانی کیا جا سکتا ہے یہ کام ہے بھی نہایت دلچسپ اور مفید۔ غریبوں کے لئے روزی کا ذریعہ ہو سکتا ہے تو امیروں کے لئے دل بہلانے کا۔ ان ہی باتوں کو پیش نظر رکھکر یہ مفید کتاب دستکاری کی ماہر ۲۷ عصمتی بہنوں نے تیار کی ہے اور دعوی کیا جا سکتا ہے کہ موتیوں کے کام کی ایسی مفید کتاب ہندوستان بھر میں نہیں چھپی۔ اس میں مندرجہ ذیل ۲۰۶ نمونے ہیں۔

۴۸ وضع کے پھول گلدستے	۲۷ قسم کی لیس	۲۶ جھالریں
۱۳ عمدہ عمدہ فریم	۱۱ انسرشن توری وغیرہ	۳ جالیاں
۲۹ وضع وضع کی بیلیں	۸ نکلس ہار	۸ خوان پوش
۹ حاشیہ کنارہ	۲ پنکھے	۳ منی بیگ
۷ ہینڈ بیگ کے نمونے	۶ پردے	گلاس پوش چپلے
متفرق چیزیں ٹی کوزی	ہولڈر۔ سلیپر	لیمپ کے جھاڑ وغیرہ۔ ا۔ الخ

مثال کے طور پر صرف دو چیزوں کی فہرست پیش کیجاتی ہے

بیلیں		لیسیں	
بلاؤز کی بیلیں ۳	گلاب کی بیل	جگنو نما لیس	برگ نما ڈنڈی
آسان بیل	عینک نما بیل	کے کناروں کی لیس	وائی نما لیس
سادی بیل	لٹ دار »	کنگورے دار لیس	ہلال نما لیس
دوپٹہ کی بیل ۲	چولڑی »	الکڑی دار لیس	بلاؤز کی لیس ۳
فراک کی » »	کرتے کی آستین کی	سموسہ دار لیس	دوپٹہ کی لیس
ساڑھی کی » ۴	دامن کی بیل	اوپر لڑیاں	لوز نما لیس
اوڑھنی »	حاشیہ کی	بوردار	سادہ لیس
قیمص کا گھیر	نفیس بیل	لاکٹ لڑیاں	شلوار کا پائچہ
		بغیر فیتہ کی چپلی	دلکش لیس پان نما
		سہ لڑی »	چوڑی لیس دلاویز لیس

پہلے موتیوں کے کام کی ماہر بہنوں کے نہایت کارآمد مضامین و ہدایات درج ہیں پھر مفصل ترکیب اور ضروری ہدایات ہر نمونہ کی اس قدر آسان لکھی گئی ہیں کہ نو مشق بھی پورا فائدہ اٹھا سکتی ہیں چنانچہ بعض ترکیبیں ۲۔۳ اور ۴۔۴ صفحوں میں ہیں جو کہ بآسانی سمجھ میں آجاتی ہیں تمام نمونے نہایت صاف اور خوبصورت ہیں کسی نمونے کے سمجھنے میں دقت نہیں ہوتی موتیوں کے کام کا شوق رکھنے اور یہ کام سیکھنے والی لڑکیوں اور عورتوں کے لئے اس سے بہتر ساتھی نہیں ملے گی، کاغذ خوب دبیز لکھائی چھپائی نہایت اعلیٰ ٹائٹل دو رنگ کا با تصویر خوبصورت۔ قیمت دو روپے عالم

(۴) خواتین کی دستکاریاں

جو عورتیں مالی دقتوں سے پریشان ہیں جنہیں آمدنی کی کمی اور اخراجات کی زیادتی نے پریشان کر رکھا ہے وہ اگر ایک جلد منگالیں تو گھر پر خودداری و عزت کیساتھ زندگی گذار سکتی ہیں کیونکہ اس کتاب میں نادار اور غریب عورتوں کو نہایت کارآمد بیش بہا مشورے دیے گئے ہیں اور بہت سے کاموں کی اس قدر تفصیل بیان کر دی ہے کہ پردہ نشین عورتیں بغیر کسی کا احسان اٹھائے صرف اس کتاب کی بدولت مالی پریشانیوں کو بآسانی دور کر سکتی ہیں۔ خواتین کی دستکاریاں جہاں غریب عورتوں کو بہترین مشورہ دیگی وہاں امیر عورتوں کو بھی ہنرمند اور سلیقہ شعار بنادے گی۔ قیمت آٹھ آنہ۔

ملنے کا پتہ۔ منیجر عصمت دہلی

(۶) عصمتی دستکاری
(۷) سلمہ ستارہ کا کام
(۸) نٹنگ یا بننے کی کتاب

ان کتابوں کا اشتہار کسی دوسری جگہ ملاحظہ فرمائیے۔

جوہر نسواں
ہر انگریزی مہینہ کی
۱ تاریخ کو
شائع ہوتا ہے۔

جوہر نسواں دہلی

سالانہ چندہ پیشگی
بذریعہ منی آرڈر ۲عہ
بذریعہ وی۔پی عہ
ممالک غیر سے ۵ شلنگ سالانہ

دوسرا سال | جون سنہ ۱۹۳۶ء | جلد ۴ نمبر ۴

محبوب المطابع برقی پریس دہلی میں چھپکر دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی سے شائع ہوا

جوہر نسواں کا راشد الخیری نمبر

ستمبر ۱۹۳۶ء میں جوہر نسواں کا سالگرہ نمبر شائع ہونا ۔ لیکن طبقہ نسواں کے محسن اعظم حضرت علامہ راشد الخیری خلد آشیاں کی سرپرستی سے محروم ہوجانے کی وجہ سے عصمت کی طرح اس سال جوہر نسواں کا بھی سالگرہ نمبر شائع نہیں ہوگا بلکہ اسکا راشد الخیری نمبر شائع ہوگا امید ہے دستکار بہنیں جوہر نسواں کے اس خاص نمبر کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش کرینگی اور مندرجہ ذیل ہدایات کو مدنظر رکھکر مضامین اور نمونے جلد از جلد ارسال فرمائینگی۔

یہ تو ظاہر ہے کہ حضرت علامہ مغفور کی ذات والاصفات نے صنف نازک میں دستکاری کی روح پھونکدی سیکڑوں بیکار بیبیاں آپ کی بدولت روزگار سے لگ گئیں اور ہزاروں پھوہڑ ہنرمند ہوگئیں۔ زنانہ دستکاری کے مختلف موضوعوں پر جسقدر کتابیں آپ کے (دفتر عصمت) سے شائع ہوئی ہیں۔ ہندوستان میں آج تک کسی دفتر سے شائع نہیں ہوئیں اور ہر کتاب حد درجہ مفید مستند اور لاجواب ہے آپ کو صنف نازک سے دلی ہمدردی تھی اور آپ عورتوں کے سچے بہی خواہ تھے آپ نے ہمیشہ بے بس عورت کی ترقی کی زبردست کوشش کی اور ہر وقت ہمت بڑھائی۔ پس آپ کی یاد میں اس سال بجائے سالگرہ نمبر کے "راشد الخیری نمبر" شائع کیا جائیگا تاکہ تمام دستکار خواتین کو معلوم ہوجائے کہ حضرت علامہ مغفور نے ان کی بہتری کے لئے عرصہ دراز تک کتنی زبردست کوششیں جاری رکھیں اور کس طرح خواتین ہند کو سگھڑ اور سلیقہ شعار بنایا۔

قواعد مضامین حضرت علامہ مغفور کے حالات یعنی یہ کہ آپ کو دستکاری سے کس قدر محبت تھی اور کس قدر کتابیں آپ کے دفتر سے شائع ہوئیں اور ہندوستان کو کس درجہ فائدہ پہنچا۔

(۲) حضرت علامہ مغفور کی تصانیف اور مضامین کے وہ حصے نقل کئے جائینگے۔ جن سے لڑکیوں میں دستکاری کا شوق پیدا ہوا اور ان مضامین پر لکھنے والیوں کی رائیں۔

نمونہ جات مختلف قسم کی دستکاریوں میں طبقہ نسواں کے محسن اعظم کا نام۔ جو بہنیں آرٹسٹ ہوں وہ کسی دستکاری میں آپ کی تصویر بنائیں۔ آپ کے نام کے طغرے کتبے۔ برائے فریم خوبصورت نقشہ جات جنمیں آپ کا اسم مبارک لکھا ہوا ہو وغیرہ وغیرہ۔

غرض دستکار بہنیں جوہر نسواں کے اس خاص نمبر کو کامیاب بنانے میں حصہ لے کر اپنا قومی فرض ادا کریں۔

مضامین نمونے وغیرہ ۲۰ جولائی سے قبل آجانے چاہئیں کیونکہ یہ خاص نمبر ۱۰ ستمبر کو شائع ہوجائیگا۔ اس کی قیمت ۱۲ر سے کم نہ ہوگی۔ مگر خریداروں کو سالانہ چندہ ہی میں دیا جائیگا۔

غدیر فاطمہ

عصمت کا راشد الخیری نمبر یکم جولائی کو شائع ہوگا۔ قیمت ۸ر ہوگی مگر خریداروں کو سالانہ چندہ ہی میں دیا جائے گا۔

جوہر نسواں کیلئے نمونے

اور مضامین بھیجنے والی بہنیں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال ضرور رکھیں ورنہ ان کے مضامین اور نمونے درج رسالہ نہ ہوں گے۔

نمونے بہت صاف اور خوب واضح مضبوط کاغذ پر روشن سیاہی سے بنائے جائیں اگر پنسل سے بنائیں تو بہت تو نشان خوب گہرے رکھیں تاکہ مٹ نہ جائیں۔ اور کاغذ کے صرف ایک رُخ پر ہوں ایک کاغذ پر صرف ایک ہی نمونہ یعنی کئی نمونے الگ الگ کاغذوں پر بنائے جائیں۔ جس کاغذ پر نمونہ ہے اسی کاغذ پر نمونہ بھیجنے والی بہن کا نام اور نمونہ کا عنوان ضروری لکھنا چاہیے۔ ترکیب بہت آسان ہو تاکہ بچیاں بھی سمجھ سکیں۔

نمونے کا سائز رسالے کے سائز سے بڑا نہ ہو تو بہتر ہے۔ نمونہ کسی کتاب یا کسی رسالہ سے نقل نہ ہو۔ لیکن آپ کسی کتاب یا رسالہ کا کوئی بہت ہی خوبصورت اور عمدہ نمونہ جوہر نسواں شائع کرانا چاہتی ہیں تو اس رسالہ یا کتاب کا حوالہ ضرور دیں۔

نمونے کے ساتھ نمونہ بھیجنے والی بہن کے لئے ایڈیٹر کے نام کے خط میں اپنا نام مفصل پتہ لکھنا اشد ضروری ہے۔ وہ نمونہ ہرگز درج رسالہ نہ کئے جائیں گے جن کے ساتھ بھیجنے والی بہن کا پورا پتہ نہ ہوگا۔ جو بہنیں جوہر نسواں کے لئے مضامین بھیجیں وہ صرف دستکاری ہی کے متعلق ہوں۔ افسانے اور نظمیں بھی صرف وہ درج ہو سکیں گی جن سے لڑکیوں میں دستکاری کا شوق پیدا ہو ہدایات بڑی خوشی سے درج رسالہ کی جائیں گی۔

جن نمونوں کا نقشہ کاغذ پر بنانا دشوار ہے وہ شکل اصلی مثلاً تارکشی کپڑے پر بنا کر اور ننگ یا کروشیا کے نمونے بن کر بھیجے جاسکتے ہیں جالی اور کینوس و کارپٹ کا کام بھی اصلی نمونہ بنا کر بھیجدیں بلاک منوا لئے جائیں گے۔

جواب طلب امور یا ناپسند نمونوں کی واپسی کے لئے ۱/ کا ٹکٹ یا جوابی پوسٹ کارڈ آنا ضروری ہے ورنہ جواب نہ دیا جائیگا۔

دھاگوں کی قسمیں۔ کپڑا، اون، ریشم۔ سوئی۔ موتی۔ ٹیوب غرضیکہ ہر دستکاری کے سامان کے متعلق مضامین اور کونسا دھاگہ کس کپڑے پر مناسب ہے کہاں سے عمدہ دستیاب ہوگا واضح طور پر لکھیں۔ جوہر نسواں کے تمام مضامین اور نمونوں کا کاپی رائٹ بحق جوہر نسواں محفوظ ہے مضامین اور نمونے اور ان کے متعلق خطوط صرف اس پتہ پر آنے چاہئیں کسی کا نام لکھنے کی ضرورت نہیں۔

ایڈیٹر جوہر نسواں دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی

جوہر نسواں کے قواعد

جوہر نسواں ہر انگریزی مہینہ کی ۱۰ تاریخ کو دفتر عصمت دہلی سے شائع ہوتا ہے عصمت و بنات کی طرح جوہر نسواں بھی پابند وقت پرچہ ہے اشاعت میں کبھی دیر نہیں ہوتی اگر ڈاک خانہ کی غفلت سے کسی ماہ کا پرچہ وقت پر نہ ملے تو کارڈ لکھکر خریداری نمبر کے حوالہ سے ۱۵ تاریخ کے بعد ۲۰ تاریخ تک دوبارہ منگا لیجیے۔

جوہر نسواں کا سالانہ چندہ صرف سوا دو روپیہ بذریعہ منی آرڈر ہے۔ لیکن وی۔ پی دو روپیہ آٹھ آنہ کا روانہ کیا جاتا ہے۔

جوہر نسواں کے سال میں نو عام نمبر اور دو خاص نمبر شائع ہوتے ہیں جو کسی خاص دستکاری کے متعلق سوا روپیہ ڈیڑھ روپیہ کی ضخیم کتابیں ہوتی ہیں۔ ستمبر اکتوبر کا سالگرہ نمبر خریداروں کو سالانہ چندہ میں دیا جاتا ہے اور مارچ کا خاص نمبر قریب قریب نصف قیمت پر

منیجر

جوہر نسواں دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی

ضروری ہدایتیں

خیاطی

خوبصورت قمیص۔ یہ قمیص عورتوں کی ہے اور سلنے کے بعد عمدہ معلوم ہوتی ہے کپڑے کے رنگ سے مختلف رنگ کی گوٹ لگائیے اور بٹن گوٹ کے ہمرنگ بنا کر لگائیے۔ کنگورے دار فراک دو سال سے لیکر آٹھ سال تک لڑکیوں کے لئے موزوں ہے اور اگر حسب ہدایت تیار ہوگئی تو بہت خوبصورت معلوم ہوگی۔

کشیدہ کاری

گلدستہ۔ یہ گلدستہ تکیہ کے غلاف چھوٹی میز کے کپڑے تولیہ وغیرہ پر بہت عمدہ معلوم ہوگا۔ باسکٹ پیلی۔ پھول کاسنی۔ پتیاں سبز۔ تیتریاں وہیٹ چوکلٹ اطراف کی لکیریں چوکلٹ۔ نقطے زرد۔ آنکھ سُرخ ڈنک زرد بنائیں۔

خوبصورت پھول۔ میز پوش۔ تکیے غلاف چادر وغیرہ پر بہت عمدہ معلوم ہوگا۔ اٹنگ کیس کے غلاف پر بھی بہت اچھا لگے گا بشرطیکہ نفاست اور صفائی مدنظر رہے۔ ڈنڈیاں اور پتیاں سبز۔ پھول گلابی کلیاں شوخ گلابی بنائیے۔

میز پوش کیلئے گلدستہ۔ یہ گلدستہ میز پوش اور پلنگ کی چادر کے کونوں پر بہت عمدہ معلوم ہوگا اور سہل ہے۔

خوشنما گریبان۔ یہ گریبان بوسکی۔ رفل۔ ململ یا سلک کے جمپر پر کاربن پیپر سے منتقل کرکے ریشم یا دھاگو ں سے کاڑھئیے اچھا معلوم ہوگا۔

سلمہ ستارہ کا کام

خوشنما بیل۔ یہ بیل پاجامہ کی گوٹ۔ شلوار کی مُہری۔ جمپر کے دامن۔ بچوں کی ٹوپیوں پر بہت عمدہ معلوم ہوگی۔ پتیاں خاردار سلمہ سے اور پھول کے اطراف گجائی سے بنائیے پھر پھول کی ہر پنکھڑی میں ایک ایک سنہری ستارہ جڑ دیجئے ڈنڈیاں گجائی سے اور کنگورا تار گوکھرو سے بنائیں بہت خوبصورت معلوم ہوگا۔

سلمہ ستارہ کی بیل۔ یہ بیل شلوار کی مُہری اور بچوں کی ٹوپی پر بہت موزوں رہیگی حسب ہدایت تیار کیجئے۔

کارچوبی نیکلس۔ یہ نیکلس لڑکیوں کی بلاؤز پر سلمہ ستارہ سے بحد نفیس اور خوشنما معلوم ہوگا۔ سلمہ باریک استعمال کیجئے۔

ریشمی ململ اور ریشم وسلمہ وکلابتون سے تیار کیا ہوا نمونہ

فراک کی بیل۔ یہ بیل نہ صرف فراک بلکہ ساری جمپر۔ ٹوپی وغیرہ پر بہت اچھی معلوم ہوگی صرف ریشم سے بھی بنائی جاسکتی ہے

کٹاؤ کا کام

ایک خوبصورت پھول۔ یہ پھول سفید لٹھے پر بنائیے پلنگ کی چادر اور میز پوش کے واسطے موزوں رہیگا۔ نقشہ میں جو اس قسم کے خانے نظر ہیں جن میں بعض جگہ کراس نما نشان لگا دیئے ہیں ان کو قطع کر لیجئے اور ذرا ذرا سا کپڑا موڑ کر ترپ لیجئے پتیاں وغیرہ سب کو اسی طرح تراش کر ایج بنا لیجئے کم محنت وخوبصورت کام ہے لیکن صفائی اور احتیاط سے بنایا جائے ورنہ ناس ہوجائے گا۔

کروشیا کا کام

انسرشن۔ یہ انسرشن تولیہ ٹیبل کور وغیرہ کے اطراف بنائیے۔

خوبصورت لیس۔ یہ لیس پلنگ کی چادر۔ چادرے میز پوش۔ پردوں وغیرہ میں لگائیے صفائی سے تیار کیجئے

بہت خوشنما بیل ہے

کراس اسٹچ ورک

کنگورے دار لیس۔ یہ لیس جمپر آستین، شلوار کے پائچوں اور میز پوش وغیرہ پر بنائیے۔ بہت خوبصورت ہے۔

رومال یہ رومال بوسکی کا عمدہ رہیگا اور آسانی سے بن جائیگا۔ ٹی ٹیبل کور پر بھی یہ نقش بنایا جا سکتا ہے۔

اونی کام سلائیوں سے

لیڈیز جمپر کی پھولدار بناوٹ۔ سلائیوں کا کام بغیر نمونہ تو بنایا جا سکتا ہے مگر بغیر ترکیب کے بنانا بہت دشوار ہے یہ ترکیب جمپر کی ہے۔ بہنیں اس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکتی ہیں ترکیب صاف ہے بہت جلد سمجھ میں آجائے گی۔

تارکشی کا کام

آسان لیس۔ یہ لیس تکیہ غلاف پر بہت عمدہ معلوم ہوگی اور پائدار ہے ایک رنگ کے ڈی ایم۔ سی کاٹن نمبر (۱۲) سے بنائیے۔

بیل معہ کونہ۔ یہ بیل ٹیبل کور، تکیہ غلاف وغیرہ کے لئے موزوں ہے اگر تکیہ پر بنائیں تو ادہرا ودہری دوہری جالی نہ بنائیں۔

موتیوں کا کام

کشن کیلئے موتی کا پھول۔ یہ پھول چیر کشن، چیر بیگ ٹیکوزی وغیرہ پر نلکیوں سے بنائیے بہت عمدہ معلوم ہوگا اور آسان ہے۔

پوتھ کا سات پتی کا پھول۔ یہ پھول فیتہ وغیرہ پر لگا کے واسطے بہت عمدہ جمپر کے گلے اور آستینوں پر بھی لگائیے خوشنما معلوم ہوگا۔

پوتھ کا پھول۔ یہ پھول کشن پر رنگین پوتھ اور ستاروں سے بنائیے۔ بہت عمدہ معلوم ہوگا۔

ھول ورک

ھول ورک سے ٹیبل کور۔ یہ ٹیبل کور بہت آسان۔

اور خوبصورت ہے اس کے علاوہ پائدار بھی ہے مگر صفائی سے بنائیے

کامدانی کا کام

مقیشی ڈوپٹہ۔ ترکیب ڈوپٹہ پر کامدانی کرنیکی ہے آج کل ریشمی اور سادے دوپٹوں پر مقیش (کامدانی کا تار) سے کامدانی کرتے ہیں۔ پھول۔ بندکیاں۔ بیلیں۔ جال۔ چاند وغیرہ بناتے ہیں اور جس طرح کا ڈوپٹہ بنانا ہو چھاپ لیجئے اور حسب ہدایت تیار کیجئے۔

گلہائے مخملی

مخملی پھول پتوں کی بیل۔ یہ کام صد درجہ جاذب نظر کم محنت ہے مگر صفائی اس فن میں شرط اول ہے۔

جالی کا کام

جالی کا خوبصورت کونہ۔ یہ کونہ بہت خوبصورت ہے اس بیل کو کرتہ کے گھیر جمپر کے دامن وغیرہ پر بنائیے اگر کسی ایسی چیز پر بنانا ہو جس پر کونہ موڑنے کی ضرورت ہے تو خاکہ مکمل مدد کریگا۔ بلاک کا نمونہ ٹائیٹل کے آخری صفحہ پر دیکھئے۔

کترنوں سے میز پوش کا کونہ۔ یہ کونہ ایسے میز پوش پر بنائیے جو دھوبی کے گھر نہ دُھلے ورنہ بکس کے غلاف وغیرہ پر بنا سکتی ہیں۔ اس پھول کو ڈرائنگ سے کوئی خاص تعلق نہیں

مضامین

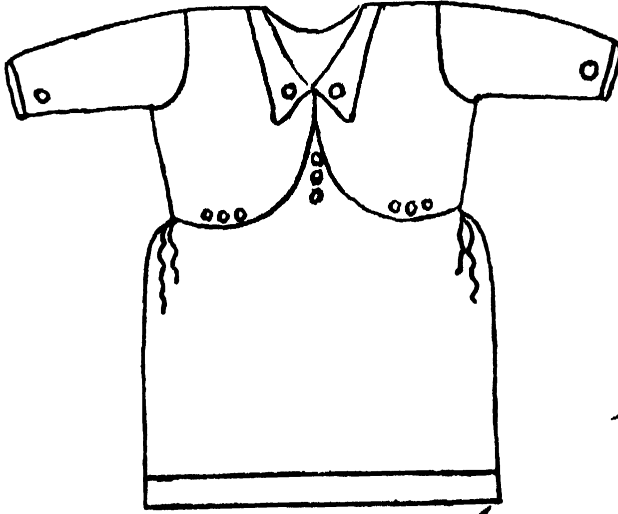
دور انقلاب۔ یہ مضمون بہنوں کے لئے درس عبرت دیتا ہے ہنر بڑی چیز ہے ہنرمند کبھی مصیبت نہیں اٹھاتا۔ لڑکیوں کو چاہئے کہ ہمیشہ دستکار رہیں تاکہ وقت پر کام آئے۔ دستکاری کے متعلق محترمہ ایس کے۔ صاحبہ کی تجویز سے ہمیں بھی اتفاق ہے۔

باورچی خانہ

چوکلٹ وغیرہ کے چند نسخہ۔ ترکیبیں محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ مؤلفہ صنعت وحرفت نے بعد تجربہ روانہ فرمائی ہیں۔ بچوں والی بہنیں ان نسخوں سے خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکتی ہیں اگر آپ خود نہ بنائیں تو کسی نادار بہن کو سکھا دیجئے تاکہ

خیاطی

خوبصورت قمیص

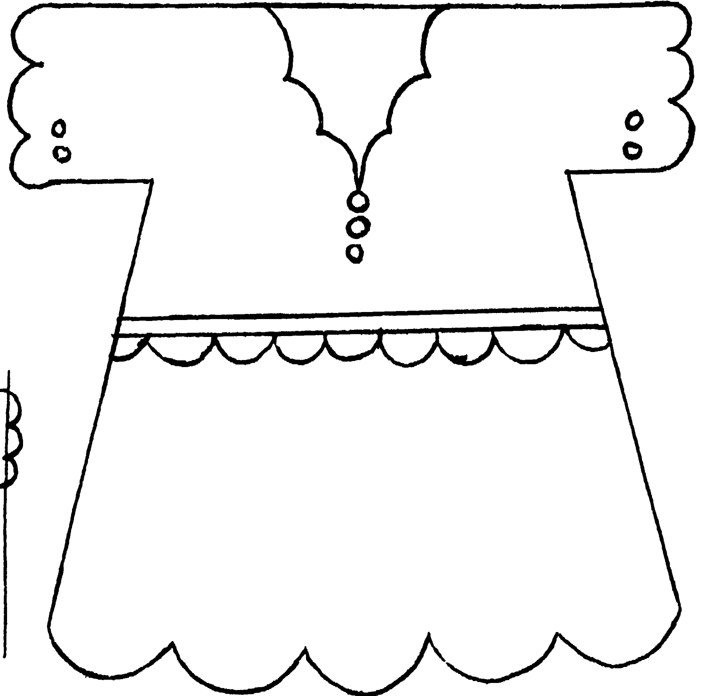


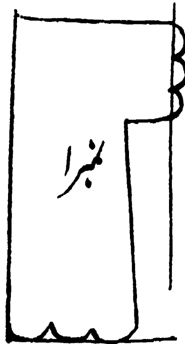
نقشہ کے مطابق کاٹ کر دوسرے رنگ کی گوٹ لگا لیجئے لہر کے گرد بھی دوسرا رنگ لگائیں۔ بٹن لہر والی جگہ پر بھی گوٹ کے رنگ کے بٹن لگائیں نہایت خوبصورت ہوگی۔

آلسنہ۔ ایس کے لاہور

کنگورے دار فراک

گلابی ساٹن یا بوسکی یا سلک کی فراک اس طرح قطع کیجئے کہ چولی کا حصہ دوہرا کرکے جہاں نقطے نظر آتے ہیں قطع کر لیجئے پھر کنگورے کاٹ لیجئے آستینوں میں بھی اور چولی کے نچلے حصے میں بھی اور کنگوروں میں باریک ناخونی دھانی ریشمی ململ کی گوٹ لگا لیجئے پھر جھالر میں کنگورے کاٹکر اسی طرح گوٹ لگا کر جھالر کے اوپر رہیں گے پھر گلابی ہی جیب لگا کر دہانی گوٹ جیب کے منہ پر لگائیے بعد تیاری وی نما V گلا کنگورے دار کاٹ لیجئے اور دہانی بٹن ہاتھ سے بنا کر تین گلے میں دو دو آستینوں میں ایک جیب میں لگا لیجئے ۵ سالہ بچیوں پر یہ فراک بہت خوشنما معلوم ہوگا۔





بٹن اس طرح بنائیے کہ سخت وصلی کے گول ⁝ ٹکڑے کاٹکر اسپر پرانا لٹھا چڑھائیے پھر دہانی ریشمی ململ چڑھا لیجئے بٹن تیار ہو گئے۔ فراک آسان ہے۔

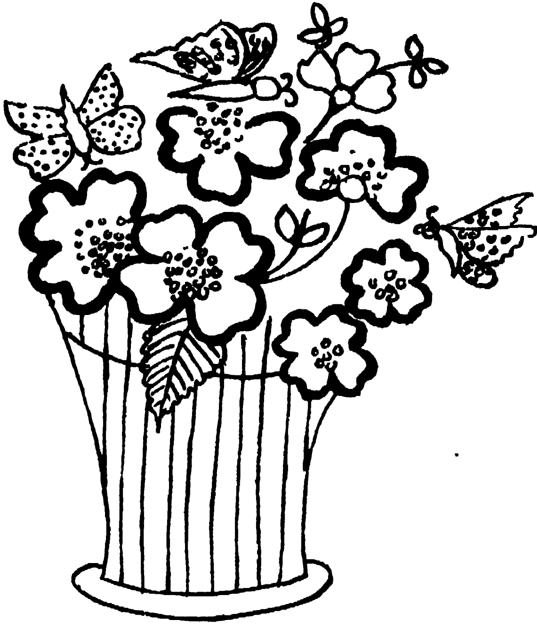
غدیر فاطمہ

کشیدہ کاری

گلدستہ

یہ گلدستہ میز پوش تکیہ غلاف وغیرہ پر بنایئے۔ اور حسب پسند رنگوں سے کاڑھئے۔

کنیز فاطمہ۔ لکھنؤ





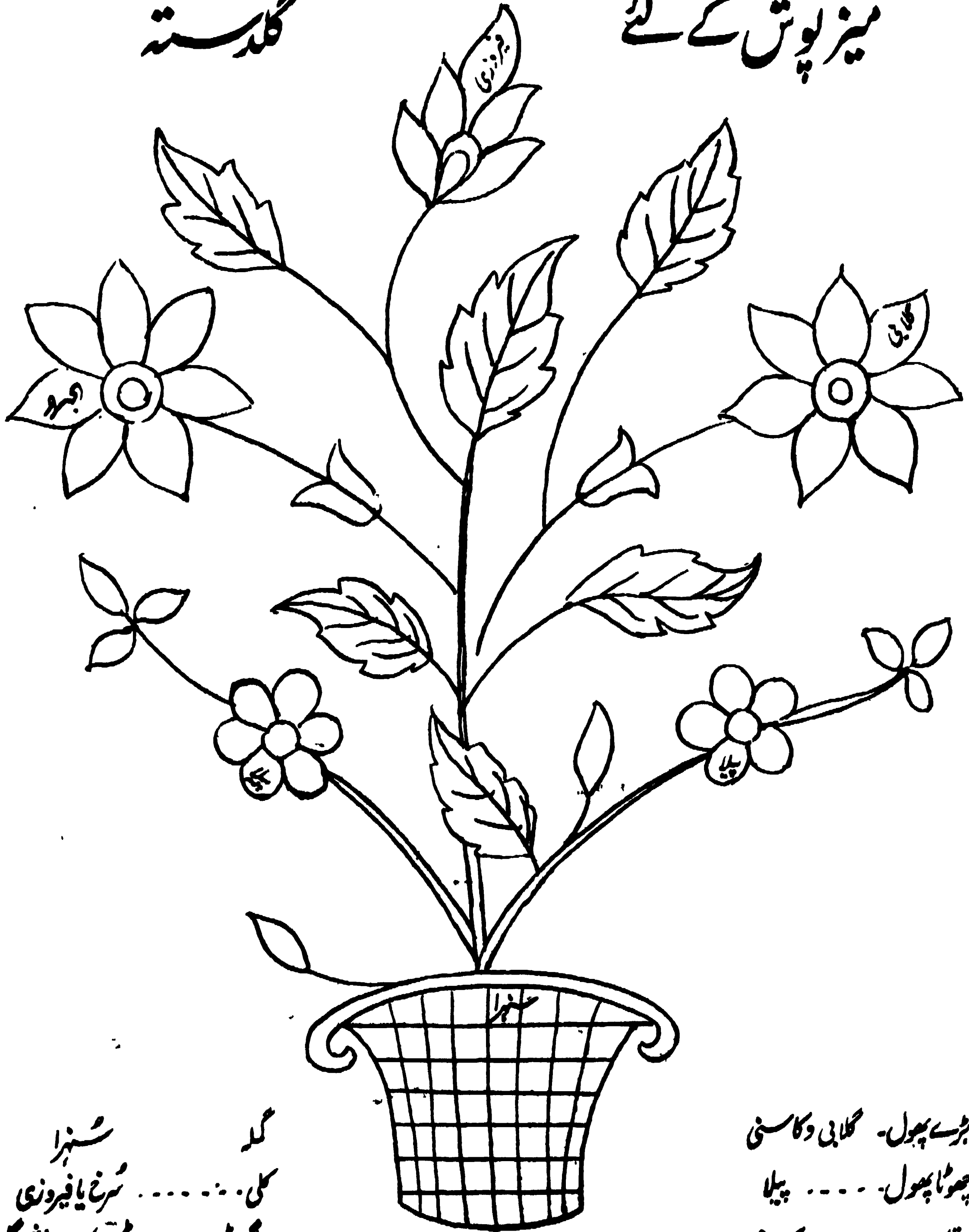
خوبصورت پھول

تکیہ کے غلاف۔ٹیبل کور۔ تولیہ چیرکش وغیرہ پر بنایئے بہت نفیس معلوم ہوگا۔

بتول بیگم۔

نرسنگھپور۔ (سی۔پی)

میز پوش کے لئے گلدستہ



بڑے پھول۔ گلابی و کاسنی
چھوٹا پھول۔ ـ ـ ـ ـ پیلا
پتیاں سبز
ڈنڈیاں سبز

گملہ سنہرا
کلی۔ ـ ـ ـ ـ ـ سُرخ یا فیروزی
دھاگہ ڈی۔ایم۔سی یا ٹسر بنائیں بہت خوشنما ہو
شمسہ۔ لاہور

خوشنما گریبان



پتیاں سبز۔ پھول گلابی۔ کلیاں ہلکی سبز۔ ڈنڈیاں۔ چاکلیٹ۔ اس گریبان کو مندرجہ بالا رنگوں سے تیار کیا جائے تو نہایت عمدہ معلوم ہوگا اور اگر سلمہ ستارہ سے بنایا جائے تو اور خوبصورت معلوم ہوگا۔

نسیم فاطمہ اکبر آبادی۔ الہ آباد

سلمہ ستارہ کا کام

خوشنما بیل



سلمہ ستارہ سے پائجامہ پر نہایت عمدہ معلوم ہوتی ہے۔

بیگم محمود احمد جعفری از جھانسی

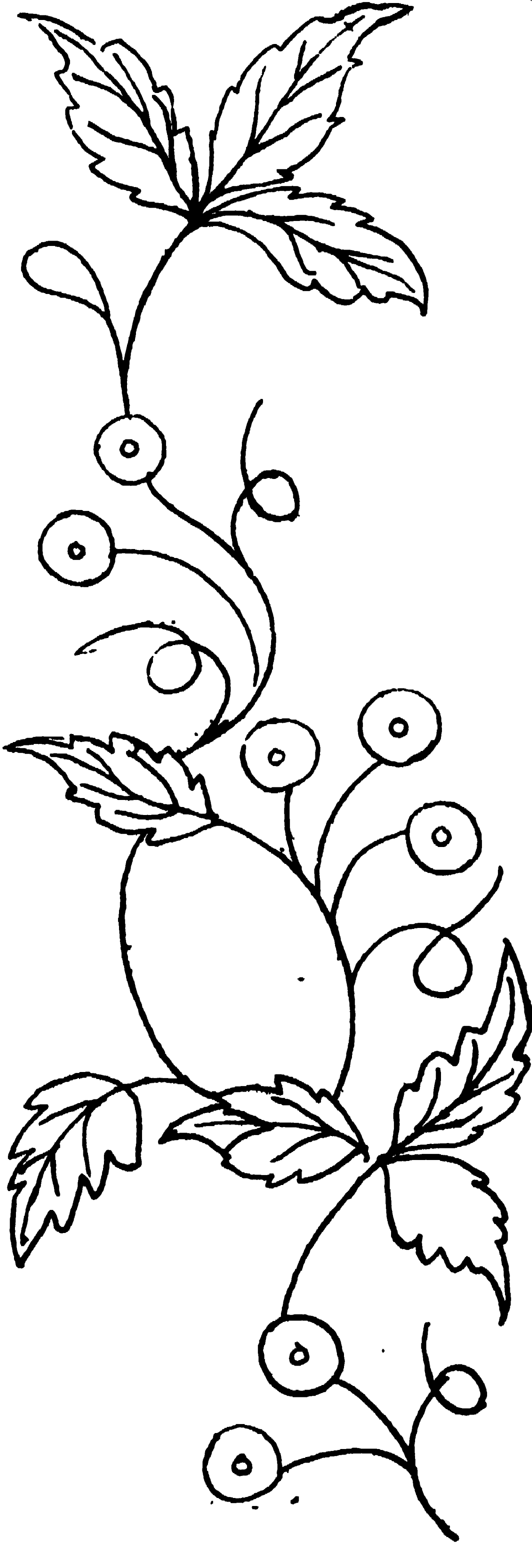
خوشنما کارچوبی نکلس

اشیا ضروری

گجائی سنہری۔ سلمہ سنہری۔ نگینہ سُرخ ۲ عدد

یہ نکلس ٹراکر کے سادی بوسکی یا ریشم کی بلاوز پر بنائیے نہایت خوبصورت معلوم ہوگا۔ پتیاں گجائی سے پرند سلمہ سے آنکھوں پر سرخ نگینہ لگائیے۔

منیر فاطمہ لکھنوی



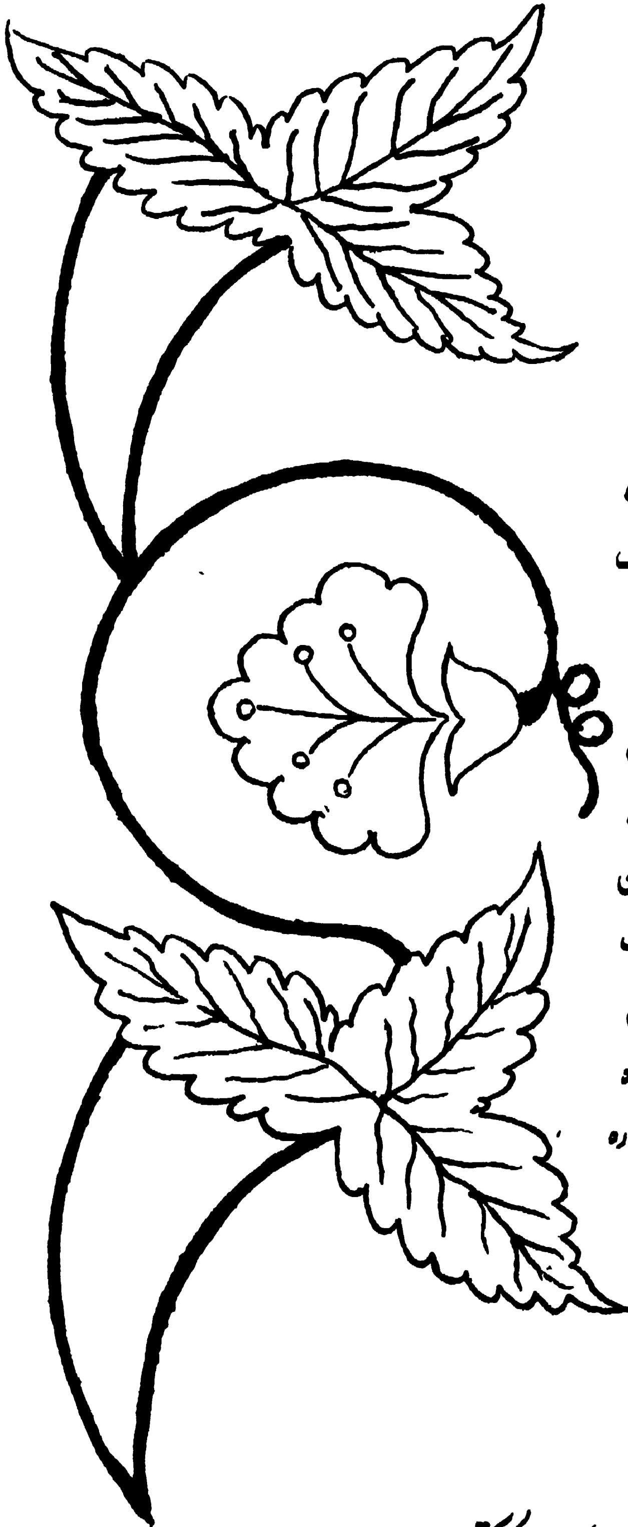
سلمہ ستارے کی بیل

ساڑی۔ جمپر یا مخملی فیتہ پر یہ بیل موزوں ہوگی ڈنڈیاں بٹی ہوئی کلابتون سے۔ پتے اطراف میں۔ موٹا گجائی سنہری سلمہ اندرونی رگوں میں باریک سنہری سادہ سلمہ گول نشانات پر سنہری شکولیں ستارے سنہری پوتھ سے پوت سے ایسی پتیاں باریک سنہری سلمہ سے بنائیے۔ جمپر و ساڑی پر بڑی بہار دار ہوگی۔

این سلطانہ۔ ناندیر

ریشمی ململ۔ ریشم سلمہ اور کلابتون کا کام

فراک کی بیل



فراک سی کر یہ بیل گھیر میں بنایئے بیحد خوشنما معلوم ہوگی۔ ترکیب یہ ہے کہ پہلے فراک پر کاربن پیپر کے ذریعہ نقشہ ٹریس کر لیجئے پھر سبز ریشمی ململ کے پتے تراش کر رکھیں۔ پھول گلابی اور کاسنی ململ کے تراشیے جب تمام پھول پتے تراش چکیں تو فراک پر جو نقشہ ٹریس کیا ہے اسپر تمام پھول پتے اپنی اپنی جگہ پر باریک سوئی سے ٹانک دیجئے۔ لیکن پھول اس طرح سے بنائے کہ پہلا پھول اگر گلابی ہے تو دوسرا کاسنی ہو۔

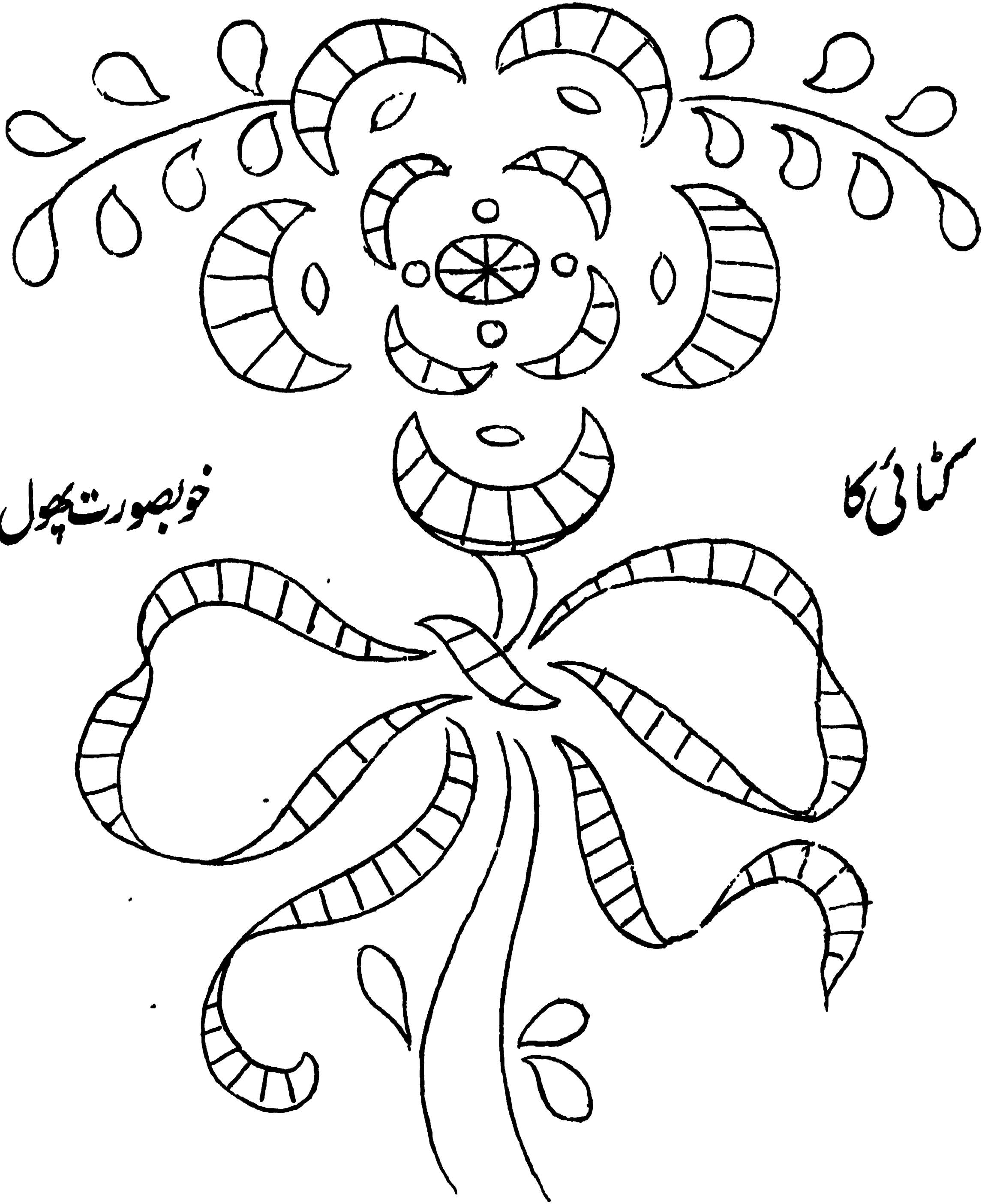
اب لہر پر سنہرے کلابتون سے دہرا زنجیرہ بنالیں پتوں کے اطراف پہلے سبز ریشم سے زنجیرہ بنائیں۔ پھر کلابتون سے اکہرا زنجیرہ بنائیں اسی طرح پھول پر بھی پہلے ریشم سے پھر کلابتون سے زنجیرہ بنے گا۔ پتوں کے بیچ میں رگیں کلابتون سے بناکر ایک سنہرا ستارہ ٹانک دیں اور اسی ترکیب سے پھول کے بیچ میں بھی زیرہ کلابتون کا بناکر کنارہ پر ایک ایک ستارہ ستارہ ٹانک دیں بس بیل تیار ہے یہی بیل بچوں کی ٹوپی پر یوتھ یا سلمہ ستارہ سے بھی بنا سکتی ہیں جو بہت خوبصورت معلوم ہوگی۔

اشفاق النسا بنت شمیم الدین
علوی کاکوروی

سلمہ ستارہ کا کام۔ دفتر عصمت کی مشہور دستکاری کی کتاب ہے۔

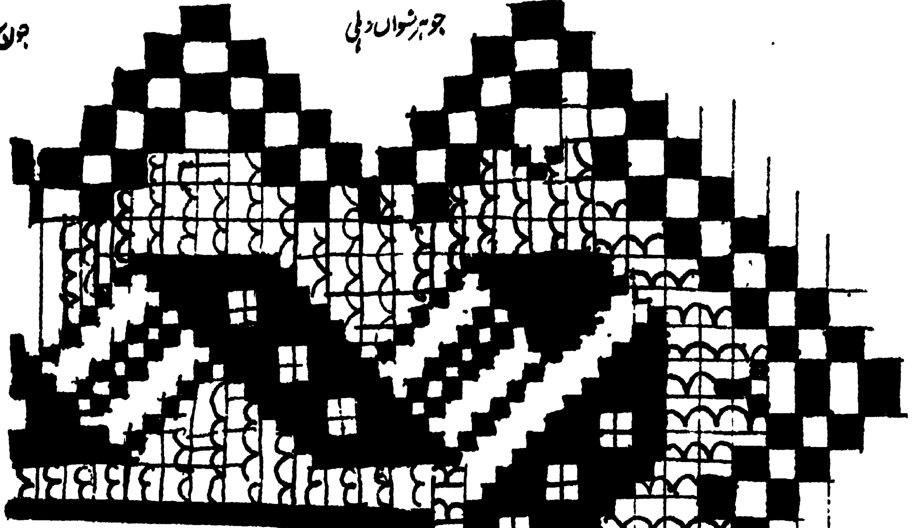
کٹاؤ کا کام

کٹائی کا خوبصورت پھول



بہنیں اس پھول کو سفید ڈی ایم دھاگہ (گولہ) نمبر ۱۲ سے نکالیں بہت خوبصورت ہوگا۔

الماس سلطان۔ از راولپنڈی

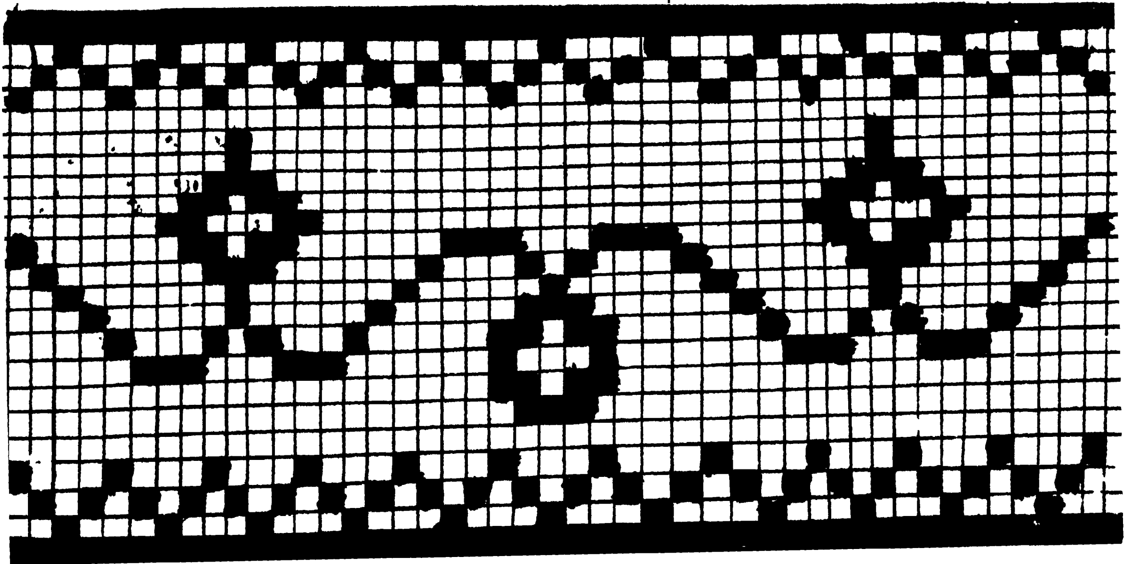


ٹیبل کلاتھ کے لئے خوبصورت لیس

یہ لیس کروشیا کے ۴۰ نمبر کے تاگے سے بنائیے بہت خوبصورت معلوم ہوگی۔ اُمید ہے کہ لیس پسند ہوگی۔ مہجبیں آرا

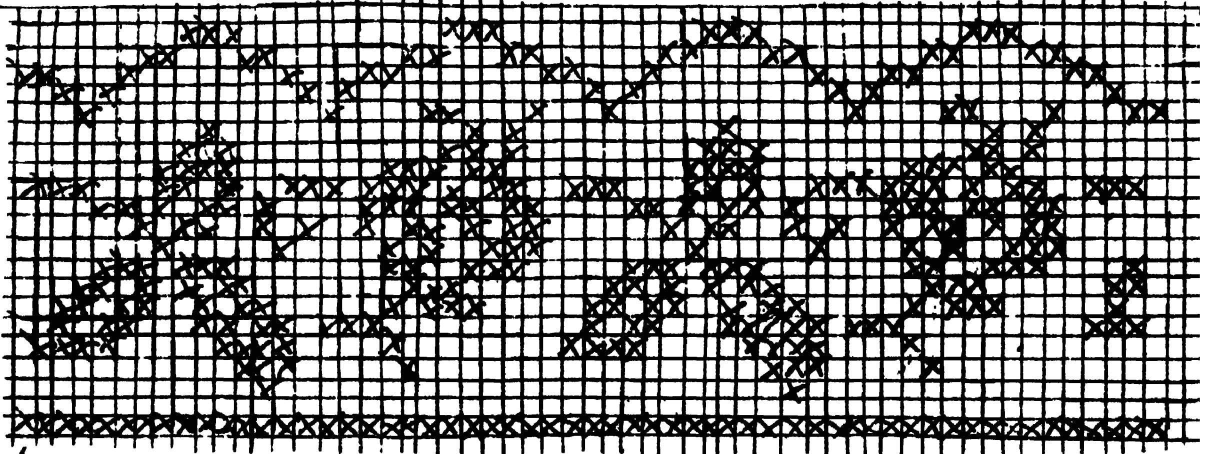
کروشیا کا انسرشن

عالم آرا کلکتہ



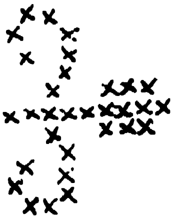
کنگورے دار لیس

کراس اسٹچ کا کام



پتیاں سبز- پھول گلابی- کنگورے کپاسی- ڈی- ایم- سی کاٹن نمبر ۱۲ سے بنائیں-

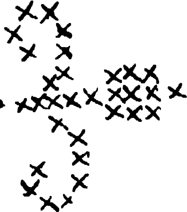
مہ جبیں آرا بیگم- ہینگن گھاٹ

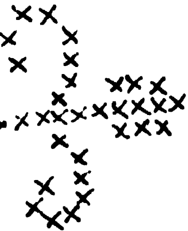


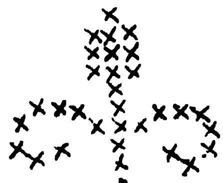
رومال

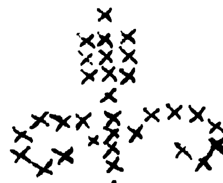
بوسکی کا رومال بنا کر کنگورے سفید- پتیاں سبز- پھول گلابی ڈی- ایم- سی کاٹن نمبر ۱۲ سے بنائیں-

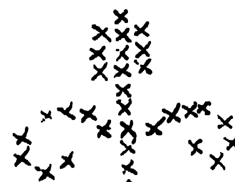
اشفاق النسا بنت شمیم الدین











اونی کام سلائیوں سے

لیڈی جمپر کی پھولدار دل آویز بناوٹ۔ بغیر نقشہ

سامان ۲ عدد ہڈی کی سلائیاں ۱۰ عدد ۵ اونس ۲ پلائی کی اون۔ رنگ حسب مرضی۔

سب سے پہلے ۱۰۵ خانے سلائی پر ڈالیں۔ پھر ۲ انچ اس طرح بنیں یعنی ۲ خانہ الٹے ۲ خانے سیدھے۔ ۲ انچ بن کر پھر پھول شروع کر دیں۔

پہلی قطار۔ پہلے ایک خانہ سیدھا بن لیں پھر اون سامنے لاکر ایک خانہ خالی اتار کر ۲ خانہ اکٹھے بن کر خالی خانہ اوپر سے گرادیں۔ پھر اون سامنے لاکر ۵ خانے سیدھے بنیں پھر اون سامنے لاکر ایک خانہ خالی اتار کر دو خانے اکٹھے۔ بن کر خالی خانہ اوپر سے گرادیں۔ پھر اون سامنے لاکر پانچ خانے سیدھے بنیں۔ اسی طرح پوری قطار ختم کریں۔ قطار کے اخیر پر ایک خانہ سیدھا بنا جاویگا

دوسری قطار۔ پوری الٹی بنائیں۔ تیسری قطار۔ پہلی قطار کے موافق بنائیں۔ چوتھی قطار۔ پوری الٹی بنائیں۔

پانچویں قطار۔ پہلے ایک خانہ سیدھا بن لیں۔ پھر اون سامنے لاکر تین (یعنی ۳) خانے سیدھے بنیں۔ پھر اون سامنے لاکر ایک خانہ خالی اتار کر ایک خانہ سیدھا بن کر خالی خانہ اوپر سے گرادیں پھر ایک اور سیدھا بن لیں پھر ۲ خانہ کا ایک بن لیں (یعنی یہ ۵ خانوں کے ۳ رہ جائیں گے) پھر اون سامنے لاکر تین خانے سیدھے بنیں۔ پھر اون سامنے لاکر ایک خانہ خالی اتار کر ایک خانہ سیدھا بن کر خالی خانہ اوپر سے گرادیں۔ پھر ایک خانہ اور سیدھا بن لیں پھر ۲ خانہ کا ایک بن لیں۔ پھر اون سامنے لاکر تین سیدھے بنیں۔ اسی طرح ساری قطار ختم کریں۔ چھٹی قطار۔ پوری الٹی بنائیں۔

ساتویں قطار۔ پہلے ایک خانہ سیدھا بن لیں۔ پھر اون سامنے لاکر ایک خانہ سیدھا بن لیں۔ پھر اون سامنے لاکر ایک خانہ خالی اتار کر ۲ خانے اکٹھے بن کر خالی خانہ اوپر سے گرادیں پھر اون سامنے لاکر ایک خانہ سیدھا بن لیں پھر اون سامنے لاکر ایک خانہ خالی اتار کر ۲ خانے اکٹھے بن کر خالی خانہ اوپر سے گرادیں پھر اون سامنے لاکر ایک خانہ سیدھا بن لیں پھر اون سامنے لاکر ایک خانہ خالی اتار کر ۲ خانہ اکٹھے بن کر خالی خانہ اوپر سے گرادیں۔ اس طرح ساری قطار ختم کریں۔ آٹھویں قطار۔ پوری الٹی بنائیں۔ نویں قطار۔ پہلی قطار کے موافق بنائیں۔ دسویں قطار۔ پوری الٹی۔ گیارھویں قطار۔ تیسری قطار کے مطابق۔ بارھویں قطار۔ پوری الٹی۔ تیرھویں قطار۔ پانچویں قطار کے مطابق۔ چودھویں قطار۔ پوری الٹی۔ پندرھویں قطار۔ ساتویں قطار کے مطابق۔ سولویں قطار۔ پوری الٹی۔

یہ آٹھ قطار کا نمونہ ہے۔ پھر انہی قطاروں کو بار بار دہرائیں۔ اپنی مرضی کے مطابق گلہ وغیرہ رکھ لیں۔ انشاء اللہ بڑا خوشنما جمپر ہوگا

نوٹ۔ پانچویں قطار ایک خانہ شروع قطار میں بڑھ جاتا ہے اور ایک خانہ اخیر قطار میں بڑھ جاتا ہے۔

اس لئے بہنیں ساتویں قطار میں قطار شروع کرتے وقت ایک خانہ کی بجائے ۲ خانوں کا ایک خانہ بنائیں۔ اور قطار ختم کرتے وقت ۲ خانوں کا ایک خانہ بنائیں۔ حساب برابر ہو جائیگا۔

میں نے بالکل صحیح ترکیب لکھی ہے۔ پھر بھی اگر کسی بہن کی سمجھ میں نہ آئے۔ تو بذریعہ بزم جوہر نسواں مجھ سے دریافت کریں۔ اگر بہنوں کو یہ نمونہ پسند آیا۔ تو آیندہ انشاء اللہ اور خوش نما نمونے دوں گی

ہمشیرہ غلام دستگیر کلو

ایک ضروری عرض

مضمون نگار خواتین کو ہر ماہ جوہر نسواں کے ذریعہ قواعد سے آگاہ کیا جاتا ہے مگر افسوس ہے کہ بہت کم بہنیں اس طرف توجہ فرماتی ہیں اور بعض بہنوں کے عمدہ عمدہ نمونے اس وجہ سے درج رسالہ نہیں ہو سکتے کہ نہایت خستہ کاغذ پر بہت خراب سیاہی سے بنے ہوئے ہیں۔ بعض میں عبارت اس درجہ غلط اور بدخط، خراب سیاہی سے تحریر ہوتی ہے کہ ہزارہا کوشش کے سبب بھی نہیں پڑھی جاتی بعض گمنام ہوتے ہیں۔ پس بہنوں کو چاہئے کہ نمونہ بناتے وقت اور مضمون لکھتے وقت "جوہر نسواں" میں جو قواعد درج ہیں اُن کو بہت غور سے پڑھ لیا کریں تاکہ ان کی محنت رائیگاں نہ جائے اور ہم سے شکایت کا موقع نہ ہو۔ ایک کاغذ (گراف پیپر) پر چند نمونے ایک خوبصورت ٹیکوزی کروشیہ کی۔ ایک جہاز۔ ایک اونٹ بنا ہوا ہے مگر صاحب نمونہ کا نام نہیں پس جن بہن صاحبہ کا وہ نمونہ ہو اپنا نام لکھیں تاکہ درج رسالہ کئے جا سکیں۔

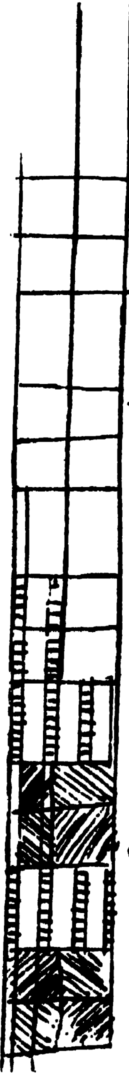
غدیر فاطمہ

تارکشی کا کام

آسان لیس

اوّل نقشہ نمبر (۱)، مدنظر رکھکر تاگے نکال لیجئے پھر نمبر (۲) دیکھکر اس طرح بنائیے کہ درمیانی حصہ جہاں تار برابر نکلے ہوئے ہیں ان میں سے آدھے آدھے تار باندھکر سوئی نیچے اوپر کرکے بھر لیجئے اور جو حصہ چوکور نظر آتا ہے اس کو کاڑھ لیجئے جیسا کہ نقشہ سے عیاں ہے: تاگہ ڈی۔ ایم۔ سی نمبر ۱۲ سفید یا کسی رنگ کی استعمال کیجئے۔

مس فرخندہ اختر
ڈاکٹر عبدالرحیم

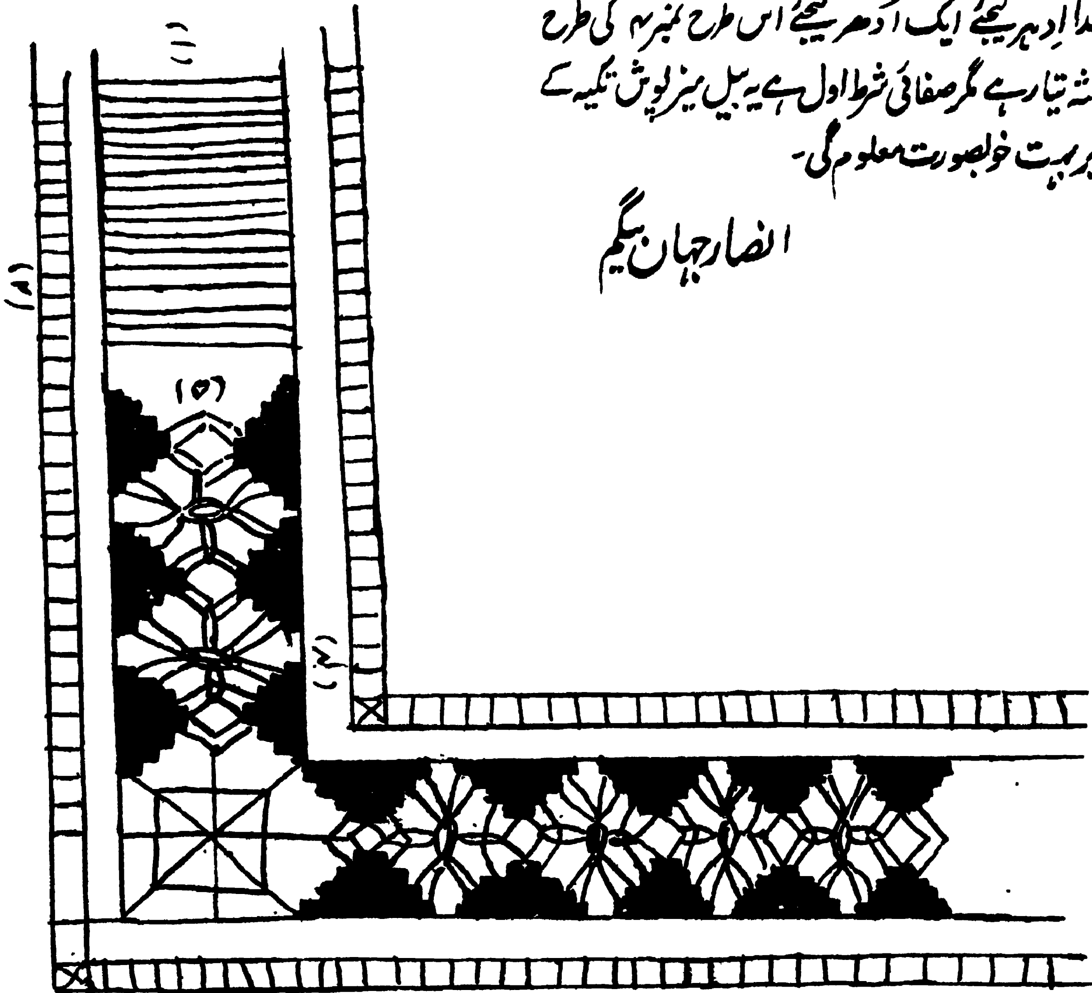


تارکشی کا کام

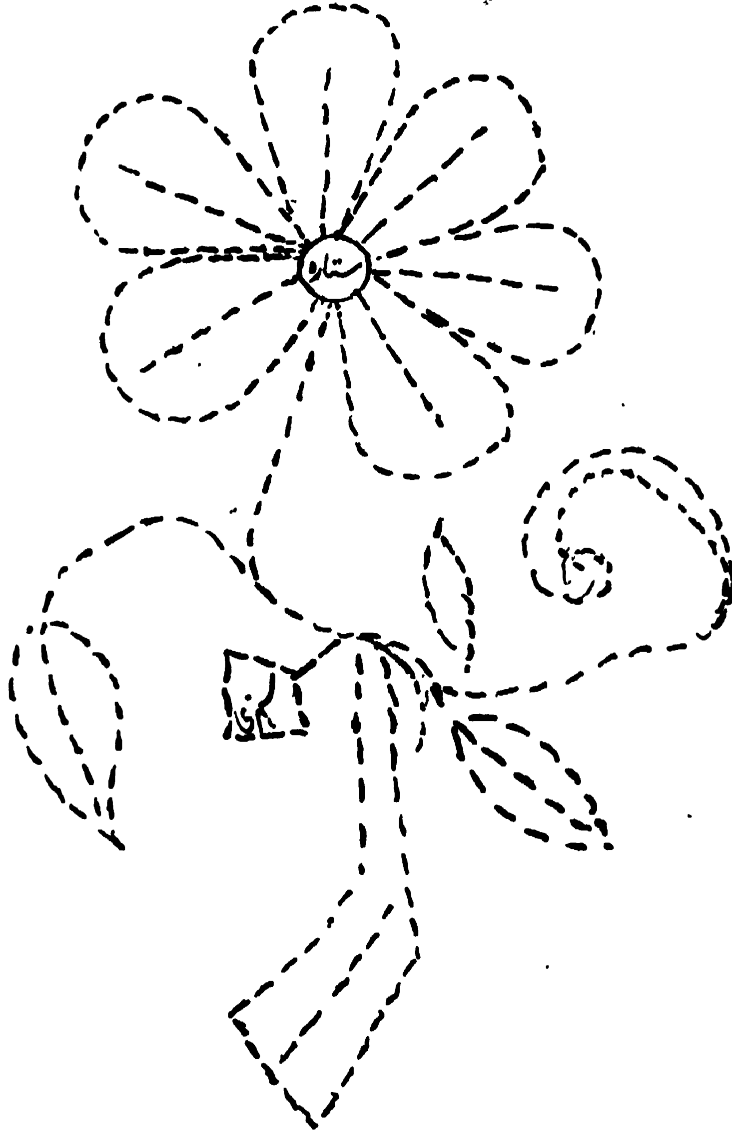
بیل معہ کونہ

پہلے آپ جتنی چوڑی بیچ کی بیل ہے اتنے تاگے نکال لیجئے اور پھر دونوں طرف اتنا کپڑا چھوڑ کے جتنا کہ نقشہ میں دکھایا گیا ہے نمبر(۲)، نمبر(۳) کے تاگے نکال لیجئے پھر نمبر ۲ اور نمبر ۳ کی جالی نقشہ دیکھکر بنا لیجئے پھر نمبر (۱) کی طرح بیچ کی بیل کی بھی جالی بنا لیجئے نمبر ۴ معہ کونہ کے صحیح نقشہ دکھایا گیا ہے پھر نمبر ۵ میں آٹھ تاگے لیکر سوئی اس طرح ڈالئے کہ ایک تاگہ اوپر رہے اور ایک نیچے اور پھر نقشہ دیکھکر ایک تاگہ اِدھر ایک اُدھر چھوڑتے جائیے۔ اور جب دونوں طرف نمبر ۵ کی طرح بن جائیں اور پھر سوئی میں تاگہ لیکر بیچ کی ٹکلی بھی اسی طرح ایک تاگہ نیچے ایک اوپر بھریئے پھر سوئی لیکر ایک پھندا اِدھر لیجئے ایک اُدھر لیجئے اس طرح نمبر ۴ کی طرح مکمل نقشہ تیار ہے مگر صفائی شرط اول ہے یہ بیل میز پوش تکیہ کے غلاف پر بہت خوبصورت معلوم ہو گی۔

انصار جہاں بیگم



کشن کیلئے موتی کا پھول



یہ پھول کشن پر سنہری اور سفید ٹیوب سے بنائیے پھول سنہری پتیاں جڑیں سفید۔ کلی سنہری۔ پھول کے درمیان ○ اتنا بڑا ستارہ۔ پھول کونے پر زیادہ خوشنما معلوم ہو گا۔

اگر رنگین پسند کریں تو جڑ و پتیاں سبز اور پھول نارنجی نلکیوں سے بنائیں کلی پھول کے ہم رنگ

افتخار واسع

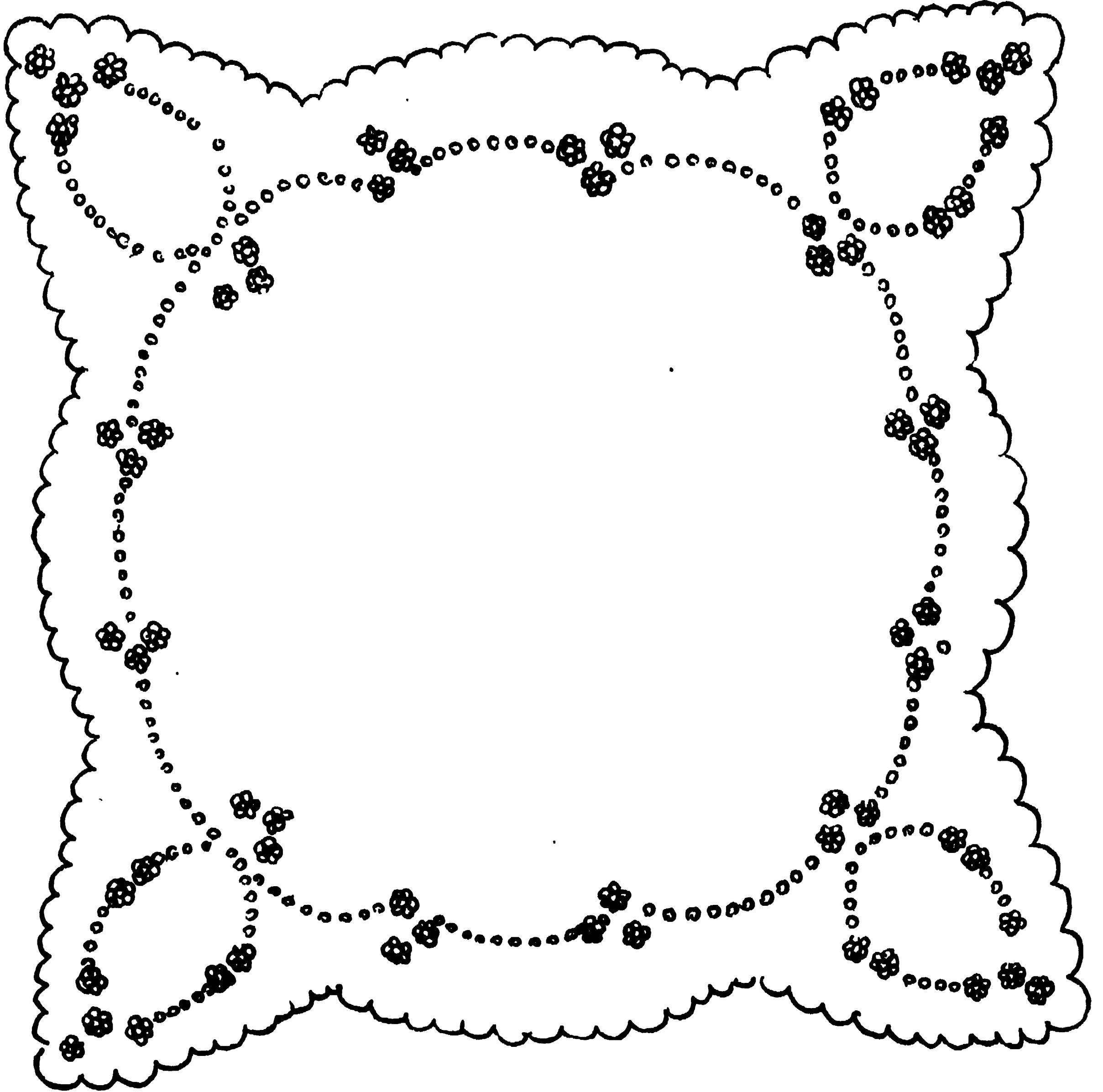
پوتھ کا پھول

ڈنڈی۔۔۔ سبز اصلی پوتھ۔ پتیاں۔۔۔۔ سبز اصلی پوتھ۔ کلیاں۔۔ سُرخ اصلی پوتھ
گلاب کا پھول۔۔۔ چاکلیٹ خالی جگھوں میں ستارے۔ کلی کے بیچ میں چھوٹا ستارہ۔

آنسہ حسینہ ظہیر احسن
رضوی اکبر آبادی
مقیم حال میرٹھ



ہول ورک سے تیار شدہ ٹیبل کور



مس جمیلہ ذوالفقار حسین۔ کیرانہ

ہول ورک سے ٹیبل کور

چونکہ جوہر نسواں میں ابھی تک ہول ورک کی کوئی دستکاری نہیں دیکھی ہے۔ لہذا میں بہنوں کی خدمت میں اس کام کا خوشنما ٹیبل کور کا نمونہ پیش کرتی ہوں۔ ہول ورک نہایت خوشنما اور آسان ہوتا ہے۔ پھر کم خرچ بالانشین۔ اس کے لئے کسی ضروری اشیار کی ضرورت نہیں۔ یہ نقشہ چھوٹی ٹیبل کا ہے جس کے لئے ایک گز لٹھا ڈیڑھ آئی کافی ہوگا۔ کام تمام تر سفید ڈی۔ ایم سی نمبر ۲۱ سے بنائیں۔

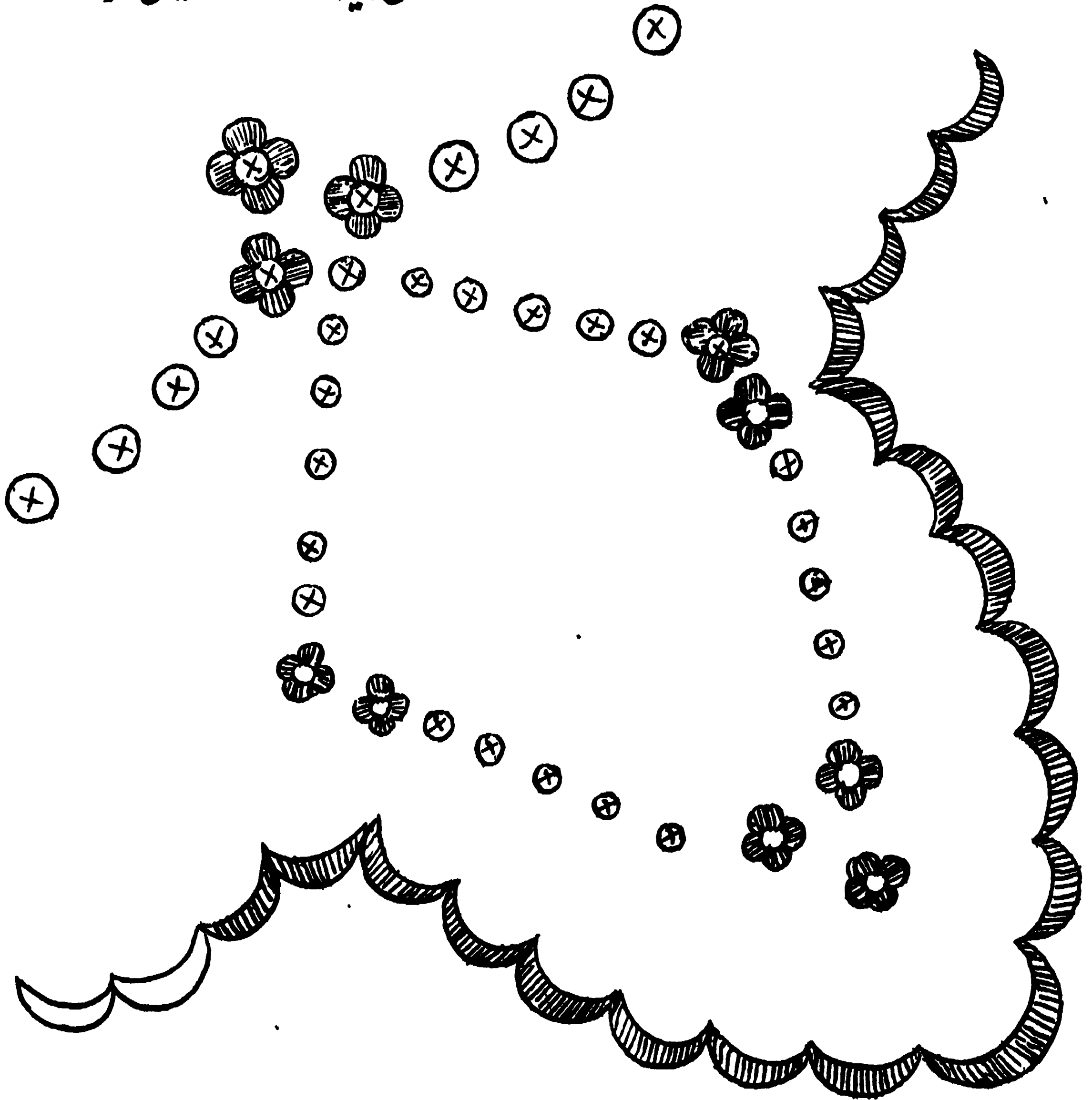
ترکیب۔ ایک گز لٹھے کے چاروں کونوں کا نقشہ ٹریس کرکے تیار شدہ نقشہ مدنظر رکھکر گن گن کر ہول لٹھے پر بنائیں۔ کونہ کے نقشہ میں وسط کے تین پھولوں کے آگے ایک طرف پانچ ہول ہیں اور ایک طرف سات۔ جس طرف پانچ ہول ہیں ادہر چار ہول بنائیے۔ اور جہاں سات ہے وہاں دو ہول بنائیے۔ اب دونوں طرف نو نو ہول ہوگئے۔ اب ان نو ہول کے پاس تین پھول بنائیے (دیکھئے تیار شدہ ٹیبل کور اس میں اس میں کس طرح بنے ہوئے ہیں) اب تین پھولوں کے پاس دش ہول بنائیے۔ اب پھر ان دش ہول کے پاس تین پھول بنائیے (جس طرح پہلے نو ہول کے پاس بنائے تھے) اب پھر نو ہول بنائیے۔ اسی طرح چاروں طرف بنالیجئے۔ یعنی ایک طرف نو ہول تین پھول دس ہول تین پھول نو ہول ہونے چاہئیں۔

کاڑھنے کی ترکیب یہ ہے ہول میں جو کراس نما نشان بنے ہیں۔ ان کو قطع کرکے سیاہ گول دائرے پر اور ما بنالیجئے۔ پھولوں میں بھی کراس نما نشان قطع کرکے ہول میں سے سوئی گزار کر اوپر کو کال لیجئے۔ یعنی جس طرح بٹن ہول بنایا جاتا ہے اس میں بٹن ہول کے پھندے نہ لیں۔ سادے بٹن ہول سے بنائیے۔ کنگورے بٹن ہول اسٹچ سے بنا کر کاٹ لیجئے۔ وسط ٹیبل کور میں تارکشی کی کوئی بیل بنالیں۔

حمیلہ ذوالفقار حسین کرالوی

ہول ورک سے ٹیبل کور کا کونہ

مس جمیلہ ذوالفقار حسین کرانہ

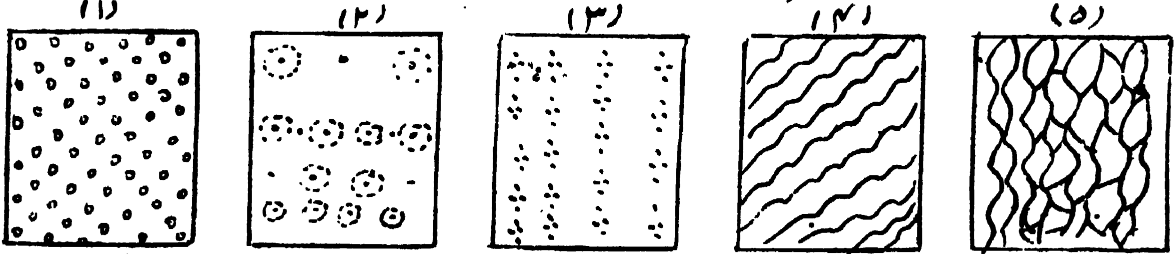


کامدانی کا کام

مقیشی دوپٹہ

نو آموز بہنوں کے لئے آج مقیش لگانے کی ترکیب لکھتی ہوں۔ کیونکہ دستکاری دہلی کی خاص صنعت ہے۔ مگر آجتک جوہر نسواں میں میری نظر سے نہیں گذری میں آج سادی مقیش لگانے کی ترکیب لکھتی ہوں۔ اور دہلی کی بہنوں سے التماس کرتی ہوں کہ بٹی ہوئی مقیش لگانے کی ترکیب بہ وضاحت وہ لکھیں۔

مقیش دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک جھوٹی ایک سچی۔ سچی روپیہ سوا روپیہ تولہ کے حساب بکتی ہے اور جھوٹی ۳ آنے فی لچھی۔ سچی باریک ہوتی ہے مگر جھوٹی ذرا چوڑی اس سائز کی ▬ نو آموز بہنیں دوپٹہ کو چھاپ لیں۔ اگر صرف کنی بنانی ہو تو اس کا چھاپ شکل نمبر ایک ملاحظہ ہو اگر پھول تو دو نقشے اس کے بھی دیئے جاتے ہیں۔ جال و لہر



نیز متعدد قسم کے پھول بنائے جاتے ہیں پھول نمبر دو۔ درمیان میں ایک دانہ اطراف میں ۵ دانے یعنی کل چھ دانے ہو جانے چاہئیں مقیش بالشت بھر کا ٹکڑا لے کر آگے سے نوک تراش لیں۔

اب نوک کو نشان کی جگہ پر داخل کریں جب ذرا سا ٹکڑا باقی رہ جائے تو (۱) ناخن سے دبا کر دوپٹے پر چپاں کریں دیکھیں شکل نمبر ۲۔ اب مقیش کی چونچ کو بائیں ہاتھ سے انگوٹھے کے ناخن کی مدد سے پھر داہنی طرف موڑ لیں دیکھیں شکل نمبر ۳۔ اب اس کی یہ شکل ہوگی۔ اب عین درمیان سے پہلے موڑے ہوئے تار کی باہر کی طرف سے داخل کر کے اوپر کی طرف (۳) درمیان میں جو خالی جگہ ہے وہاں سے نکالیں۔ اب دوسری دفعہ یوں لائی گئی تھی اس میں داخل کر کے کھینچ لیں۔ دیکھیں شکل نمبر (۴) اب سیدھا کر کے کاٹ لیں تاکہ کٹا ہوا خط باہر نظر نہ آئے اور نہ اُلجھے۔ اب دانہ کی شکل بالکل گول ہوگی۔ اگر پہلے گول نہ نہیں تو پھر پریکٹس ہونے پر خود بخود گول بن جائیں گے بنانے کے بعد انگوٹھے سے ذرا دبا لینا چاہیے تاکہ خوبصورت معلوم ہو۔

جھوٹی مقیش والے دوپٹہ پر پسینہ نہ چڑھانا چاہئے۔ نیز گرم استری نہ پھیرنی چاہئے ہمیشہ سنلائٹ سوپ سے صاف کریں خوب چمک اٹھے گی۔

آنسہ۔ ایس کے۔ لاہور

گلہائے مخملی

اشیا ضروری (۱) مخملی پھول ۱۲ (۲) مخملی برگ ۱۲ (۳) شنائل سُرخ سکنی ۱ (۴) ٹشکویس مربع نقرئی تولہ ½
(۵) ٹشکویس کاسنی تولہ ½ (۶) ٹشکویس پھول سُنہری تولہ ½ (۷) سلمہ سُنہری تولہ ۱ (۸) سلمہ نقرئی تولہ ½
(۹) مخمل گلابی ٹوپی کیلئے ۱

گلہائے مخملی کی دلفریبی چنداں محتاجِ تعریف نہیں مگر شرط یہ ہے اوّل قسم کے ہوں بظاہر گراں ہوتے ہیں لیکن سلمہ کے ساتھ ملکر پرکیف نظارا خیز جنھیں دستکاری سے ذرا بھی دلچسپی نہ ہو وہ کاڑھنے پر مستعد ہو جائینگی۔ بچوّں کے لئے آئے دن ٹوپیوں کی ضرورت لاحق رہتی ہے پھر بعض وقت تحفہ تحائف کے لئے چھوٹے شہروں کی سکونت پذیرہ بی بیبیوں کو عمدہ چیزوں کی دستیابی ناممکن نظر آتی ہے۔ اس موقعہ کے لئے پھر دستکاری ذو ختم ہی نہیں بلکہ آسان ترین ہے۔

یہ بیل کچھ ٹوپی کے لئے مخصوص نہیں بلکہ شلوار کے پائینچوں پر کرتے کے دامن پر۔ ساڑیوں کے کناروں کے لئے بھی موزوں ثابت ہوگی۔ نیز شادی بیاہ کے عروسانہ لباسوں پر شاہانہ نظر آئیگی۔ اس پر طرہ یہ کہ کم خرچ بالانشیں۔ ماسوا گھریلو دستکاری پائدار بھی ہوتی ہے۔ اگر دلہن کے ہاتھوں سے ہی طیار ہوئی ہو تو سسرال والے سگھڑاپہ ہنرمندی کی قبل از وقت قائل ہو جائیں گے۔

زر دوزن کی جھولی بھرنے سے بہتر کفایت شعاری کے سُنہری عمل پر عمل آرائی کرنا چاہئے۔

اگر واقعی آپ کے پاس وقت نہ ہو تو ہمسایہ میں سے کسی ضرورتمند (شریف خاتون) کو اس کاریگری کیلئے منتخب کیجئے از روئے انصاف وہی اُجرت جو آپ ایک کسی مشہور فرم کی بل ادا کرنے کے لئے طیار ہیں۔ انھیں دے کر اپنی ہم جنس کی مدد فرماکر خدا کے نزدیک اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ المحسنین کا درجہ حاصل کیجئے۔

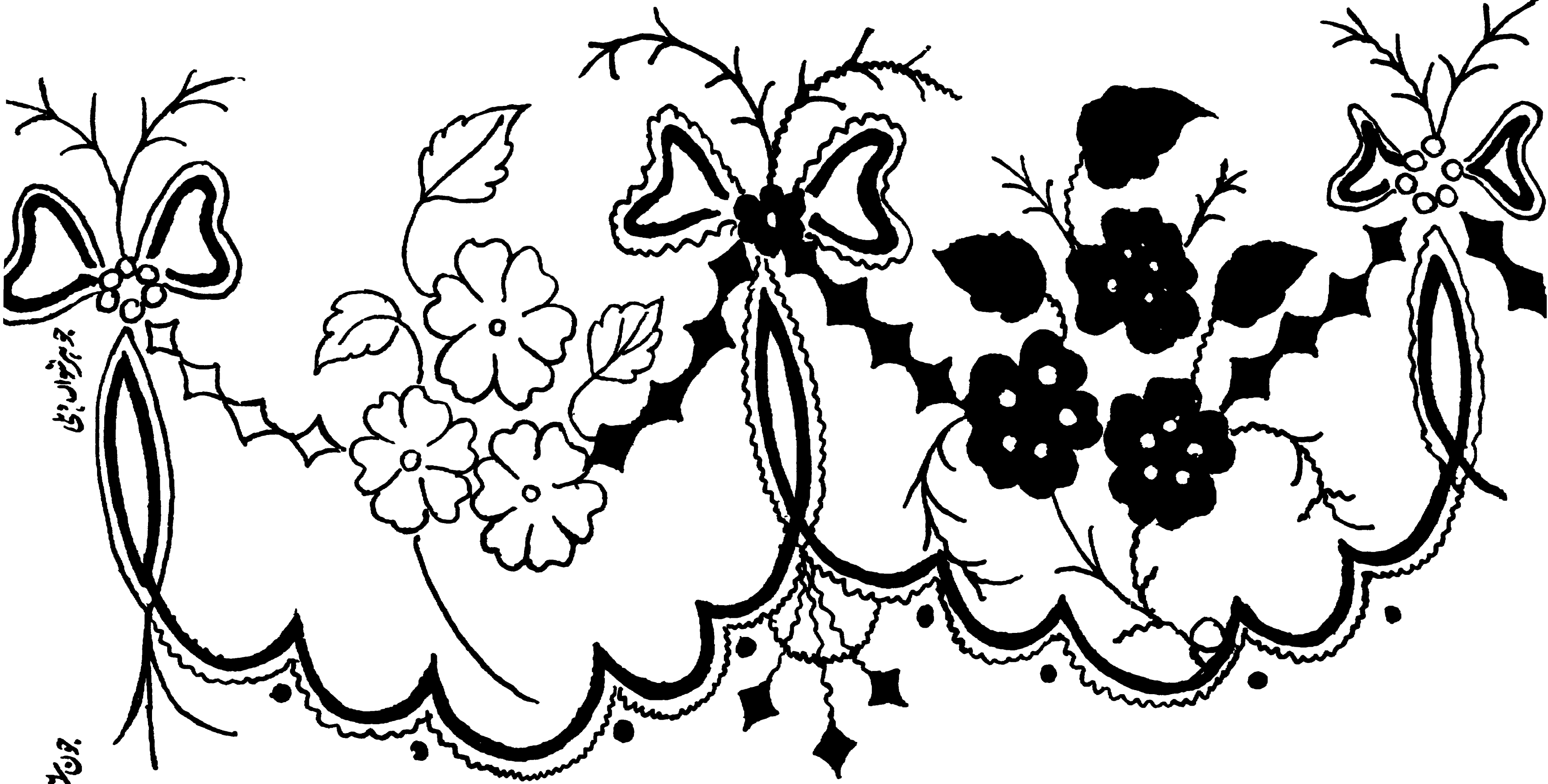
ترکیب۔

سُرخ شنائل کو ہم رنگ تاگے سے ربن کے برابر نیچے کی کمانی پر ٹانک لیجئے۔ اور شنائل کے ایک طرف دوہرے تاگے کی سوئی نکالئے اور تاگا تقریباً دو ڈھائی گز لمبا ہو اس پر نقرئی سلمہ کی تار پرو لیجئے۔ اب دوسری مہین سوئی نمبر دس کی اکہرے تاگے سے سلمہ کو بھی شنائل کی طرح ٹانک لیجئے۔ مگر یہ احتیاط لازمی ہے۔ سلمہ شکستہ نہ نظر آئے۔ ٹانکے مہین مہین ہوں۔

پتیوں اور پھول پر ہم رنگ تاگے سے پھول پتی پیوست کرلیں۔ عین پھول کے وسط میں سوئی لیکر سنہری ٹشکویس کو ایک زرد موتی۔ یا سلمہ کے ننھے ٹکڑے سے ٹانک دیجئے پھر اسی پھول کے پاس پنکھڑی میں سوئی نکال کر چوتھائی انچ کا ٹکڑا پرو کر اسی مقام سے سوئی نیچے کھینچ لیجئے۔ سلمہ کھنچ کر گول حلقہ بن جائیگا۔ اس حلقہ کے عین مقابل ایک ٹانکا لگا کر پنکھڑی پر پیوست کر دیجئے دیکھئے نقشہ میں حلقہ بخوبی نظر آرہا ہے اسی طرح باقی چاروں پنکھڑیوں پر حلقے ٹانکدیں۔ ڈالیوں پر بھی دوہرے تاگے سے سُنہری سلمہ لگاکر خاردار لکیروں پر مہین مہین ٹکڑے چاول برابر لگا دیجئے۔ پتی پر سنہری سلمہ سے ٹشکیں لگائیں۔ مربع شانو پر مربع ٹشکویس۔

خدیجہ بائی

گلہائے مخملی



جالی کا کام

جالی کا خوبصورت کونہ

یہ حسین دستکاری زمانہ گذشتہ کی بڑی عمدہ دستکاری ہے اور جالی پر بھی بنائی جا سکتی ہے۔ یہ بیل کرتے کے گلے دوپٹہ کے پلوں و مردانی ٹوپیوں وغیرہ پر بہت عمدہ معلوم ہوگا اگر کسی ایسی چیز پر گوشہ موڑنے کی ضرورت ہو تو مکمل کونہ آپ کی امداد کرے گا۔

نمونہ مدنظر رکھکر کونہ تیار کیجئے سوئی اس طرح لی جائے گی کہ ایک خانہ نیچے ایک اوپر کرکے نکالئے او دھاگا ولایتی سوت۔ یا چینی سوت استعمال کیجئے۔ مزید تفصیل کی ضرورت اس وجہ سے نہیں کہ نقشہ بلاک کا ہے۔ دیکھنے سے خوب سمجھ میں آجائے گا۔

ہمشیرہ مولوی عبدالصمد بجنور

۴۴۔ گوکھرو ٹانکئے۔ پھولوں کے درمیان ایک ایک ستارا لگائیے۔ یہ ڈیزائن مخمل کے میزپوش یا صندوقچہ کے غلاف کے لئے نہایت موزوں ہوگا۔ درمیان کے لئے انشاء اللہ آیندہ اشاعت میں پھول پیش کروں گی۔

الور سلطان لاہور

کترنوں کا کام

میزپوش کا کونہ

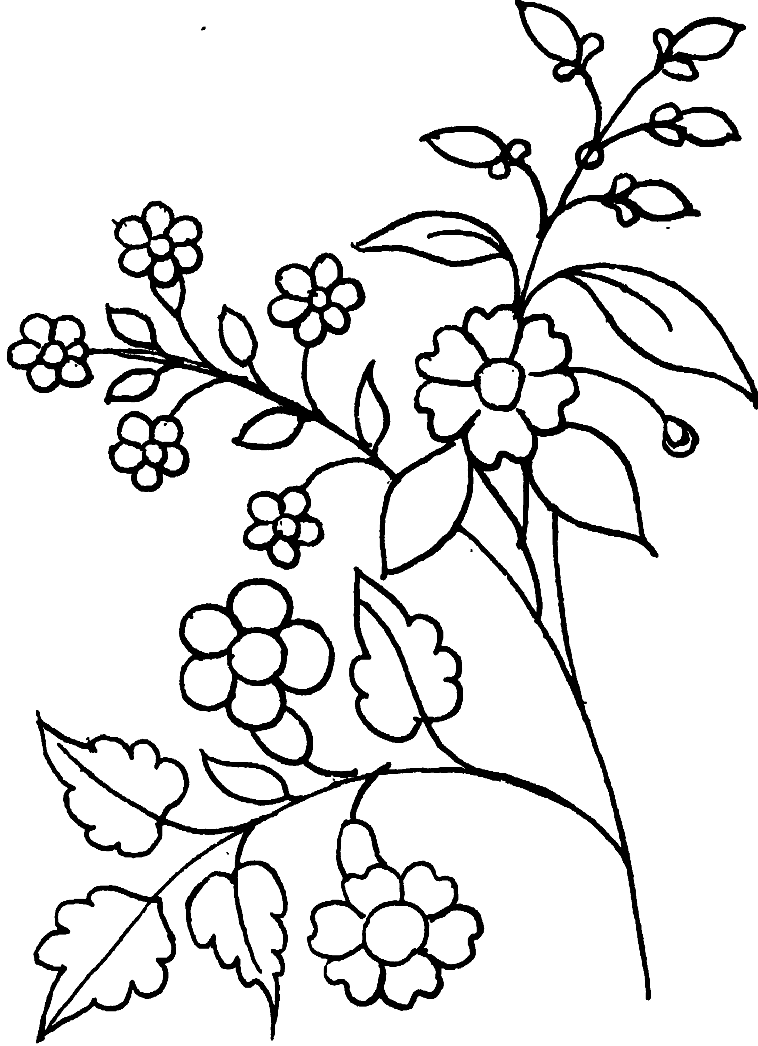
اشیاء ضروری

ریشمی ململ (میم کریب) سبز چار گرہ کا ٹکڑا۔ گلابی ہلکا پاؤ گز۔ فالسئی یا زرد۔ ایک گرہ کا ٹکڑا۔ ریشم یا طرہ سبز رنگ کی۔ ستارے تھوڑے سے۔

ترکیب۔ اول کاغذ پر خاکہ ٹریس کر لیا جائے۔ پھر اس کی پتیاں۔ پھول۔ شاخیں۔ سوئی سے گودلی جائیں۔ اس طرح ⁝ کے باریک سوراخ ہو جائیں گے اب باریک ململ میں سفید کھریا (ریپلی) باندھ کر پوٹلی بنلیجئے۔ خاکے کو کپڑے پر رکھکر اس پر پوٹلی پھیر دیجئے۔ ان سوراخوں میں سے چھن کر نشان کپڑے پر آجائیں گے اب ان کو سفید پنسل سے ساتھ گہرا کر لیجئے۔ یہ ترکیب مخمل پر خاکہ ٹریس کرنے کے لئے ہے۔ اور رہر کپڑے پر کاربن پیپر سے خاکہ اترتا ہے۔

کپڑے پر خاکہ اتارنے کے بعد پھول وغیرہ بنانیوالے کپڑے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے قطع کر لئے جائیں اندازاً اتنے بڑے ہوں کہ نقشہ کے مطابق کی پتیاں ان ٹکڑوں میں سے کٹ سکیں۔ غرض پتیاں سبز کپڑے کی۔ بڑے پھول گلابی۔ چھوٹے پھول کاسنی۔ کلیاں زرد یا فیروزی کترنوں سے کاٹ لیجئے۔ اور سب کے کنارے اندر کی طرف باریک موڑ دیجئے۔ اب نقشہ پر پتیوں پر پتیاں پھولوں پر پھول رکھ کر ہمرنگ دھاگے سے باریک تر پائی کے ٹانکے سے ساتھ ٹانک دیجئے۔ شاخوں پر سبز بٹی ہوئی ٹسریا چرتار ۴۴

کترنوں میں میز پوش کا کونہ



آنسہ ایس۔ انور محمد عنایت اللہ خاں۔ لاہور

افسانہ

دَورِ انقلاب

زہرہ گو ایسی امیر نہ تھی تاہم اس کا گھر متمول گھرانوں میں شمار کیا جاتا تھا اس کے سات بچوں میں صرف دو لڑکیاں شاہدہ اور زاہدہ تھیں جن کو وہ اپنی زندگی کا سہارا اور آنکھوں کا تارا سمجھتی تھی دونوں بہنیں حسن صورت و حسن سیرت میں بے مثال و یکتائے زمانہ تھیں شاہدہ کی عمر تقریباً ۱۳ سال اور زاہدہ اس سے دو سال چھوٹی تھی ابھی یہ ناکام ہستیاں سن تمیز کو بھی نہ پہنچی تھیں کہ باپ کی شمع حیات ٹمٹمانے لگی اور عمر طبعی اختتام کے قریب پونچ گئی شومی قسمت سے اس اخیر دور میں ان کے پاس کچھ اثاثہ نہ تھا جو بیوی بچوں کے لئے چھوڑ جاتے شوہر کے انتقال کے بعد زہرہ کی حالت دگرگوں ہوگئی اور گھر کے نظم و نسق میں زوال کے آثار نمایاں ہونے لگے گھر میں جو کچھ فرنیچر وغیرہ قیمتی سامان تھا وہ سب چند ہی یوم میں قرضخواہوں کی نذر ہو گیا۔

زہرہ کی آرزوئیں گذرے ہوئے زمانہ کا رونا رویا کرتی تھیں۔ خزاں بہار پر عبور حاصل کر چکی تھی زہرہ سے اگر کوئی کچھ دریافت کرتا تو ایک آہ سرد بھر کر کہتی۔

سرگشت بلا کشاں نہ سنو
نہ سنو میری داستاں نہ سنو

شاہدہ نے ایک روز اس کس مپرسی سے تنگ آکر عاجزانہ لہجہ میں زہرہ سے کہا۔ اماں جان جو کچھ دستکاری کا کام ہمیں آتا ہے اگر ہم اسے تیار کر کے فروخت کر دیا کریں تو میرے خیال میں چنداں مضائقہ نہیں۔ زہرہ نے کہا ہاں ٹھیک تو ہے اور کیسے گذارہ ہوگا یہی کرینگے شاہدہ اور زاہدہ اپنے ذہنی اضطراب سے سکون حاصل کرنیکی سعی کرنے لگیں ریشم جو بچا کچا پڑا تھا اس کے بٹوے بننے شروع کئے چار روز میں چھ بٹوے دونوں نے تیار کرکے پھر ایک معتبر لڑکے کے ہاتھ بازار میں فروخت کرا دیئے۔ فی بٹوہ چار آنے کو۔ کریم نے ڈیڑھ روپیہ لا کر دیدیا جس میں سے دو آنہ کریم کو ملے اگلے روز ڈی ایم سی بال اور دستی سلے ہوئے رومال منگا کر کاڑھنا شروع کیا۔ رومالوں پر گوناگون پھول کہیں گلاب کہیں سورج مکھی اور نفیس گلدستے کاڑھے اور فروخت کے لئے بھیجدیئے رومالوں کو دیکھ کر ہر طرف سے خریدار ٹوٹ پڑے آٹھ رومال آٹھ آٹھ آنہ کو دیئے گویا منہ مانگی قیمت ملی الغرض وہ روزانہ گوناگون اور بوقلمون دستکاریاں بنا بنا کر بازار بھیجدیتیں اور روزانہ روپیہ بڑھتے جاتے اب ان بہنوں کو سوائے دستکاری کے کوئی شغل نہ تھا صبح سے تا شام بڑے انہماک کے ساتھ مشغول رہتیں صفائی اور نفاست اس قدر دیکھنے اور خریدنے والوں کو بے ساختہ داد دینی پڑتی تھی اسی طرح چھ ماہ کی قلیل مدت میں ان کے پاس کافی رقم پس انداز ہوگئی زہرہ کا

گھر جو برباد ہوگیا تھا وہ دستکاری کی بدولت از سر نو نمونہ فردوس بنگیا زہرہ کو اپنی لڑکیوں سے بیحد محبت تھی کیونکہ وہ لڑکوں سے بھی کہیں زیادہ کمائی تھیں۔ زہرہ کی دونوں لڑکیوں کی شادی ہوگئی وہ بھی اچھے خاصے متمول تھے تاہم ان باوقار سمجھدار لڑکیوں نے دستکاری بنانا ترک نہیں کیا۔ سسرال والے اور کبھی ہمسائے کہا کرتے کہ دولہن خدا نے تمہیں سب کچھ دے رکھا ہے کسی شے کی تمہیں احتیاج نہیں پھر آخر اس دماغ سوزی اور دیدہ ریزی سے کیا فائدہ لیکن یہ بڑی متانت سے جواب دیتیں کہ دستکاری جوہر نسواں کے ساتھ ہی نسوانی زیور بھی ہے پس جو کوئی اس زیور سے آراستہ رہیگا اور عزت کی نگاہوں سے دیکھے گا وہ ہمیشہ بام ترقی پر نظر آئیگا میں اس کے سامنے اپنے بیش قیمت زیورات اور کپڑوں کی کوئی حقیقت نہیں سمجھتی اور درحقیقت ہونا بھی یہی چاہئے' مجھے دستکاری سے چونکہ بے انتہا شوق ہے جب میں دستکاری بناتی تو اکثر متمول سہیلیوں کو میں نے دیکھا ہے کہ وہ میری بنائی ہوئی دستکاری کو اور مجھے بڑا حقیر سمجھتی تھیں اور اگر میں انھیں بھی دستکاری کی ترغیب دیتی تو ایسے متنفرانہ نظروں سے دیکھکر کہتی کہ یہ تو غریبوں کا کام ہے جب ہمیں اللہ میاں نے سب کچھ دے رکھا ہے تو ہم کیوں کریں مقام تاسف ہے کہ مالدار بہنوں کی عقل پر لاپرواہی مسلط ہوجاتی ہے اور وہ دستکاری کو بڑا حقیر تصور کرتی ہیں لیکن میں ہمیشہ بہ نسبت اور مشاغل کے دستکاری کو حتی الوسیع ترجیح دوں گی اور انشاء اللہ کبھی اس سے دست کش نہوں گی زمانہ مدام ایک ہی نہیں رہتا اس میں تغیر و تبدل ہی رہتا ہے میں کیسے مطمئن رہ سکتی ہوں جبکہ اس دور انقلابات کے کرشمہ سازیاں بچشم خود دیکھ چکی ہوں اور نہ یہ باور کرسکتی ہوں کہ ہمیشہ ایسی ہی بے احتیاج رہوں گی۔

آر۔کے۔ درخشاں۔ بجنور

کچھ محترم جوہری بہنوں سے

میری محترم جوہری بہنوں۔ ہمارا عزیز رسالہ جوہر نسواں جس تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ وہ کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ ہر ماہ ہر قسم کی دستکاریاں بہنوں کی خدمت میں پیش ہوتی ہیں۔ بلاک بھی بہت خوبصورت ہوتے ہیں۔ برائے بلاک نمونے بھیجنے والی بہنوں کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ کام ذرا موٹا بنایا کریں میں نفاست کے خلاف نہیں۔ مگر باریک نمونہ مبتدی بہنوں کے لئے سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ نیز بعض اس قسم کی دستکاریاں ہوتی ہیں جن کی متعلقہ اشیاء ہر جگہ فروخت نہیں ہوتیں۔ اس لئے ان کو تیار کرنے کے لئے از حد دقت پیش آتی ہے۔

میں اپنی محترم جوہری بہنوں کی خدمت میں گذارش کرتی ہوں۔ کہ وہ اپنی دور گاؤں یا چھوٹے شہروں میں رہنے والی بہنوں کے لئے انتظام کریں جو بہنیں بڑے شہروں میں خاص خاص بازاروں کے نزدیک رہتی ہیں۔ وہ اپنی دور افتادہ اُن بہنوں کو اشیاء خرید کر روانہ کریں۔ آج کل شکویں جالی و مخملی فیتے شیشل وغیرہ امرتسر دربار صاحب کے چوک میں نہایت عمدہ و مناسب قیمت پر ملتی ہیں۔ نیز اگر ہر قسم کی دستکاری کی اشیاء وہاں پر مل جاتی ہیں۔ اسلئے امرتسر میں رہنے والی بہنیں توجہ فرمائیں اور اپنے خریداری نمبر سے دیگر خواہشمند جوہری بہنوں کو مطلع فرمائیں لاہور میں بھی ہر شئے بآسانی دستیاب ہو جاتی ہے۔ میں خود اس کام کو اپنے ذمہ لینا باعثِ سعادت خیال کرتی مگر افسوس میں خاص شہر سے بہت دور مقیم ہوں اور بہنوں کی حسب خواہش چیزیں کسی سے منگوا نہیں سکتی۔ کیونکہ خراب آنے پر واپسی و تبدیلی وغیرہ نہیں کرائی جا سکتی۔ اس لئے اندر رہنے والی بہنیں توجہ فرمائیں۔

نیز دیگر بڑے بڑے شہروں میں رہنے والی بہنیں خاصکر جو نمونے وغیرہ ارسال کرتی ہیں۔ ان کی متعلقہ اشیاء کے ملنے کا بندوبست بھی کر دیا کریں تو نہایت ہی اچھا ہو۔

محترمہ باجی خدیجہ بائی صاحبہ اس کام کو نہایت خوش اسلوبی سے نباہ رہی ہیں۔ مگر افسوس بوجہ زیادہ دور ہونے کے کم قیمت کی اشیاء نہیں منگوائی جا سکتیں کیونکہ ان پر دوگنا خرچ آجاتا ہے اس لئے ہر صوبے کی بہن اپنی بہنوں کا خیال رکھیں تو یہ وقت نہ پیش آئے اور ہر دستکاری کا شوق رکھنے والی بہن آسانی سے اپنا شوق پورا کر سکیں۔

آمنہ۔ ایس۔ کے۔ لاہور

سلیقہ شعاری

(از جناب امداد صاحب عظیم آبادی)

سلیقہ گر ہمارا ہو گا شیوہ تو ہر موقع پہ وہ آرام دے گا

سلیقے کی نہیں گر ہم کو عادت تو پیش آتی رہے گی سخت زحمت

سلیقہ اک طرح کا ضابطہ ہے جسے ہر پیش بیں سے رابطہ ہے

تمدن کی ہماری زندگی ہے ضرورت اِس کی اِس شے میں بڑی ہے

امارت ہو کہ غربت یہ نہیں جب تو ایسا شخص پھر انسان ہے کب

کہیں پھر اس سے بہتر جانور ہیں کہ وہ زحمت سے اپنی باخبر ہیں

سلیقے سے بنا کر آشیانہ بنا لیتے ہیں پہلے وہ ٹھکانا

کہیں تب اس میں وہ دیتے ہیں انڈے کہ آئندہ کوئی زحمت نہ پہونچے

ضرورتِ زندگی کی ہے سکھاتی کہ ہو حُسنِ سلیقہ میرا ساتھی

ہے جو ذی روح ہے اس کی یہ فطرت مگر کرتا ہے انسان اِس میں غفلت

سلیقے کے فوائد پیش پا ہیں مگر ہم غفلتوں میں مبتلا ہیں

یہی غفلت ہمیں دیتی ہے تکلیف مرض میرا ہو کیونکر رو بہ تخفیف

یہی حالت مری ہوتی ہے اکثر کہ پچھتاتے ہیں ہم موقع کو کھو کر

کیا کرتے ہیں صرفِ بے سلیقہ رٹا کرتے ہیں پھر قسمت کا شکوہ

سلیقہ اہل یورپ میں ہے بے حد کہ ہے نکلی ہوئی ہر کام کی مد

بجٹ پہلے ہی بن جاتے ہیں ان کے ہوا کرتے ہیں پھر سب کام پیچھے

تجاوز اس سے پھر کرتے نہیں وہ اٹھا کر زحمتیں مرتے نہیں وہ

سلیقہ ہے نہ اندازہ ہے ہم میں نہ کیوں گذریں مرے دن رنج و غم میں

سلیقے کی کرو امداد عادت

وہ سرمایہ ہے یہ جس سے ہے راحت

باورچی خانہ

چوکلٹ وغیرہ کے چند نسخے

(از محترمہ امت الحفیظ صاحبہ مؤلفہ صنعت وحرفت)

دو چار سال قبل۔ لیکٹ۔ کیک۔ اور حلوے بنانا ہر ایک کا کام نہ تھا بلکہ صرف چیدہ چیدہ باورچیوں اور خانساموں وغیرہ ہی کا کام تھا کیونکہ ان کا بنانا نہایت ہی راز میں رکھا جاتا تھا۔ لیکن اب گو شاید ہی کوئی بہن ایسی ہونگی جو ایسی چیزیں نہ بنا سکتی ہوں۔ زنانہ رسالوں میں بھی اُن بنانے کی ہزار ہا ترکیبیں درج ہوتی رہی ہیں اس لئے میں نے اس فرسودہ مضمون پر لکھنا مناسب نہ سمجھا۔

چاکلیٹ۔ ملک کرمیل۔ وغیرہ انگریزی مٹھائیاں جو کہ چھوٹی چھوٹی ٹکیوں کی شکل میں بند ڈبوں یا بوتلوں میں بکتی ہیں اور جو کہ اسقدر گراں خرید کر بچوں کو مہیا کی جاتی ہیں ان کا بنانا نہایت ہی آسان ہے گرانی صرف ظاہرا ٹیپ ٹاپ کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ورنہ دراصل اصلی مٹھائی تو چوتھائی قیمت کی بھی نہیں ہوتی۔ یہ ٹکیاں عموماً رنگین چمکدار سنہری اور روپہلی کاغذوں میں لپٹی ہوتی ہیں۔ بچے ان کو بڑی رغبت سے کھاتے ہیں چیز بھی اچھی ہے اور ان کو بنانے میں بہت زیادہ دردسری کی مطلق ضرورت نہیں معمولی احتیاط سے بنائے جاسکتے ہیں۔

چیزوں کا وزن ٹھیک کرو محض اندازہ سے کام نہ لو۔ شکر یعنی دانہ۔ دار چینی کو پہلے حل کر لو پھر پکاؤ تاکہ سب ایک جیسی گرم ہو سب چیزوں کو ملا کر ان کو پکاتے وقت جلنے سے بچاؤ۔ بس یہی تین چار احتیاطیں ہیں؛ اگر ان پر عمل کروگی تو کوئی وجہ نہیں کہ مٹھائی خاطر خواہ نہ بنے۔

دو پیالی شکر یعنی چینی کی لیکر آپ کو ایک صاف دیگچی میں ڈالکر ایک پیالی دودھ کی ملاؤ پھر اس میں تین چمچے چاکولیٹ پاؤڈر کے ملاؤ اسکے بعد ان سب چیزوں کو آہستہ آہستہ ہلاتی رہو حتیٰ کہ سب شکر گل جاوے پھر آگ پر رکھکر گرم کرو آگ کا درجہ حرارت ۲۴۰ درجہ فارن ہائیٹ سے زیادہ نہ ہو اس طرح پکنے دو حتیٰ کہ جب اس کے ایک دو قطرے ٹھنڈے پانی میں گرانے سے گھلیں نہیں اور نہ ٹوٹیں بلکہ اس حالت میں یہ تہ نشیں ہو جاویں اب اس میں ایک پیالی باریک کٹے ہوئے کاجو یا اخروٹ کی ملا دو۔ اور پھر اس قدر ہلاؤ کہ سب سخت ہونے کے قریب ہو جائے۔ پھر مکھن لگی ہوئی تشتری میں انڈیل کر پھیلا دو۔ جب سخت ہو جاوے تو چوکور ٹکیوں کی شکل میں کاٹ کر رنگ برنگ کے خوشنما کاغذوں میں لپیٹ کر محفوظ رکھو۔

دیگر۔ دو کھانے کے چمچ شربت اناج کے لیکر اس میں دو پیالی شکر اور ایک پیالی پانی کی ملا کر دیگچی میں ملاؤ۔ جب سب گل کر ایک جان ہو جاوے تو پھر اسی طرح آگ پر رکھ لو (ہلانا اور چلانا مطلق نہیں)۔ معمولی آنچ پر پکاتی

رہو۔ حتیٰ کہ جب اس میں سے ایک قطرہ ٹھنڈے پانی ڈالو تو وہ نرم گولی سی بن جاوے۔ پھر اس میں ایک ٹی سپون ونیلا الیسنس کو ملا کر اس کو صاف کسی چکنے پتھر پر جس میں کہ پانی چیڑ کر گیلا کر لیا گیا ہو انڈیل کر تھوڑا ٹھنڈا ہونے دو۔ پھر اس کو توڑ مروڑ کر ٹھنڈا ہونے دو۔ اب اس کو محفوظ رکھو۔ یہ چیز میوؤں وغیرہ پر چڑھانے کے لئے ایک قسم کے کوٹنگ کا کام دیگی حسب ضرورت اس میں نکال کر صرف میں لائی جاسکتی ہے۔

کچھ اچھے پکے ہوئے بڑے بڑے بیر لیکر انکو سٹیم پر رکھکر گلاؤ۔ پھر انکے دو ٹکڑے کاٹ کر ان کی گٹھلی نکال ڈالو اور گٹھلی کی خالی جگہ میں کشمش اور اخروٹ کی گریاں کوٹ کر بھر دو۔ پھر تھوڑا کوٹنگ جو پہلے سے تیار کیا ہوا رکھا ہے لیکر واٹر باتھ پر رکھکر پگھلاؤ جب سب پگھل جاوے تو یہ تیار شدہ بیر ڈبو ڈبو کر رکھتی جاؤ جب ٹھنڈے ہوجاویں اور شیرہ اچھی طرح جم گیا ہو تو باریک کاغذوں میں لپیٹ کر محفوظ رکھو اس طرح بادام کی گریاں۔ کشمش اور اخروٹ کو گریاں اور کھجور وغیرہ پر بھی شکر چڑھا کر مٹھائی بنائی جاسکتی ہے۔ ایسی مٹھائی کافی لذیذ ہوتی ہے۔

ملک کریمل۔ دو پیالی شکر ایک پیالی جما ہوا ڈبوں کا دودھ۔ ڈیڑھ پیالی تازہ دودھ ایک پیالی دیسی یعنی بھوری شکر کی۔ اور ایک پیالی اناج کا شربت سب کو ایک کھلی دیگچی میں ڈال کر ملاؤ حتیٰ کہ سب ایک جان ہو جاویں۔ اب اس کو پکاؤ بہت مدہم آنچ پر احتیاط رکھو کہ جلنے نہ پاوے اور اس کو پکانے کا درجہ حرارت ۲۴۸ درجہ فارن ہائیٹ سے زیادہ نہ ہو ورنہ بگڑ جائیگا۔ اور محنت رائیگاں جائیگی۔ آگ سے علیحدہ کرکے دو اونس مکھن اور ایک ٹی سپون ونیلا الیسنس ملا کر خوب گھونٹو۔ اب اس کو چکنی تھالی میں انڈیل کر خوب پھیلا دو جب ٹھنڈا ہو جاوے تو تھالی میں سے نکال کر صاف چوکور ٹکڑے کاٹ کر چکنے کاغذ میں لپیٹ کر محفوظ رکھو۔ بس یہی چیز ہے دو ڈھائی روپیہ سیر بچوں اور بڑوں کو دی جاتی ہے اس قدر گراں اس لئے ہے کہ "ولایت" سے بن کر آتی ہے بجائے اصلی چیز کے نفاست کے دام زیادہ ہیں۔

دیگر۔ کرک۔ ایک ترش لیموں کا عرق ایک پاؤنڈ شکر اور ایک پینٹ پانی کو ملا کر گرم کرکے ملاؤ اور پکاؤ جب خوب پکنے لگ جاویں تو چوتھائی اونس پانی میں دو اونس کارن فلاور ملا کر شربت میں ملا دو اب اس کو آہستہ آہستہ بہت دیر تک پکاتی جاؤ۔ حتیٰ کہ سب گاڑھا ہو جاوے اور پھر ہلکی ہلکی سی بن جاوے پھر اس میں ایک ٹی سپون ونیلا الیسنس کی ملا دو اور مکھن لگی ہوئی تشتری میں پھیلا دو۔ دوسرے دن چوکور ٹکڑے کاٹ کر سنہری اور روپہلی کاغذوں میں لپیٹ رکھو۔

یہ سب موٹی موٹی ترکیبیں آپ کی ضیافت طبع کے لئے لکھدی ہیں۔ تھوڑی تھوڑی چیزوں کے ردوبدل سے لیکن انہی اصولوں پر دیگر سینکڑوں قسم کی مٹھائیاں بنائی جاسکتی ہیں۔

صحت نامہ "کراس اسٹیچ ورک"

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	کالم
۷	۴	کام	کا	۲
۸	آخر	سوئی ہیں	سوئی مناسب باریک سوئی میں	
۹	۲۱	گذرنے سے محفوظ رہیں	گرنے سے محفوظ رہے	
۹	۲۱	پودانی	پوردانی	
۹	۲۲	رکھیں	رہیں	
۱۰	۶	جوفائدہ	فائدہ مند ثابت ہونگی	
۱۰	۸	چاہیئے	چاہئیں	
۱۱	۱	ٹنگ	ٹنگ کارڈ	
۱۱	۱۴	ٹھر	ٹر	
۱۱	۱۷-۱۸	ایک کاردارد	کاردارد	
۱۳	۱	رنگ کے متعلق	رنگ وغیرہ	
۲۰	۲	اوّل	اُون	
۳۲	۶	گابی	گلابی	
۳۲	۱۳	جوکلٹ	چوکلٹ	
۳۳	تکیہ غلاف کا کونہ نمبر۲	آربی آنندراس	آنند آربی مدراس	
۶۱	۷	نقشی سے	سلمہ نقشی سے لکھکر	
۶۱	۱۱	حرف ہجی	ابتدائی حرف حروف ہجی میں سے	
۶۵-۶۶	تارکشی کا کام ریویو سطر۲	بیکین	بیلیں	
۷۴	۱۴	دوڑی ہوئی	دوڑتی ہوئی	
۷۴	۱۷	آبی کی تفصیل	پانی کی تفصیل	
۹۴	۵	سبز بوناسی	بیل کی بوناسی	
۱۰۵	۱۱	بار ایک	باریک	
۱۲۶	۳	کسن	کشش	

مندرجہ بالا صحت کے علاوہ اکثر لفظ جیسے ہے کا نہیں۔ اکثر جگہ رہ گئے ہیں بعض جگہ الفاظ دو دو دفعہ لکھ گئے ہیں میں اس پرچہ کی اشاعت کے وقت سخت بیمار تھی اور بھائی رازق صاحب اپنی پریشانیوں میں مبتلا تھے اس وجہ سے کاپیاں نہیں دیکھی گئیں امید کہ ہنیں نظر انداز فرمائیں گی۔

صحت نامہ "جوہرِ نسواں" اپریل ۱۹۳۶ء

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	کالم
۱۳	۷	دیکھکر	ڈھلکر	۲
۱۳	۹	لیجیے	کیجیے	۲
۱۴	۷	ہیں	سے	۱
۱۴	۱۱	دہرہ کرنمبر	دوہرہ کرکے	۲
۱۴	۱۶	چوڑی لگائیے	چوڑی پٹی لگائیے	۲
۱۹	۹	نوآموز دستکاری کیلئے آسان اور پھر دلکش دستکاری کوئی ایسی ایسی نہیں۔	نوآموز دستکاروں کیلئے آسان اور دلکش ہے اور بعد تکمیل ایک بیش بہا چیز نظر آتی ہے۔	
۱۹	۱۳	خاص عام	خاص و عام	
۱۹	۱۸	ہودزی	ہوئی ذری	
۲۳	سوئٹر معہ کالر سطر۱	جونہایت	جوکہ نہایت	
۲۴	۱۴	سے جوڑ دو	گریبان جوڑ دو	
۲۴	جالی کا نمونہ سطر(۱)	دوپے	دوپٹے	
۲۴	۴	خاک	خاکسار	
۲۵	۸	الف پہنچو	الف تک پہنچو	
۲۵	۱۶	مار	تار	
۲۵	۲۱	دور	اور	
۲۶	کاغذ کی دستکاری سطر۵	جو	اور	
۲۶	کاغذ کی دستکاری سطر۹	گچھوں اگلے	گچھوں کے اگلے	
۲۶	۱۰	اور کٹ مندرجہ بالا رنگوں سے بنائیے		
۲۷	دلہن کا سنگھار سطر۵	یہ	اس	
۲۷	۷	کوتا	گوٹہ	
۲۸	۲۴	لکھدینا	لکھدینا	کالم۱
۲۸	۲۴	نظر نہیں	نظر سے نہیں گذری	کالم۲

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۸	غدیر فاطمہ کی علامت سطر ۱۱	علی منور صغیری	سید علی منور جعفری کالم ۲
۲۹	۱۰	کی	کے
۲۹	۱۸	فراک تصویر	فراک کی تصویر
۳۵	۵	پکڑ کو	پکڑ کر
۳۵	۲۱	کیئے	کیئے
۳۶	۹	گرد	گرو
۳۶	۲۵	برس	بُرش
۳۹	۳	خدا	خدانے

"کراس اسلچ ورک" کی طرح اپریل کے پرچہ میں بھی مندرجہ بالا تصحیح کے بعد اکثر جگہ کی۔ کا۔ ہے۔ نہیں۔ کی غلطیاں رہ گیئں امید کہ بہنیں ہماری پریشانی کو مدنظر رکھکر معاف فرمائینگی

ادارہ

نرخ نامہ اشتہارات

تعداد	پورا صفحہ	نصف صفحہ	چوتھائی صفحہ
ایک مرتبہ	۱۰ روپیہ	۵ روپیہ آٹھ آنہ	۳ روپیہ
تین مرتبہ	۲۷ روپیہ	۱۵ روپیہ	۸ روپیہ
چھ مرتبہ	۵۰ روپیہ	۲۷ روپیہ	۱۵ روپیہ

یہ اجرت مضامین کے بعد لیتھو کے چھپے ہوئے اشتہارات کے صفحوں کی ہے ٹائیٹل کے صفحات پر اشتہار دینے کے لئے علیحدہ خط لکھیئے مندرجہ بالا شرح میں کمی نہ ہوگی۔ اجرت پیشگی اور یکمشت وصول ہونی ضروری ہے۔ اشتہارات صرف وہ لئے جائیں گے جن میں کوئی لفظ تہذیب و مشرقی حیا سے گراہوا نہ ہو۔

منیجر جوہرنسواں کوچہ چیلان دہلی

ناقابل اشاعت نمونے

افسوس ہے کہ مندرجہ ذیل نمونے جوہرنسواں میں شائع نہیں ہوسکتے آخر جون تک ۱/ کا ٹکٹ بھیجکر جو بہنیں واپس منگانا چاہیں منگالیں اس کے بعد ضائع کردیئے جائیں گے۔

تکیہ غلاف پر شعر۔ (ع نسار) ڈرائنگ میں عورت (ب فاطمہ)
چوب کی بیل (ث کرامت) خوبصورت بیل (س ب)
تکیہ کا غلاف } ہمشیرہ الف تکیہ کی بیچ بیل (ہمشیرہ ع عجیب
میزپوش کا پھول } تکیہ غلاف کے پھول (آر۔ کے)
ٹیبل کلاتھ کا پھول (مس الف) خوشنما چار بیلیں۔ ب جہاں
میزپوش کا پھول (مس الف جمیل) چادر کی بیل (ن اقبال)
خوبصورت بیل (ر۔ اختر) خوبصورت پھول (ن اقبال)
گلاب کا پھول (ب فاطمہ) گلدستہ (ہمشیرہ ایس۔ کے حسین)
خوبصورت پھول (ہمشیرہ ایم معین) نازک خاکہ (غ عبدالکریم)
جمپر کے گھیر کی بیل (آر کے) خوشنما بیگ (ایس۔ کے)
کترنوں کی لیس۔ } تکیہ کا کونہ (ط بیگم)
شکوپیں تاروں کی لیس } خوشنما پھول (ہمشیرہ ع)
بچے کی آسان فراک } (ایس۔ کے) تکیہ غلاف کا پھول (مس سہیل)
شنائل کا فیتہ } ۲ پھول (ایس۔ بی)
سلمہ ستارہ کی بیل } فلاور باسکٹ (ق۔ امجد)
خوبصورت بیل (الف۔ جہاں) فلاور باسکٹ۔ آر۔ کے)
فلاور باسکٹ آر کے) میزپوش کی بیل (مس رخ)
نفیس بیل } (بیگم ص اللہ) موررابنت ی۔ محمد)
خوشنما پھول } ویل کم (گمنام)
ہنڈکرچیف (مس الف جمیل) قمیص (ایس۔ کے)
لچکے کا کام (ایس۔ کے) گینڈیں (ب۔ ن)
جنیری رنگنا (الف۔ نسار) فراک وغیرہ (مس ص علاءالدین)
قمیص (ایس کے)

ادارہ

اطلاع اختتام سال

جن بہنوں کا سال خریداری اس جون کے پرچے کے ساتھ ختم ہوتا ہے ان کے خریداری نمبر یہ ہیں۔

۴۷۷ - ۵۰۴ - ۵۱۶ - ۶۳۸ - ۶۰۰ - ۷۴۲
۹۷۱ - ۹۷۵ - ۹۷۶ - ۹۸۲ - ۹۸۵ - ۹۹۱
۹۹۳ سے ۹۹۸ تک ۱۰۰۰ سے ۱۰۰۲ تک -
۱۰۰۶ - ۱۰۰۹ - ۱۰۱۰ - ۱۰۱۳ - ۱۰۱۵ - ۱۰۱۶ -
۱۰۱۸ سے ۱۰۲۵ تک ۱۰۳۴ سے ۱۰۳۶ تک
۱۰۴۴ - ۱۰۴۵ - ۱۰۵۸ - ۱۰۶۳ - ۱۰۶۵
۱۰۶۶ - ۱۰۶۷ سے ۱۰۷۲ تک ۱۰۷۶ -
۱۰۷۹ سے ۱۰۸۲ تک ۱۰۸۴ - ۱۰۸۶ سے
۱۰۸۹ تک ۱۰۹۶ - ۱۴۳۲ - ۱۵۴۷ -

جن بہنوں کے خریداری نمبر اوپر لکھے گئے ہیں وہ مہربانی فرما کر ۱۵ آیندہ سال کا چندہ بذریعہ منی آرڈر روانہ فرمادیں کسی وجہ سے آیندہ پرچہ بند کرنا ہو تو خریداری نمبر کے حوالہ سے انکاری طلاع دیدیں ۱۴ جولائی تک منی آرڈر نہ انکاری خط ملا تو جولائی کا جوہرنسواں ۱۰؎ کا وی۔پی بھیجا جائیگا۔ جن خواتین کا سال مئی کے پرچے کے ساتھ ختم ہوچکا ہے ان کے خریداری نمبر مئی کے رسالہ میں صفحہ ۳۸ کالم ایک پر درج ہیں انہیں سے جنھوں نے نہ منی آرڈر بھیجے نہ انکاری اطلاع انھیں یہ جون کا رسالہ وی۔پی نہ بھیجا جائیگا بلکہ جولائی کا پرچہ ان کی خدمت میں بھی سالانہ چندہ کا وی۔پی حاضر ہوگا۔

منیجر

دفتر عصمت کی کتابیں

عصمت بک ایجنسی سے کئی بار کتابیں منگا چکی ہوں۔ اور مجھے پکا اعتقاد ہے کہ عصمتی کتابیں "عصمت" ہی کی طرح اشتہاری تعریفوں سے بالاتر ہیں۔ چنانچہ اس دفعہ بھی جب مجھے عصمتی کشیدہ۔ گلدستہ کشیدہ۔ چمنستان خیاطی یا سوئی کا کام ادنی کام سلائیوں سے۔ کراس اسٹچ ورک اور تارکشی کا کام ملیں میں دیکھکر بہت متعجب ہوئی۔ اگرچہ میں سمجھتی تھی۔ کہ کتابیں ضرور اچھی ہونگی۔ لیکن میں اتنی اچھی خیال نہ کرتی تھی جتنی عمدہ کہ میں نے پائیں۔

ہر ایک کتاب کو دیکھتے ہی دل خوش ہوگیا۔ میرا دماغ یہ فیصلہ نہیں کرسکتا کہ کیا کام پہلے شروع کروں۔ کیونکہ ایک ہی وقت میں سب کام کرنیکی خواہش ہوتی ہے۔ ہر ایک کتاب کی الگ الگ تعریف کرنے کو الفاظ نہیں ملتے۔ لیکن یہ کہے بغیر بھی نہیں رہ سکتی۔ کہ ابتک جتنی تعریفیں ان کتابوں کی ہوئی ہیں۔ یہ کتابیں ان سے دس گنا زیادہ تعریف کے لائق ہیں میرے اس قول کی تصدیق کتابوں کو دیکھنے ہی سے ہوسکتی ہے

سعیدہ کاصدیق حسن رضوی قندھار۔ معرفت پوسٹماسٹر واحمن

رسالہ جوہرنسواں کا خاص نمبر کراس اسٹچ ورک دیکھکر دلی مسرت حاصل ہوئی۔ یہ رسالہ بہترین استانی کا کام دیتا ہے۔ میں نہیں کہہ سکتی کہ ہر ایک نمونہ کسقدر لاجواب ہے۔ میرے پاس اتنے الفاظ نہیں کہ خوشی کا اظہار کرسکوں۔ خداوند کریم پیارے جوہرنسواں کی عمر دراز کرے (آمین) اس خاص نمبر کی خوشی میں ایک خریدار دیتی ہوں اور آیندہ بھی خریدار دینے کی کوشش کرونگی

آنسہ اقبال سعید خریدار نمبر ۱۳۶۲

دستکار بہنوں کی محفل

جنابہ محترمہ مس انیس سلمہ کی خدمت میں گذارش ہے خواہر موصوفہ نے خریداری نمبر نہیں لکھا۔ ورنہ میں مکمل نمونہ ان کی خدمت میں ارسال کر دیتی۔ اگر محترمہ بہن میرے پتے پر نامہ نیاز روانہ کریں تو نمونہ ان کی خدمت میں ارسال کر دونگی۔ پتہ اخریدار نمبر ۲۶۲۷ معرفت دفتر جوہر نسواں دہلی آنسہ۔ ایس۔ کے۔ لاہور

محترمہ سیدہ اختر اقبال کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ مطلوبہ پرزہ جس مارکہ کی مشین ہو اسکی ایجنسی سے طلب کریں۔

آج کل کنگ جارج چھاپ کی بہت سی لچھیاں نکلی ہوئی ہیں۔ اور اصلی مال بہت کم ملتا ہے۔ یہ لچھیاں دو پیسہ یا ایک آنہ فی لچھی کے حساب سے ملتی ہیں۔ ان کے رنگ عموماً چھٹ جاتے ہیں نیز بار بار دھوبی سے دھلانے پر مل جاتا ہے۔ ان لچھیوں سے بہتر ڈی۔ ایم۔ سی۔ کی لچھیاں ہوتی ہیں جو فی لچھی ایک آنہ کے حساب سے ملتی ہیں۔ ان کا رنگ بھی پکا ہوتا ہے جو کبھی تاگہ عمدہ ہوتا ہے۔ یہ عموماً ایک رنگی ہوتی ہیں اگر شیڈ مطلوب ہو۔ تو ڈی۔ ایم۔ سی۔ کچھی گولہ استعمال کریں۔ یہ گولے فی گولہ ڈھائی آنہ کے حساب ملتا ہے

جن بہن صاحبہ نے شنیل کے متعلق دریافت کیا ہے ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ پہلے تو شنیل فی لچھی چار آنہ کے حساب سے ملتی تھی جو کہ قدرے موٹی وعمدہ ہوتی تھی۔ مگر اب فی لچھی دو آنہ کے حساب سے ملتی ہے شنیل خریدتے وقت خیال رکھنا چاہئے کہ اس کی روئیں کٹی کٹی سی نہ دکھائی دیں ایسی شنیل اڑ بس اڑ کر خراب ہو جاتی ہے۔ لاہور میں عام دکانوں پر دستیاب ہوتی ہے مجھے کسی دکان خاص کا تو پتہ معلوم نہیں۔ مگر میں خود خرید کر انھیں روانہ کر سکتی ہوں۔ آنسہ۔ ایس۔ کے۔ لاہور

اگر کسی بہن کے پاس آئرش ورک کا تیار نمونہ ہو تو خاکسار کو بھیج کر ممنونیت کا موقع دیں دیکھنے کے بعد واپس کر دونگی۔ آنسہ۔ ایس کے لاہور

جوہر نسواں کا خاص نمبر کراس اسٹچ ورک دیکھکر بیحد خوشی ہوئی پرچہ واقعی قابلِ دید تھا۔ خدا سے دعا ہے کہ جوہر نسواں کو دن دونی رات چوگنی نصیب کرے آمین۔ ثم آمین۔

کسی بہن کو باداموں کی کھیر اور شامی کبابوں کی ترکیب آتی ہو۔ تو وہ جوہر نسواں کے اگلے پرچے میں تحریر فرمائیں نہایت احسان مند ہونگی۔

اور آپ میں سے کسی بہن کو کوٹ سوئیٹر کی آسان اور نفیس ترکیب آتی ہو۔ تو وہ بھی تحریر فرمائیں ازحد مشکور ہونگی۔

خ۔ س۔ صاحبہ

واقف کار بہنوں کی خدمت میں التماس ہے کہ بذریعہ جوہر نسواں ناچیز کو مطلع فرمائیں۔ مجھ کو کراس اسٹچ ورک۔ تارکشی۔ کروشیا اور ربن ورک بالکل نہیں آتی ہے۔ بہت کوشش کرتی ہوں سیکھنے کی جگہ سب بیسود۔ قطعی نہیں سمجھ میں آتا ہے۔ یہاں آس پاس نہ تو کوئی ان بالا دستکاریوں کی ماہر موجود ہے۔ نہ کوئی زنانہ دستکاری سکھانے کا اسکول ہے اور نہ میرے پاس ان دستکاریوں کی کوئی عمدہ آسانی سے سمجھ میں آجانیوالی کتابیں موجود ہیں۔ جن کا مطالعہ کر کے ان دستکاریوں کو سیکھ سکوں۔ میں نے عصمتی کروشیا منگائی۔ اس سے بھی خاص فائدہ نہ ہوا براہ کرم کوئی ہمدرد بہن خاکسار کی اس ضرورت کی جانب توجہ مبذول فرماویں اور ناچیز کے شوق کو پورا کریں۔ بیحد ممنون و مشکور رہوں گی مجھکو مندرجہ بالا دستکاریاں سیکھنے کا ازحد شوق ہے مگر ہاتھ پیر مار کر رہ جاتی ہوں۔ کوئی سکھانیوالا ہی نہیں ملتا ہے۔ اور جو کچھ کوئی جانتا بھی ہے تو وہ نہایت ہی بخیل ثابت ہوتا ہے۔ خصوصاً محترمہ بہن آمنہ نازلی صاحبہ وغیر فاطمہ صاحبہ سے التجا ہے کہ وہ ضرور میری مدد کریں مشکور رہوں گی۔

نیز جوہر نسواں نومبر ۱۹۳۴ء میں علی گڑھ کاٹ مردانہ پاجامہ کی ترکیب قطعی سمجھ میں نہیں آئی بہت کوشش کی مگر کاٹ سکی

تکلیف فرما کر بہن حمیدہ بانو بیگم صاحبہ آگرہ متوجہ ہوں۔

ضرورتمند خریدار نمبر ۱۷۳ قائد گنج

پچھلے پرچوں میں دو استفسار چھپے تھے (۱) ناک بند رہنا بہن موصوفہ کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ تھوڑا سا نوسادر ہموزن۔ بغیر بجھے ہوئے چونے کے پیس کر ایک بوتل میں ڈال لیں تھوڑا سا پانی شامل کر کے خوب ہلائیں۔ جب اچھی طرح اشیار آپس میں مل جائیں تو کارگ اتار کر نتھنوں کے سامنے رکھ کر ناک کے راستے سانس اوپر کو کھینچیں یہ خیال رہے کہ آہستہ آہستہ کھینچی جائے ناک کے پردوں و ماتھے میں مرچیں لگیں گی۔ مگر حوصلہ سے برداشت کرلیں۔ دن میں تین چار دفعہ سونگھیں انشاء اللہ العزیز ایک ہفتہ میں آرام معلوم ہوگا۔ یہ دوائی خاص آزمودہ ہے۔

نوٹ:- شیشی کو کھلا کبھی نہ چھوڑیں۔

(۲) کان بہنا۔ جن کی محترم ہمشیرہ کا کان بہتا ہے ان کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ گھیگوار۔ یعنی وہ گودا جسے پنجاب میں (کوار اکنڈل کہتے ہیں) اس کے موٹے موٹے پتے ہوتے ہیں اور اطراف میں کانٹے ہوتے ہیں۔ موٹا سا اس کا ٹکڑا کاٹ لیں اور اسے گرم گرم بھوبل میں دبا دیں۔ اتنا عرصہ وہ دبا رہے جبکہ وہ نرم نرم معلوم ہونے لگے۔ تب اسے نکال کر چھیل لیں گودے کا پانی نچوڑ کر گرم گرم دو تین بوند کان میں ٹپکائیں۔ چند روز میں فائدہ ہوگا۔

محترم جوہری بہنوں کی خدمت میں گذارش ہے کہ جن کی خدمت میں دلکش کشن کا نمونہ ابھی تک نہیں پہنچا وہ انتظار کریں دوسری بہنوں کے پاس سے جنکے خطوط پہلے آئے تھے۔ آنے پر فوراً بھیجدوں گی۔ بے فکر رہیں۔

آنسہ۔ ایس۔ کے۔ لاہور۔

گذارش ہے کہ ماہ جنوری ۱۹۳۶ء کے پرچہ "جوہر نسواں" میں جس قسم کا کونہ کا پھول۔ کراس اسٹیچ کا دیا گیا ہے۔ اس قسم کے اور پھول بھی آئندہ دو ایک اس سے بہتر اور خوبصورت مرحمت فرمائیں۔

پھول مذکورہ مرسلہ محترم بہن۔ ف۔ ہ۔ آنسہ صالح احمد

(ازمدیر) اس۔ یہ پرچہ ماہ جنوری کے صفحہ ۱۷ پر ہے۔ موصوفہ کا بیحد شکریہ۔

جالی کے فیتے پر کلابتون ستارے وغیرہ سے بیل بنانے کے لئے جالی کو کس طرح سے کلف دیا جاتا ہے۔ مہربانی فرما کر کوئی بہن صاحبہ بذریعہ جوہر نسواں آگاہ فرمائیں۔

راقمہ زبیدہ۔ بی

مجھے سویٹر میں رنگین دوسرے رنگ کے پھول ڈالنے مطلوب ہیں۔ کوئی بہن توجہ فرمائیں۔

ایک ضرورتمند خریداری نمبر ۳۱۶

مکرمہ محترمہ جناب مسز فاطمہ ستار خیری صاحبہ کی خدمت میں عرض ہے کہ مجھے ڈاک کے ٹکٹ جمع کرنے کا شوق ہے اس لئے آپ مہربانی فرما کر جرمنی کے ٹکٹ خاص کر موجودہ حکومت کے استعمال اور جیسے اور جہاں کہیں کے بھی آپ کو آسانی سے دستیاب ہو سکیں پتہ ذیل پر روانہ فرما کر ممنون فرمائیں۔ امید ہے کہ آپ ضرور توجہ فرمائیں گی۔ نیز کشمیر۔ بھوپال اور دوسری ریاستوں کی رہنے والی جوہری بہنیں بھی توجہ فرمائیں اور ان ریاستوں میں اس زمانہ اور پہلے کے استعمال شدہ ٹکٹ بھیجکر مشکور ہونے کا موقعہ دیں۔

امجدی خاتون ۱۵۲ بنت محمد احمد صاحب ایم اے۔ ایل ایل بی۔ ڈپٹی کلکٹر۔ دیوریا۔ ضلع گورکھپور

مئی کے پرچہ میں کسی جوہری بہن نے اونی کام کریلے کی بنائی لکھی تھی لیکن میری سمجھ میں نہیں آئی۔ برائے مہربانی جن بہن کو آتی ہو وہ بہن تکلیف کر کے مجھکو بتائیں اُن کی بہت مہربانی ہوگی۔ مجھکو دوپٹہ کے پھول کی ضرورت ہے۔ کوئی بہن خوبصورت سا اور بڑا پھول روانہ کردیں میرے پاس بھی تکیہ کے کونے وغیرہ میں جن کو ضرورت ہو وہ مجھ سے منگالیں میں فوراً روانہ کروں گی۔ ایم۔ ایس۔ کے بیگم

میرے بال دو تین سال سے کچھ سفید ہو رہے ہیں متفرق دوائیں استعمال کیں لیکن کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ میری عمر اس وقت بیس سال ہے جوہری بہنوں سے التماس ہے کہ وہ برائے مہربانی بذریعہ جوہر نسواں کوئی آزمودہ دوا یا تیل سے مطلع کریں۔ خورشید بانو صدیقی

انگریزی اور جرمنی کھانے	ترکی اور عربی کھانے	ایرانی اور افغانستانی کھانے	بنگالی اور بہاری کھانے	کشمیری اور مدراسی کھانے
گجراتی اور پنجابی کھانے	نفیس نفیس کھانے	لذیذ کھانے	عمدہ عمدہ کھانے	دلی اور لکھنؤ کے کھانے
حیدرآبادی اور برمی کھانے				پشاوری اور سندھی کھانے

سینکڑوں قسم کے کھانے تیار کرنے کی اردو زبان میں بےنظیر کتاب

عصمتی دسترخوان (حصہ اول)

جس کی ایک نمایاں خصوصیت جو اس موضوع کی اور کسی کتاب میں نہ نکلے گی یہ ہے کہ تمام ترکیبیں تجربہ کرنے کے بعد لکھی گئی ہیں اس لئے ترکیبیں بالکل صحیح ہیں اور وزن بالکل درست! ہندوستان بھر کے ہر حصہ کی تیرہ سو عصمتی بہنوں نے اس کتاب کی تیاری میں حصہ لیا ہے اور ایڈیٹر صاحب عصمت کی اہلیہ محترمہ آمنہ نازلی صاحبہ نے بڑی محنت سے کتاب مرتب فرمائی ہے۔ باورچی خانہ کے انتظام اور کھانوں کے متعلق نہایت قیمتی ہدایات و مضامین درج کئے گئے ہیں۔ ایک ایک چیز کئی کئی قسم کی تیار کرنے کے لئے بھی عصمتی دسترخوان سے بہتر کتاب ملنی ناممکن ہے مثال کے طور پر صرف دو کھانوں کی فہرست ملاحظہ فرمائیے۔

پڈنگ کی ترکیبیں		کبابوں کی ترکیبیں		
پلم پڈنگ	انجیر پڈنگ	ران کے کباب	کباب بیضۂ مرغ	تاشش کباب
کھوئے کی پڈنگ	انڈے پڈنگ	آلو کے کباب	کچے قیمہ کی ٹکیاں	شامی کباب
نارنگی بھری پڈنگ	سیب پڈنگ	کچے آلو کے کباب	گوشت کے میٹھے کباب	آنتوں کے کباب
جنجر پڈنگ	جلیبیوں کی پڈنگ	ناریل کے کباب	کباب مرغ مسلم	انگریزی کباب
روز پڈنگ	میوہ دار پڈنگ	مچھلی کے بیسنی کباب	سیخ کے چٹ پٹے کباب	اروی کے کباب
انناس پڈنگ	کشمش پڈنگ	سیخ کے کباب	مچھلی کے شامی کباب	اور کئی کئی قسم کے کباب
کمزور بیماروں کیلئے	بالائی پڈنگ	پسندے کے کباب	دہی کے کباب	

یہ صرف دو چیزوں کی فہرست ہے اسی سے کتاب کا اندازہ کیجئے۔ چاول سلونے اور میٹھے۔ سوئیاں کھیر فیرنی۔ سادے اور ترکاری کے سالن مچھلی، مرغ جیلی۔ بسکٹ۔ کیک۔ دالیں۔ مٹھائیاں۔ حلوے۔ چٹنیاں۔ مربے۔ اچار۔ سموسے۔ بڑے پوری۔ کچوریاں۔ پراٹھے۔ روٹی۔ غرض ہر قسم کے مشرقی و مغربی کھانوں کی بڑی بڑی اچھی ترکیبیں ہیں اور ہر چیز کی کئی کئی درجن صحیح ترکیبیں! **اس کتاب کا ہر گھرانے میں ہونا ضروریات میں سے ہے** ہندوستان بھر میں اس کی دھوم مچ گئی ہے۔ بہت سی عورتیں اس کتاب کی بدولت عمدہ عمدہ ذائقہ دار کھانے پکانے لگی ہیں۔ لڑکیوں کو یہ کتاب اشد ضروری سمجھ کر جہیز میں دیجاتی ہے۔ سینکڑوں خواتین نے اس کی تعریف میں خطوط بھیجے ہیں اور کتنے ہی مردوں نے اس کتاب کی اشاعت پر مؤلفہ و پبلشر کا شکریہ ادا کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کھانے پکانے کی اس قدر صحیح اور ایسی کارآمد کتاب ہندوستان کی کسی زبان میں آجتک نہیں چھپی۔ اس کی تیاری پر پانی کی طرح روپیہ بہایا گیا ہے۔ پہلے ہی سال میں ہاتھوں ہاتھ تین ایڈیشن نکل گئے اس کتاب پر اس قدر محنت کی گئی ہے کہ اگر پانچ روپے قیمت بھی ہوتی تو کم تھی لیکن اس لئے کہ ہر شخص اس سے فائدہ اٹھا سکے صرف دو روپیہ قیمت رکھی ہے۔ مجلد کی قیمت صرف دو روپیہ چار آنہ ہے۔ اور زیادہ تر مجلد ہی منگائی جاتی ہے۔

پتہ: منیجر رسالہ عصمت (کوچہ چیلان) دہلی

عصمتی دسترخوان کے اصول

عصمتی کن ہی ال

یہ کتابیں بھی شائع کی گئی ہیں!

اسی لئے ہاتھوں ہاتھ نکل رہی ہیں

عصمتی ہنڈکلیا یہ کتاب بچیوں کے لئے ہے تاکہ وہ شادی سے قبل کھانے پکانے کے فن میں ماہر ہو جائیں اور ایک کنواری بچی کو جو جو کچھ جاننا چاہیئے عملی طور پر اس سے واقف ہو جائے۔ سوا سو کھانوں کی صحیح صحیح ترکیبیں بچیوں ہی کے مطلب کی درج کی گئی ہیں پھر خوبی یہ کہ کھانے پکانے کے متعلق نہایت مفید مضامین اور کارآمد ہدایتیں درج کی گئی ہیں جو ہر لڑکی کو ضرور جاننی چاہئیں۔ باتصویر ٹائٹل قیمت صرف ۸ر

ناشتہ دوپہر اور رات کے کھانے سے قبل صبح اور تیسرے پہر کیا کیا ناشتہ کیا جاتا ہے۔ اس موضوع پر سب سے پہلی قابل قدر کتاب جس میں چاء۔ کوکو۔ شربت لسی، فالودہ، آئس کریم۔ بسکٹ۔ کیک، توسٹ، کڑاہی وغیرہ وغیرہ نیز ہندوستان کے ہر صوبے اور ہر حصے کے مختلف قسم کے ناشتوں کی کئی کئی ترکیبیں ہیں گویا اس کتاب کی موجودگی میں جس حصہ ملک کا مہمان ہمارے ہاں آئے اسی کے مطلب کی چیز ہم ناشتہ میں پیش کر کے محو حیرت کر سکتے ہیں۔ قیمت ۱۰ر

بچوں کے کھانے ننھے بچوں کے لئے اصول صحت سے کس قسم کی غذا دینی چاہیئے، کون سے کھانے مفید ہیں اور وہ کس طرح تیار ہوتے ہیں اس موضوع پر بےنظیر کتاب جس میں بچوں کے صحت بخش اور مفید کھانوں کی کئی درجن تجربہ کی ہوئی صحیح ترکیبوں کے علاوہ کئی نہایت کارآمد مضامین بھی ملک کے قابل قابل ڈاکٹروں اور تجربہ کاروں کے لکھے ہوئے ہیں باتصویر قیمت صرف ۸ر

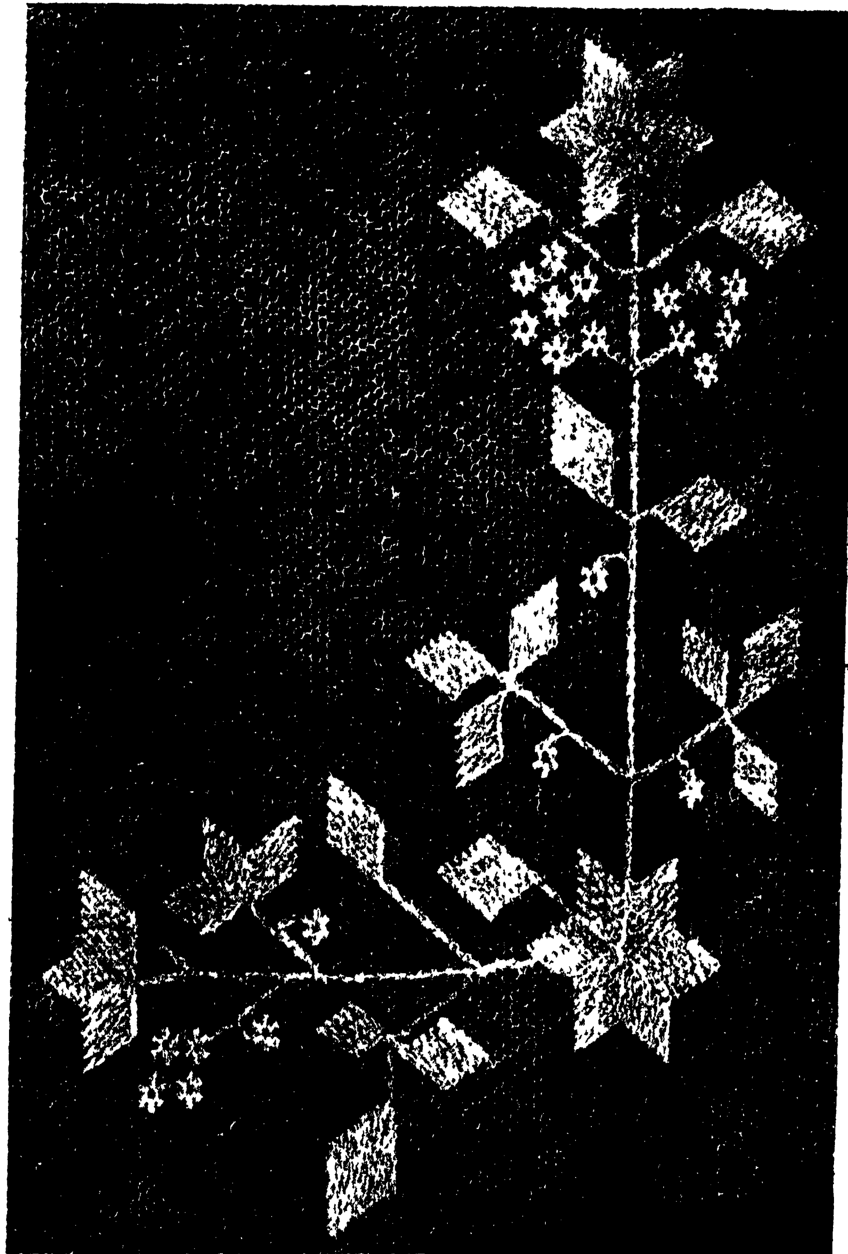
بیماروں کے کھانے بیماروں کے لئے جو کھانے بیحد مفید ہیں اس میں صرف انہی کی ترکیبیں ہیں۔ اور کئی قابل تجربہ کار ڈاکٹروں نے اس کی تیاری میں حصہ لیا ہے۔ تمام ترکیبیں تجربہ کی ہوئی ہیں اور بیحد کارآمد ہیں۔ مضامین بھی بےانتہا مفید و قابل قدر ہیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے باتصویر قیمت دس آنہ (۱۰ر)

مذاقیہ کھانے دولہا بھائی سے، نندوئی سے، سہیلیوں سے مہذب مذاق کرنے کیلئے نہایت دلچسپ کتاب جس کی ہر ترکیب صحیح ہے۔ بیہودہ تکلیف دہ عامیانہ مذاق کی جگہ اس کتاب سے شائستہ مذاق کرو اور اس ہنسنے ہنسانے والی کتاب سے زندہ دلی کا ثبوت دو، لڑکیوں کی شادی کے وقت دولہا بھائی کی تواضع کیلئے لڑکیاں یہ کتاب نہایت شوق سے منگاتی ہیں ۸ر

مشرقی مغربی کھانے عصمتی دسترخوان کا دوسرا حصہ قیمت ۱۲ر

ہیں مفصل فہرست [illegible]

The JAUHAR-E-NISWAN DELHI. Regd. No, L. 3418



جالی میں خوبصورت گوٹہ دیکھئے صفحہ ۲۷

Cover Printed at the Calcutta Art Press Delhi

نومبر ۱۹۳۶ء

November 1936

یادگار محترمہ خاتون اکرم جنت مکانی

جوہرِ نسواں دہلی

جلد ۵ نمبر ۳
نومبر
۱۹۳۶



مالک پرنٹر پبلشر
رازق الخیری
ایڈیٹر عصمت

مختلف قسم کی زنانہ دستکاریوں کا مفید مجموعہ
جوہر انگریزی مہینہ میں ایک بار دفتر عصمت کوچہ چیلاں دہلی سے شائع ہوتا ہے

ایڈیٹرز

غدیر فاطمہ گلدستہ کشیدہ | آمنہ نازلی مؤلفہ موتیوں کا کام | خدیجہ بائی مؤلفہ سلمیٰ ستارہ کا کام

قیمت فی پرچہ چار آنے

چندہ سالانہ ڈھائی روپے

تصانیفِ فخرِ نسواں ہند محترمہ خاتون اکرم جنت مکانی

محترمہ خاتون اکرم صاحبہ تعلیم یافتہ ہندوستانی خواتین کی محبوب ترین انشاپرداز تھیں جن کی مضمون نگاری کا ہندوستان بھر میں ڈنکا بج چکا ہے جن کے فلسفیانہ خیالات نے جن کے درد واثر میں ڈوبے ہوئے طرزِ تحریر نے بڑے بڑے قابل مردوں سے خراجِ تحسین وصول کیا تھا۔ مشہور انگریزی روزنامہ بمبئی کرانیکل کی رائے ہے "مرحومہ خاتون اکرم نہایت اعلیٰ درجہ کا ادبی مذاق رکھتی تھیں اور اپنے خیالات و جذبات کو نہایت سادہ مگر پُرزور انداز اور مختصر الفاظ میں ادا کرنے کی قدرت رکھتی تھیں" علی گڈھ میگزین لکھتا ہے "ان کا طرزِ بیان پُراثر اور دلنشین ہوتا ہے" رسالہ نور جہاں نے لکھا تھا "مرحومہ چھوٹی سی عمر میں نہایت دانشمندانہ اور وسیع تجربہ رکھنے والی خاتون تھیں اپنی پرزور تحریر میں انسانی جذبات کی تصویر نہایت خوش اسلوبی سے کھینچتی تھیں"

(۱) گلستانِ خاتون

محترمہ خاتون اکرم ملک کے بہترین افسانہ نگار مردوں میں بھی نہایت ممتاز درجہ رکھتی تھیں گلستانِ خاتون متفقہ طور پر اردو کے بہترین افسانوں کا مجموعہ تسلیم کی گئی ہے۔ شہیدِ ظلم۔ آرزوؤں پر قربانی۔ انقلابِ زمانہ۔ تربیتِ اولاد۔ طرزِ زندگی۔ سچ کی فتح۔ دوسری شادی وغیرہ۔ وہ سبق آموز موثر اور دردانگیز افسانے ہیں جو زنانہ لٹریچر میں غیرفانی درجہ رکھتے ہیں اس سے پہلے کسی ہندوستانی خاتون کے ایسے بلند پایہ افسانوں کا مجموعہ نہیں چھپا۔ پیسہ اخبار لکھتا ہے "یہ وہ دلچسپ افسانے ہیں جن میں کوئی افسانہ خلافِ قیاس نہیں بلکہ عین مشاہدہ اور فطرت کے موافق ہے انکی دلچسپی خاتمہ کتاب پر خود بخود مائل کرتی ہے" اخبار ریاست کی رائے "نہ صرف خواتین بلکہ مردوں کو بھی ان سبق آموز اخلاقی افسانوں کا مطالعہ ضرور کرنا چاہئے" رہنما لکھتا ہے "ہر افسانہ اس قدر دلکش ہے کہ بغیر پورا کئے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ سامنے ہمارے موجودہ تمدن و معاشرت کی خرابیوں کی اصلاح کرنے والے ہیں" ذوالقرنین لکھتا ہے "ان افسانوں میں ایک خاص خوبی یہ ہے کہ جس کا کیرکٹر بیان کیا ہے ہمیں موقع و حیثیت کے لحاظ سے زبان و لہجہ استعمال کیا گیا ہے"۔ ملک کے تمام مشہور اخبارات و رسائل نے نہایت شاندار ریویو کئے ہیں کتاب کا دیباچہ مولوی راشد الخیری ایڈیٹر عصمت نے لکھا ہے تمام کتاب آرٹ کاغذ پر نگین چھپی ہے اردو میں ایسی خوبصورت کتابیں بہت ہی کم نکلیں گی "ٹائیٹل خوبصورت عمدہ لکھائی چھپائی قیمت ایک روپیہ چار آنہ۔ ۱۴؍ مجلد ۱۲؍

(۲) پیکرِ وفا

ایک دلاویز نتیجہ خیز افسانہ جس میں ثابت کیا گیا ہے کہ وفا عورت کی خلقت میں کوٹ کوٹ کر بھری ہے اور شریف بیوی اپنے شوہر کیلئے ایسی ایسی قربانیاں کر دکھاتی ہے کہ دنیا حیرت میں رہجائے۔ رسالہ ہمایوں کی رائے ہے "یہ ایک کامیاب و مفید افسانہ ہے جسمیں عورتوں کے احترام کو واضح کیا گیا ہے جسکی تعلیم اسلام نے ہمیں دی ہے انداز بیان دردانگیز عبارت سادہ و شگفتہ" ہمارا کشمیر کی رائے "پیرایہ بیان دلگداز ہے" اخبار صداقت کی رائے "پلاٹ اور کیرکٹروں کے لحاظ سے اعلیٰ درجہ کا فسانہ ہے"۔ بارسوم۔ قیمت آٹھ آنے

(۳) بچھڑی بیٹی

ایک دلچسپ سبق آموز افسانہ جو کئی زنانہ رسالوں میں شائع ہوکر بے انتہا پسند کیا جاچکا ہے۔ ایک لڑکی ماں باپ سے بچھڑ جاتی ہے اسکی جدائی میں ماں باپ کی جو کیفیت ہوتی ہے صرف کتاب پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ برسوں کے بعد وہی لڑکی اس طرح ملتی ہے کہ جنت مکانی کی بےمثل فسانہ نگاری کی داد دینی پڑتی ہے بیحد دلچسپ قصہ ہے۔ یہ بھی آرٹ کاغذ پر چھپا ہے قیمت ۶؍

(۴) جمالِ ہمنشیں

جنت مکانی کے بےمثل ادبی مضامین کا نہایت حسین شاندار مجموعہ

اجل، عالمِ نزع، بھول، رمضان، وعدہ وفائی، خدا کی مصلحت، تعزیت نامہ، فانی زندگی، تغیراتِ زندگی، نیرنگیِ زمانہ، عبرت گاہِ دنیا، موسمِ بہار، غم، ساون، عید، زندوں کی زندہ ہستی، کسی کی یاد، ہنسی مذاق، خوشی کا دن وغیرہ وغیرہ۔ یہ وہ دلاویز مضامین ہیں جنکی عصمت، تہذیب، استانی، شباب اردو وغیرہ میں شائع ہوکر دھوم مچ چکی ہے۔ جمالِ ہمنشیں کے متعلق اخبار ہمدرد لکھتا ہے "ان مضامین میں فلسفیانہ بحث کی گئی ہے" انڈین ڈیلی میل کی رائے "ان مضامین کی اردو صاف رواں ہے"۔ زنانہ رسالہ حرم کی رائے "یہ مضامین بہ لحاظ زبان و خیال نہایت بلند ہیں اور ان کی اشاعت اردو زبان پر بڑا احسان ہے" رسالہ اردو لکھتا ہے "ان مضامین کی عبارت بہت فصیح و پختہ ہے" اخبار وکیل "جمالِ ہمنشیں بلاشبہ نسوانی دنیا کیلئے سبق آموز کتاب ہے" اخبار مدینہ کی رائے "مضامین بہت بلند پایہ ہیں" روزنامہ انگریزی بمبئی کرانیکل لکھتا ہے "ان مضامین کی زبان نہایت آسان اور سادہ ہے" یہ بھی آرٹ کاغذ پر تیسری بار چھپی ہے قیمت ایک روپیہ

تصانیف محترمہ صغریٰ ہمایوں مرزا صاحبہ

ایم۔ آر۔ اے۔ ایس۔ لندن

(۱) مشیرِ نسواں یا زُہرہ

ایک دلچسپ اخلاقی ناول جسمیں لڑکیوں کو بہت سی مفید اخلاقی باتیں بتائی گئی ہیں۔ قصہ دلچسپ و نتیجہ خیز ہے، طرزِ بیان بیحد سادہ اکابرین قوم نے جسے پڑھ کر حسب ذیل ریویو کئے تھے

علامہ شبلی نے اسے پڑھ کر فرمایا تھا "یہ کتاب محاسن سے مملو اور معائب سے بالکل پاک ہے"۔ اخبار مشیرِ دکن کے ریویو کا خلاصہ "کیا بلحاظ مضامین کیا بلحاظ زبان بڑی دلچسپ اور دلآویز کتاب ہے"، مخبرِ دکن کا ریویو "عورتوں کیلئے نہایت دلچسپ اخلاقی ناول ہے" شوکتِ اسلام کا ریویو "بےنظیر ناول ہے جس میں عورتوں کی ہر حالت اور ہر عمر کے متعلق نصائح اور معلومات کے ذخیرے دلچسپ طریقہ سے بیان کئے گئے ہیں"۔ اخبار تہذیبِ نسواں کا ریویو "اس قصہ کو مصنفہ نے نہایت دلچسپ اور پُرلطف طریقہ سے بیان کیا ہے" مصنفہ کو اس تصنیف پر تمغہ طلائی دیا گیا تھا بارسوم قیمت ۸؍

(۲) سرگذشتِ ہاجرہ

دلچسپ اور سبق آموز قصوں کے پیرایہ میں اخلاقی واصلاحی جواہرات کا بیش بہا ذخیرہ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ازدواجی زندگی میں جو بدمزگی پیدا ہوجاتی ہے عورت انہیں کس طرح دور کرسکتی ہے چار سہیلیاں ایک جگہ جمع ہوکر آپ بیتی سناتی ہیں ان میں ہاجرہ کی سرگذشت سب سے زیادہ دلچسپ اور مفید ہے اور بتایا گیا ہے کہ بیویاں بگڑے ہوئے گھر کس طرح سنوارتی اور ہاتھ سے نکلے ہوئے شوہروں کو کیونکر اپنا کرلیتی ہیں۔ علامہ سر محمد اقبال کی رائے ہے کہ "سرگذشتِ ہاجرہ مستورات کیلئے نہایت مفید کتاب ہے طرزِ بیان بھی سادہ موثر اور دلکش ہے" بیگم صاحبہ سر عبدالقادر صاحب بیرسٹرایٹ لا کی رائے ہے "یہ نہایت اچھی اور دلچسپ کتاب ہے اس میں ہر قسم کے نقائص کی بڑی خوبی سے قصہ کے پیرایہ میں اصلاح کی ہے"۔ بار دوم قیمت دس آنہ۔

(۳) موہنی

ایک اخلاقی معاشرتی افسانہ ایک شہزادی شوہر کے انتقال پر گھربار چھوڑ کر جنگلوں میں ماری ماری پھرتی ہے، یہاں تک کہ ایران پہنچتی ہے اور وہاں عجیب طریقہ سے شوہر سے ملاقات ہوتی ہے۔ ایران کی معاشرت، جہانداری، زچہ خانہ، شادی بیاہ، رسم و رواج پر ایسی مفید معلومات کسی کتاب میں نہیں ملیں گی قیمت ۔۔

(۴) تحریر النسا

لڑکیوں اور عورتوں کے لئے جدید طرز پر خط وکتابت کی بےنظیر کتاب، اخلاقی و معاشرتی و مذہبی سبقوں کا لاجواب مجموعہ جس میں مستورات کو کارآمد اور مفید بہت سی باتیں بتائی گئی ہیں یہ کتاب انشا کی انشا اور نتیجہ خیز سبق آموز مضامین کا مجموعہ بھی اسے پڑھنے کے بعد نہ صرف مستورات ہر موضوع پر اچھے اچھے خطوط ہی لکھ سکتی ہیں بلکہ انکی معلومات میں بھی اضافہ ہوتا ہے قیمت ۲

محصول ڈاک بذمہ خریدار

معزز خواتین کی لکھی ہوئی نہایت دلچسپ اور مفید کتابیں

انوری بیگم	۱۴؍	عقل کی باتیں	۸؍
غیرت کی پتلی	۶	ہنسی کی باتیں	۸؍
چار رُخ	۴؍	تاریخی لطیفے	۸؍
دولت پر قربانیاں	۸؍	خواتینِ اندلس	۹؍

خانہ داری کے تجربے	۱۲؍	تندرستی ہزار نعمت	۴؍

شمعِ خاموش (نظمیں)	۶؍
آئینۂ جمال (نظمیں)	۱۲؍
شہیدِ وفا (افسانے)	۸؍
نغماتِ موت (مضامین)	۹؍

پردہ و تعلیم	۲
بچوں کی تربیت	[illegible]
بچوں کی دنیا	۵
مختصر دنیا	[illegible]
آئینۂ موز	[illegible]

دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی

سے یہ سب کتابیں شائع ہوئی ہیں

مصورِ غم حضرت علامہ راشد الخیری رح کے مضامین کے ۹ جدید مجموعے

قرآنی قصے

ان نبیوں اور رسولوں کے مقدس حالات جنکا ذکر قرآن مجید میں ہے حضرت علامہ راشد الخیری نے یہ قصے مسلمان بچیوں کے لئے ان کی سمجھ کے مطابق [illegible] کی زبان میں مگر اپنے خاص رنگ میں لکھے تھے عورتوں کیلئے نبیوں کے حالات میں بہترین کتاب ہے جسکا درجہ باعتبار ادب بھی نہایت بلند ہے۔ قیمت ایکروپیہ (عہ)

عروسِ مشرق

یورپ کی اندھا دھند نقالی اور مغربی تہذیب کے زہر آلود اثرات سے محفوظ رکھنے کیلئے گذشتہ چوتھائی صدی میں حضرت مصورِ غم نے اپنے مخصوص طرز میں جو مضامین تحریر فرمائے تھے ان کا مجموعہ ان مضامین میں ان مشرقی خوبیوں کو جو روز بروز مٹ رہی ہیں اور جن پر ہندوستان کے بسنے والے ناز کرتے تھے موثر پیرایہ میں بیان کیا ہے قیمت [illegible]

گردابِ حیات

حضرت مصورِ غم نے عورتوں کی اصلاح دہدایت میں چھوٹے چھوٹے نتیجہ خیز اور موثر افسانے عام فہم پیرایہ میں عصمت میں لکھے تھے انہیں سے پچیس افسانوں کا یہ مجموعہ مرتب کیا گیا ہے۔ ان افسانوں نے بیسیوں عورتوں کو افسانہ نگار بنا دیا اور سینکڑوں عورتوں کی زندگی سنور گئی۔ قیمت ایکروپیہ (عہ)

بزمِ رفتگاں

اردو ادب کے غیر فانی نثر کے مرثیے جو ملک کی نامور خواتین اور باکمال شعرا و ادبا کی یاد میں لکھے گئے تھے اور جو سدن ادب کے بیش بہا جواہر ریزے ہیں حضرت علامہ مغفور کا یوں تو ہر مضمون تاثیر سے لبریز ہوتا ہے مگر بزمِ رفتگاں کا ایک ایک فقرہ اور ایک ایک جملہ درد و اثر میں ڈوبا ہوا ہے۔ قیمت ۱۰ر

گدڑی میں لعل

لڑکیوں اور عورتوں کو سگھڑ مند کفایت شعار بننے اور کامیاب زندگی بسر کرنے کیلئے خانہ داری کے متعلق نہایت ہی مفید مشورے دلنشیں پیرایہ میں یہ کتاب نسوانی لٹریچر میں بیش بہا اضافہ ہے یہی ہیں وہ مضامین جنہوں نے دس بیس سو پچاس نہیں ہزاروں عورتوں کی زندگی میں انقلاب پیدا کر دیا اور وہ کامیاب گھر والی بنکر خوشگوار زندگی بسر کرنے لگیں۔ [illegible]

سیاحتِ ہند

ہندوستان کے مختلف شہروں اور قصبوں کا [illegible] جو [illegible] عصمت و بنات میں [illegible] سب اس کتاب میں جمع کئے گئے ہیں ہندوستان [illegible] تعلیم [illegible] حضرت [illegible] معاشرت تمدن [illegible] کا پتہ چلتا ہے [illegible]

دادا لال بجھکڑ

پانچ نہایت ہی پر لطف مزاحیہ قصے جنہیں پڑھ کر ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جائیں۔ ملا ایتی ثمر اور نانی عشو کے سلسلہ کی تفریحی لیکن نتیجہ خیز کتاب جس سے معلوم ہوتا ہے کہ مصورِ غم علیہ الرحمۃ ظرافت نگاری میں بھی کس درجہ کمال رکھتے تھے
قیمت آٹھ آنے ۸ر

بے فکری کا آخری دن

اور دوسرے مضامین کنواری بچیوں کے لئے جن کا مقصد یہ ہے کہ ان میں اچھی عادات خصائل پیدا ہوں۔ وہ اپنے فرائض کو سمجھے گئیں [illegible] زندگی گذارنے کی تیاری کر سکیں۔ اپنے والدین کو نعمت جانیں اور کنوارپنے کی قدر کریں۔
قیمت ۴ر

النُّشُور

خواتین [illegible] کے حسن [illegible] انگیز مضامین جنہیں عورت کی مختلف حیثیت پر بحث کی گئی ہے وہ معرکۃ الآرا مضامین [illegible] [illegible] سے مظلومیت [illegible] کے مصائب مظالم کی درد انگیز داستانیں [illegible] [illegible] ہو جاتی ہیں۔ قیمت [illegible]

[illegible]

[illegible]

صرف چار خط

جن سے اندازہ ہوسکے گا کہ محترمہ امت الحفیظ (اہلیہ مسٹر ایم اے رحیم چیف کیمسٹ) کی کتاب

صنعت و حرفت

ہندوستانی عورتوں کے لئے کیسی بے بہا نعمت ہے!

(۱) بنت حاجی عبداللہ صاحب سوداگر اعظم پورہ چادر گھاٹ حیدرآباد دکن لکھتی ہیں:- میں نے صنعت و حرفت کے متعلق بہت سے رسالے اور کتابیں دیکھیں مگر کتاب صنعت و حرفت جیسی مکمل اور آسان کتاب اور آزمودہ نسخے کسی کتاب میں نہیں پائے اس کتاب کی جتنی تعریف کروں کم ہے جو ہر بہن کو اپنے پاس رکھنی چاہئے۔ مجھے قوی امید ہے بہت سے بہنیں اس سے فائدہ اٹھا رہی ہونگی۔"

(۲) رابعہ بائی احمد پٹیل۔ مٹنچری۔ (کوچین) جنوبی ہند سے لکھتی ہیں:- میں نے کتاب صنعت و حرفت منگائی ہے۔ ماشاءاللہ کتاب کے مضامین اس قدر مفید ہیں کہ اگر ہماری بہنیں اس کو کامل غور و فکر ساتھ ملاحظہ کریں اور تھوڑی سی محنت گوارا کرکے اس کے نسخوں کا تجربہ کریں تو یقین ہے کہ اپنی بے کاری اور ناداری کا پورا پورا علاج اسمیں پاسکتی ہیں۔"

(۳) اہلیہ مولوی محمد عزیز الدین صاحب دواخانہ معین الصحت۔ جدید قطبی گوڑہ حیدرآباد لکھتی ہیں:- "رسالہ عصمت میں آپ کے صابن بنانے کے نسخے پڑھ کر میں نے آزمائے اور اچھے ثابت ہوئے۔ اس بنا پر میں نے آپ کی کتاب صنعت و حرفت منگائی۔ بہت سے نسخے تیار کرکے دیکھے۔ بفضل خدا تمام کے تمام ٹھیک اترے۔ اس عظیم احسان کا میری جانب سے پُرخلوص دل سے ہدیۂ تشکر قبول فرمائیے۔ میری تو رائے یہ ہے کہ ہر مسلمان کے گھر میں ایک جلد صنعت و حرفت کی ضرور ہونی اس سے ایک کثیر رقم پس انداز ہوسکتی ہے۔"

(۴) محترمہ فاطمہ جعفر منشی فاضل جعفر منزل لکھیم پور کھیری اودھ لکھتی ہیں:- آپ صنعت و حرفت کے اس قدر گرانقدر مضامین لکھ کر اپنی بہنوں کو مرہون منت بنا رہی ہیں۔ مجھے یہ دیکھ کر دلی مسرت ہوتی ہے کہ ہندوستان میں بھی ایسی صاحب ایثار و کرم ہستیاں موجود ہیں۔ جن پر مسلم خواتین وطن بجا طور پر ناز کرسکتی ہیں۔

صنعت و حرفت کے مضامین کے متعلق محترمات (۱) بیگم محمد الٰہی صاحب بی اے انسپکٹر ریلوے سٹی لاہور (۲) ح-ن معرفت خاں صاحب محمد اسلام صاحب بی اے آنریری مجسٹریٹ ازنگمتیا گیا (۳) سلطانہ بیگم صاحبہ معرفت قاضی نجم الدین احمد صاحب میرٹھ (۴) بیگم نواب محمد علی خاں صاحب بہادر آف مالیر کوٹلہ پنجاب (۵) حوا بی بی ابراہیم علیبی بر بودھن ضلع سورت (۶) اہلیہ شبیر احمد صاحب توسط شوکت حسین صاحب دندان ساز کچہری روڈ گیا بہار اڑیسہ (۷) شرافت بیگم معرفت حامد احمد خاں صاحب ہیڈ ٹی ٹی ای سرسہ (۸) امینہ معرفت کیمپ ہاچ درک (۹) مسز مولوی سید ابن حسن صاحب محمود پر دھیسرام بی ام ال بری جارجیم بلند شہر کے تعریفی خطوط کتاب میں شائع ہوئے ہیں۔

ہندوستان کی کسی زبان میں اس موضوع پر اس قدر کامیاب مفید کتاب شائع نہیں ہوئی۔ "صنعت و حرفت" مستند کتاب ہے جس کے نسخے آسان اور آزمودہ ہیں۔ قیمت صرف دو روپیہ علاوہ محصول ڈاک

زنانہ دستکاری کی مفید کتابیں

(۱) عصمتی کروشیا

کروشیا کی شوقین بہنوں کے لئے بہترین تحفہ

یہ کتاب فن کروشیا کی مشہور ماہر محترمہ فاطمہ انوری بیگم صاحبہ نے ترکیبیں اور ہدایات لکھ کر مرتب کی ہے۔ مجلہ عصمت کی مشہور مضمون نگار محترمہ و۔ا۔ صاحبہ کی رائے ہے "یہ خوبصورت اور کامیاب کتاب بہت محنت سے مرتب کی گئی ہے"۔ محترمہ لطیف بیگم صاحبہ جن کے سلائی کے کام کے مضامین مجلہ عصمت میں خوب مقبول ہو چکے ہیں لکھتی ہیں "عصمتی کروشیا کے نقشے اس قدر صاف واضح اور آسان ہیں کہ سمجھنے میں بالکل دقت نہیں ہوتی"۔ محترمہ نفیس بیگم صاحبہ مولف کروشیا کی رائے ہے "جو ہدایات دی گئی ہیں ان سے نمونے بنانے میں بہت سہولت ہو جاتی ہے"۔ دوسرا ایڈیشن نہایت آب و تاب کیساتھ بڑے سائز پر شائع ہوا ہے کاغذ عمدہ۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ

مختصر فہرست عصمتی کروشیا

بجلہ تماکانی	قاسم ہار س	گرنزمانٹ
ڈاک بنگلہ	مسجد کا دستانہ	امام حسین
ندی مع مشک	مرغ	شیر ببر
کلمہ طیبہ	تاج محل آگرہ	جامع مسجد
۵ نفیس نقشے	۱۱ دلآویز کناریں	۴ خوبصورت کونے
خوش آمدید	عید مبارک	درخت شمشال
چڑیا ڈالی پر	ظروف	پروا گھونسلے
گاڈ بلیس	راج ہنس	بکچہ مع تیر و کمان
ایک خاتون پنکھا	آتی کرسی، تولیے	گلدستے و گلدان

(۲) عصمتی کشیدہ

اس کتاب میں کشیدہ کاری کے نہایت اچھے اچھے نمونے دیئے گئے ہیں ضروری اور کارآمد ہدایتیں اس قدر آسان پیرایہ میں لکھی گئی ہیں کہ چھوٹی چھوٹی بچیاں بھی سمجھ سکیں ہر نمونہ کی ضروری تشریح کی گئی ہے یعنی نمونہ کس کس چیز کے لئے موزوں ہو سکتا ہے اور کس کس رنگ میں ہونا چاہیئے۔ اور کیا کیا احتیاط ضروری ہے پھر نمونے شروع ہوتے ہیں۔ میز پوش پلنگ پوش، رومال، کرسیوں کے گدے، تکیوں کے غلاف پلنگ کی چادروں۔ پردوں وغیرہ وغیرہ کے وسط اور کونوں کے لئے مختلف قسم کے پھولوں، بوٹوں، گلدستوں وغیرہ کے کئی درجن خوبصورت نمونے ہیں۔ ان کے بعد کئی وضع کی دلآویز بیلیں پھر مختلف قسم کی کڑھت کے عمدہ عمدہ نمونے ایک درجن سے زیادہ اس کے بعد پرندوں اور چند مشہور عمارات کے خاکے۔ غرض بچیوں کیلئے یہ کتاب بہت کارآمد ہے اور بہنیں ہنرمند بنا دیگی پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا اب دوبارہ چھپی ہے قیمت ۸ر

(۳) گلدستہ کشیدہ

عصمتی کشیدہ کا دوسرا حصہ

کشیدہ کاری کی اس قدر خوبصورت اور اتنی کارآمد کتاب آج تک نہیں چھپی

اس کتاب کی تیاری میں ۲۰ دستکار بہنوں نے حصہ لیا ہے۔ اور کشیدہ کاری کی مشہور ماہر محترمہ علیا بیگم فاطمہ بیگم صاحبہ اگرہ نے نہایت محنت و قابلیت سے کتاب کو مرتب فرمایا ہے۔

کتاب کے ۱۱ باب ہیں جن کی تفصیل یہ ہے

باب	مضمون	نمونے
باب ۱	خوبصورت فریم شلوکا محمد تاج محل عیسیٰ کا تحفہ فوٹو وغیرہ	۹ نمونے
باب ۲	مختلف قسم کے پھولوں کونوں ڈالیوں کے	۹۳ "
باب ۳	مختلف وضع کے بڑے پھول	۴۴ "
باب ۴	میز پوش چادروں وغیرہ کے کونے	۱۹ "
باب ۵	غلاف تکیہ وغیرہ کے خوشنما مرکز	۱۸ "
باب ۶	مختلف وضع کے گول پھول	۱۱ "
باب ۷	بیل کلاتہ۔ پلنگ کی چادریں ساری وغیرہ کی بیلیں	۱۶ "
باب ۸	انسرشن کی بوٹیاں وغیرہ	۸ "
باب ۹	قمیص کے کف	۳ "
باب ۱۰	میس کرتہ بلاؤز کے گریبان	۴ "
باب ۱۱	متفرق۔ شلوکا۔ ڈوری کپڑے کے جیب۔ جوتے۔ پاندان کا غلاف بائیسکل کی گدی بٹوہ وغیرہ۔	۱۵ "

موتیوں کے کام کی طرح گلدستہ کشیدہ میں بھی پہلے نہایت کارآمد ہدایتیں ہیں پھر نمونوں کے مطابق کاڑھنے کی بعض ترکیبیں ہیں جن میں ہر چیز کا سائز، رنگ وغیرہ سب کچھ بتایا گیا ہے پھر نمونے دیئے گئے ہیں۔ تمام نمونے نہایت صاف ہیں۔ اکثر نمونے ایسے خوبصورت ہیں کہ آج تک کشیدہ کاری کی کسی کتاب میں نظر سے نہ گزرے ہوں گے اور ترکیبیں تو اس قدر آسان ہیں کہ چھوٹی بچیاں بھی سمجھ سکتی ہیں۔ گلدستہ کشیدہ میں سب نمونے نئے ہیں یعنی جو عصمتی کشیدہ میں آ چکے ہیں وہ اس کتاب میں نہیں ہیں۔ کاغذ خوب مضبوط و دبیز اعلیٰ درجہ کی چھپائی ٹائٹل رنگین ضخامت ۱۴۰ صفحے قیمت ۸ر

(۵) موتیوں کا کام

موتیوں کے کام کا شوق لڑکیوں میں روز بروز ترقی کر رہا ہے مگر یہ کام ایسا ہے کہ جب تک بتانیوالا نہ ہو سمجھ میں نہیں آتا اور جب اشارہ مل جائے تو بآسانی کیا جا سکتا ہے یہ کام جس قدر نہایت دلچسپ اور مفید غریبوں کے لئے روزی کا ذریعہ ہو سکتا ہے تو امیروں کے لئے دل بہلانے کا۔ ان ہی باتوں کو پیش نظر رکھکر یہ مفید کتاب دستکاری کی ماہر ۲۷ عصمتی بہنوں نے تیار کی ہے اور دعویٰ کیا جا سکتا ہے کہ موتیوں کے کام کی ایسی مفید کتاب ہندوستان بھر میں نہیں چھپی۔ اس میں مندرجہ ذیل ۲۰۶ نمونے ہیں

۴۸ وضع کے پھول گلدستے	۲۷ قسم کی بیس	۲۶ جھالریں
۱۳ عمدہ عمدہ فریم	۱۱ انسرشن توری وغیرہ	۳ جالیاں
۲۹ وضع وضع کی بیلیں	۸ نیکلس ہار	۸ خوان پوش
۹ حاشیہ کا ،،	۲ پنکھے	۳ منی بیگ
۷ ہینڈ بیگ کے نمونے	۶ بٹوے	گلاس پوش پنکھے
متفرق چیزیں ٹوکری	ہر لشہ۔ ہیئر	لیمپ کے جھاڑ وغیرہ ۱۰

مثال کے طور پر صرف دو چیزوں کی فہرست یہاں دی جاتی ہے

بیلیں		لیس	
چاند کی بیلیں ۲	گلاب کی بیل	جگنو نما لیس	برگ نما کونے
آسان بیل	میک نما بیل	کٹ ورک کی لیس	ہاتھی لیس
سادی بیل	کٹ ورک "	کنگرے دار لیس	بال نما لیس
دوپٹہ کی بیل ۲	چرواہی "	انگرکھی دار لیس	جالدار لیس
فراک کی " "	گلے کی کٹیتن کی	موسوا لیس	دوپٹہ کی لیس
ساڑھی کی " "	دامن کی بیل	اوپر کی لڑیاں	زنانہ لیس
اوڑھنی "	حاشیہ کی	بیل دار	سادہ لیس
قمیص کا گھیر	نفیس بیل	دکٹ لڑیاں	غلاف گیا کچھ
		مختلف کی جھول	دلکش بیل
		سہ لڑی	[illegible]

پہلے موتیوں کے کام کی ماہر بہنوں کے نہایت کارآمد مضامین وہدایات دیئے ہیں پھر مفصل ترکیب اور ضروری ہدایات ہر نمونہ کی اس قدر آسان لکھی گئی ہیں کہ نوسکھ بھی پورا فائدہ اٹھا سکتی ہیں چنانچہ بعض ترکیبیں ۲-۳-۴ سطروں میں ہیں جو کہ بآسانی سمجھ میں آ جاتی ہیں تمام نمونے نہایت دلکش اور خوبصورت ہیں کسی نمونے کے سمجھنے میں وقت نہیں ہوتی موتیوں کے کام کا شوق رکھنے اور یہ کام سیکھنے والی لڑکیوں اور عورتوں کے لئے اس سے بہتر ساتھی نہیں ملے گی۔ کاغذ خوب۔ نیز لکھائی چھپائی نہایت اعلیٰ دو رنگ کا ٹائٹل خوبصورت۔ قیمت دو روپے ۲

(۴) خواتین کی دستکاریاں

جو عورتیں مالی دقتوں سے پریشان ہیں جنہیں آمدنی کی کمی اور اخراجات کی زیادتی نے پریشان کر رکھا ہے وہ اگر ایک جلد منگالیں تو گھر پر خودداری و عزت کیساتھ زندگی گزار سکتی ہیں کیونکہ اس کتاب میں نادار اور غریب عورتوں کو نہایت کارآمد پیشے بتائے گئے ہیں اور بہت سے کاموں کی اس قدر تفصیل بیان کر دی ہے کہ پڑھی لکھی بیوی بغیر کسی کا احسان اٹھائے صرف اس کتاب کی بدولت مالی پریشانیوں کو بآسانی دور کر سکتی ہیں۔ خواتین کی دستکاریاں جہاں غریب عورتوں کو بہترین مشورہ دیگی وہاں امیر عورتوں کو بھی ہنرمند اور سلیقہ شعار بنا دے گی۔ قیمت آٹھ آنہ

(۶) عصمتی دستکاری
(۷) سلمہ ستارے کا کام
(۸) نٹنگ یا بنائی کا کام

ان کتابوں کا اشتہار کسی دوسری جگہ ملاحظہ کیجئے

ملنے کا پتہ۔ منیجر عصمت دہلی

عصمت کا راشد الخیری نمبر[1]

عصمت کے اس تاریخی یادگار نمبر کے متعلق جوہر نسواں کے پچھلے پرچے میں چند مشہور اخبارات و رسائل کی رائیں نقل کی جاچکی ہیں کچھ اور پرچوں کی رائیں یہ ہیں :-

۱- مولانا راشد الخیری مرحوم کے لائق فرزند اور جانشین رازق الخیری صاحب نے اپنے والد مرحوم کی یادگار میں ان کے محبوب رسالہ عصمت کا خاص نمبر نکالا ہے۔ مولانا مرحوم جیسی اور ہمہ گیر شخصیت رکھتے تھے اور انہوں نے زبان و ادب اور نسوانی دنیا کی جیسی گراں قدر خدمات انجام دی ہیں اس کے لحاظ سے اس کی ضرورت تھی کہ ان کی زندگی کے ہر پہلو کو دکھایا جائے۔ اس نمبر نے اس ضرورت کو پورا کردیا اور مولانا مرحوم کے اعزہ و احباب، قدردانوں اور ہندوستان کے بہت سے مشاہیر اہل قلم نے ان کی خانگی معاشرتی زندگی، ان کی علمی اور قومی خدمات، ان کے کارناموں، غرض ان کی زندگی کے ہر پہلو پر معلومات کا کافی ذخیرہ فراہم کردیا ہے۔ مولانا کی علمی اور قومی خدمات سے تو کم و بیش تعلیم یافتہ طبقہ واقف تھا لیکن ان کی خانگی زندگی کے واقعات اور ان کے محاسن اخلاق اس آئینہ کے علاوہ اور کہیں نظر نہ آسکتے تھے۔ مضامین کے علاوہ اس نمبر میں متعدد نظمیں جو مولانا کی وفات پر کہی گئی ہیں۔ مرثیہ خواں ہیں۔ مختلف زمانوں کی چند تصاویر بھی ہیں۔ **معارف**

۲- مصور غم علامہ راشد الخیری مرحوم کے انتقال کے بعد ادارۂ عصمت نے علامہ مرحوم کے سوانح حیات راشد الخیری نمبر کی صورت میں شائع کئے ہیں نمبر مذکور میں مرحوم کی تمام ادبی اور شخصیتوں پر مکمل روشنی ڈالی گئی ہے۔ مصور غم کی افسانہ نگاری۔ ناول نگاری۔ شاعری۔ ظرافت نگاری ان تمام مضامین میں مرحوم کی ان قابلیتوں پر شرح و بسط سے روشنی ڈالی گئی ہے جن سے قدرت نے اردو کے اس جلیل القدر ادیب کو سرفراز فرمایا تھا علاوہ ازیں ملک کے بہترین اہل قلم اصحاب نے اپنے افکار سے اس بزم رنج و محن میں شرکت کی ہے ضرورت ہے کہ عورتوں کے اس محسن اعظم اور اردو کے اس جلیل القدر ادیب کی شاندار یادگار قائم کی جائے۔ مرحوم کے سوانح حیات اور آپ کی ان خدمات سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے جو آپ نے طبقۂ نسواں کی فلاح و بہبود کے لئے انجام دیں۔ یہ نمبر بہت مفید اور قابل مطالعہ چیز ہے۔ کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی بہترین قیمت ڈیڑھ روپیہ **ادبی دنیا**

۳- رسالہ عصمت دہلی نے اپنے نامور بانی اور ادیب اردو مولانا راشد الخیری مرحوم کی یادگار میں ایک خاص نمبر شائع کیا ہے جس میں مولانا مرحوم کے قدر شناسوں نے ان کی زندگی اور ادبی خدمات کے ہر پہلو پر معلومات کا کافی ذخیرہ فراہم کردیا ہے۔ اس رسالہ کا حجم ۲۹۷ صفحے اور قیمت عہ ہے **زمانہ**

۴- عصمت دہلی کا وہ مشہور زنانہ رسالہ ہے۔ جو ۱۹۰۸ء میں علامہ راشد الخیری مرحوم کی ادارت میں جاری ہوا تھا۔ اور اب تک ہندوستانی عورتوں کی لائق رشک خدمات انجام دیتا رہا ہے ۱۹۳۳ء سے اب تک عصمت علامہ مرحوم کی سرپرستی اور ان کے صاحبزادے رازق الخیری صاحب کی ادارت میں شائع ہوتا رہا۔

۳ فروری کو علامہ راشد الخیری کا انتقال ہوا اور جولائی کا پرچہ انہیں کی یادگار میں شائع ہوا ہے۔ سرورق پر مولانائے مرحوم کی تصویر ہے اور یہ تصویر اس شخص کی ہے جس نے تقریباً نصف صدی تک اردو لٹریچر کو اپنے گہرہائے خیال سے مالا مال کیا۔ ساری عمر عورتوں میں بیداری پیدا کی اور مردوں سے لڑ لڑ کر انہیں ان کے شرعی حقوق دلوائے۔ اس لحاظ سے انہیں اردو لٹریچر کا مربی ہی نہیں محسن نسواں بھی کہنا چاہئے۔ سرسید نے مسلمان مردوں کو خواب غفلت سے جگایا۔ مولوی نذیر احمد نے مردوں کے ساتھ ساتھ عورتوں کی تعلیم و تربیت کو بھی ضروری سمجھا۔ اور علامہ راشد الخیری نے صرف عورتوں کی ترقی اور روشن خیالی کے لئے اپنی ساری زندگی صرف کی اور وہ خوش نصیب تھے کہ ان کا مشن پورا ہوا عصمت کا سالنامہ اب کے اس عظیم المرتبت شخصیت کی یادگار میں شائع ہوا ہے یہ انتیسویں سال کا پہلا پرچہ ہے پہلا مضمون رازق الخیری صاحب کا ہے جس میں انہوں نے عصمت کی اٹھائیس سالہ زندگی پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اس میں بہت سی باتیں مولانائے مرحوم کی پرائیویٹ زندگی کی بھی ضمناً آگئی ہیں اس لحاظ سے بھی یہ مضمون قابل قدر ہے اس کے بعد مولانا کی بڑی صاحبزادی کا بہت دردناک مضمون ہے حامدہ الخیری صاحبہ کے مضمون سے معلوم ہوتا ہے کہ مولانا نہ صرف ایک بے مثل بیٹے اور بے نظیر باپ تھے بلکہ ایک مثالی شوہر بھی تھے۔ " " اس ریویو میں ساقی نے کپتان حبیب الرحمٰن صاحب سی آئی ای۔ سر عبدالقادر سنر براس پنڈت برج موہن دتاتریہ کیفی۔ محترمہ شائستہ اختر سہروردیہ پی اے آنرس۔ ڈاکٹر اعظم کریوی۔ منشی پریم چند۔ ل احمد صاحب اکبر آبادی کپتان ڈاکٹر نصیر الدین احمد صاحب۔ ڈاکٹر سعید بریلوی۔ خواجہ حسن نظامی محمود مورخ صاحب کے مضامین کا خصوصیت کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

---

[1] عصمت کے اس تاریخی نمبر کی قیمت عہ اور بذریعہ وی۔ پی ۱۲/ ہے مگر جوہر نسواں کے نئے اور پرانے خریداروں کو اس مہینہ میں نصف قیمت میں دیا جائے گا۔

جوہر نسواں دہلی

جوہر نسواں
ہر انگریزی مہینہ کی
ٹھیک ۱۰ تاریخ
کو شائع ہوتا ہے

سالانہ چندہ پیشگی
بذریعہ منی آرڈر عہ
بذریعہ وی پی عہ
ممالک غیر سے ۵ شلنگ

تیسرا سال | نومبر سنہ ۱۹۳۶ء | جلد ۵ نمبر ۳

محبوب المطابع برقی پریس دہلی میں چھپکر دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی سے شائع ہوا

دوسرا سال

عصمت اور جوہر نسواں کے راشد الخیریؒ نمبروں اور مضامین مصورِ غمؒ کے مجموعوں کی تیاری کے سلسلہ میں پچھلے مہینوں میں اس قدر مصروف رہا کہ جوہر نسواں کے دوسرے سال پر مفصل تبصرہ نہ کرسکا، خواتین ہند کے محسن اعظم حضرت علامہ راشد الخیری رحمۃ اللہ علیہ کا بابرکت سایہ اٹھ جانے کے بعد پرچہ میں کوئی بے قاعدگی ہوجاتی۔ غیر متوقع نہ ہوسکتی تھی مگر اس نازک وقت میں بھی جوہر نسواں نے اپنے فرائض کی ادائیگی میں کسی قسم کی کوتاہی یا غفلت نہیں کی۔ ہر ماہ پابندی وقت سے شائع ہوا۔ کاغذ چھپائی لکھائی مضامین میں کسی قسم کا فرق نہ آیا۔ مضامین کے اعتبار سے گزشتہ سال سے مقابلہ کیا جائے تو مختلف دستکاریوں کے جو نمونے دوسرے سال میں شائع ہوئے۔ ان کی تفصیل یہ ہوگی،

	موضوع	پہلا سال	دوسرا سال
۱	خیاطی	۱۸ نمونے	۱۶ نمونے
۲	کشیدہ کاری	۳۰	۲۸
۳	سلمہ ستارہ	۲۰	۲۱
۴	کروشیا کا کام	۲۱	۲۱
۵	تارکشی	۱۴	۷۹
۶	موتیوں کا کام	۲۵	۱۸
۷	کراس اسٹیچ ورک	۲۰	۱۳۹
۸	اونی کام سلائیوں سے	۵۹	۸
۹	جال کا کام	۹	۷
۱۰	کٹاؤ کا کام	۹	۵
۱۱	مخملی پھول پتیوں کا کام	۲	۵
۱۲	سوئی کا کام	۴	۲
۱۳	کینوس کا کام	۲	۲
۱۴	ربن کا کام	۷	۳
	مختلف دستکاریاں	۱۳ (۹ قسم کی)	۲۸ (۱۱ قسم کی)
	متفرق دستکاریاں	۲۱	۲۴
	کل نمونے	۲۷۴	۴۰۶

گو دوسرے سال پہلے سال کے مقابلہ میں بعض دستکاریوں کے نمونے دو دو تین تین کم شائع ہوئے اور اگرچہ دستکاری کے خاص مضامین افسانوں اور نظموں کی تعداد بھی کسی قدر کم ہے، تاہم اکثر دستکاریوں کے نمونے گزشتہ سال سے کافی زیادہ شائع ہوئے۔ نمونوں کے لحاظ سے پہلا سال بہت کامیاب تھا۔ مگر مجموعی طور پر دوسرا سال اس سے بھی بہت زیادہ اور ہماری توقع سے بھی بڑھ کر کامیاب رہا جن محترم دستکار بہنوں کی محنت اور توجہ سے دوسرے سال میں جوہر نسواں کو اس قدر کامیابی حاصل ہوئی میں ان سب کا ممنون ہوں اور دلی شکریہ کے ساتھ ان کے نام درج ذیل کرتا ہوں۔

محترمات (۱) سیدہ اشرف (۲) سجیدہ اشرف (۳) ش۔ ب (۴) رباب طاہر جعفری (۵) ب، ان ابراہیم (۶) مومنہ اطہر حسین (۷) ایس کے (۸) ہمشیرہ اے۔ ایم، (۹) عطیہ فاطمہ (۱۰) بنت فاطمہ مرحومہ (۱۱) ہمشیرہ آفتاب (۱۲) این سلطانہ (۱۳) آصفہ صدیقی (۱۴) رحیمہ خاتون (۱۵) غ۔ س نازک مرحومہ (۱۶) مسز عبدالشکور (۱۷) نعیم النسا (۱۸) ہمشیرہ علی اختر۔ (۱۹) سلمہ سلیمان (۲۰) حسن آرا (۲۱) بیگم فیاض الدین (۲۲) ایس ایف (۲۳) سعیدہ ضمیر الدین (۲۴) کنیز فاطمہ (۲۵) بتول بیگم (۲۶) قمر اختر (۲۷) نسیم فاطمہ (۲۸) نشاط افزا (۲۹) توصیف جہاں (۳۰) صدیقہ بیگم (۳۱) شمس النساء بیگم (۳۲) عالم آرا بیگم (۳۳) اے۔ ایف رحمانی (۳۴) عائشہ خاتون (۳۵) امیر حامد رضا (۳۶) منیر فاطمہ (۳۷) مسز حیدر، (۳۸) مس اسحاق علی (۳۹) مہرالنسا بیگم (۴۰) بیگم سید محمود جعفری (۴۱) بیگم محمد فخر الحسن (۴۲) جے کے (۴۳) آر کے (۴۴) احمد النسا (۴۵) مسز ظفر (۴۶) صابرہ بانو (۴۷) بیگم عبدالقادر (۴۸) مس زیڈ اے (۴۹) مہ جبین آرا (۵۰) اصغری بیگم (۵۱) عقیلہ عسکری (۵۲) احمدی بیگم (۵۳) فرخندہ اختر (۵۴) انصار جہاں (۵۵) رضیہ خاتون (۵۶) اشفاق النسا (۵۷) سعیدہ خاتون (۵۸) خدیجہ عبدالکریم (۵۹) محفوظہ خاتون (۶۰) افتخار واسع (۶۱) جمیلہ خاتون (۶۲) حسینہ ظہیر حسن (۶۳) ن۔ ہ (۶۴) امۃ الحفیظ (۶۵) قمر جاوید (۶۶) ولیہ شوکت حسین (۶۷) شمیم آرا (۶۸) فاطمہ جعفر (۶۹) شکیلہ قیوم (۷۰) ہمشیرہ غلام دستگیر (۷۱) امۃ الرفیعہ (۷۲) ہمشیرہ عمار احمد (۷۳) منور سلطان (۷۴) ہمشیرہ عبدالصمد (۷۵) الماس سلطان (۷۶) آمنہ اسحاق (۷۷) امۃ الکریم (۷۸) عتیقہ خاتون (۷۹) جمیلہ ذوالفقار حسین (۸۰) مختار زہرا بیگم (۸۱) ممتاز جہاں (۸۲) سعیدہ اختر اقبال (۸۳) زہرہ سلطانہ (۸۴) کنیز نجم النسا (۸۵) انور سلطان (۸۶) گ۔ ن (۸۷) ام۔ بی۔ پہلے سال اڈیٹروں کے علاوہ ۵۳ دستکار بہنوں نے پرچہ کی دلچسپیاں بڑھانے میں حصہ لیا تھا۔ دوسرے سال ۸۷ بہنوں نے اپنی مفید مصروفیات سے وقت نکال کر خواتین کو دستکار اور ہنرمند بنانے کی کوشش میں حصہ لیا۔ المختصر جوہر نسواں کی رفتار ترقی نہایت قابل اطمینان ہے اگر اشاعت میں بھی اسی طرح ترقی ہوتی رہی تو جوہر نسواں مغربی رسائل کے پہلو بہ پہلو نظر آسکے گا

رازق الخیری



آپ اور ہم

۱۵ نومبر کو مشہور دستکار اور نامور افسانہ نگار محترمہ خاتون اکرم جنت مکانی کی رحلت کو بارہ سال ہوجائیں گے۔ مرحومہ مغفورہ کی یاد تازہ رکھنے کے لئے رسالہ عصمت ہر سال نمبر میں مضمون نگار خواتین میں خاتون اکرم انعامات تقسیم کرتا اور جولائی میں جنت مکانی کے متعلق مضامین اور نظمیں شائع کرتا ہے۔ جوہر نسواں سے چونکہ خاتون مرحومہ کی ایک مستقل یادگار قائم ہوچکی ہے۔ اس لئے اب یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ بجائے عصمت کے جوہر نسواں میں ہر سال نومبر کے مہینہ میں کم سے کم آٹھ صفحوں پر مرحومہ کی یاد میں مضامین اور نظمیں شائع کیجائیں۔ ہمیں افسوس ہے کہ ہم پچھلے پرچوں میں یہ اعلان نہ کرسکے اس لئے اس دفعہ تو عصمت سے ایک مضمون اور دو نظمیں نقل کیجاتی ہیں لیکن آئندہ عصمت کی طرح جوہر نسواں میں بھی خاتون مرحومہ کے متعلق نئے نئے مضامین اور نظمیں نومبر میں شائع ہوا کرینگی۔ جنت مکانی محترمہ خاتون اکرم کی قابلیت پر ہندوستان کی مسلم خواتین فخر کرتی تھیں۔ جنت مکانی کے سبق آموز اصلاحی افسانوں اور حقوق نسواں کی حمایت میں موثر مضامین کی خوبیوں کے علامہ راشد الخیری علیہ الرحمتہ۔ مولوی سید ممتاز علی مرحوم۔ لسان العصر حضرت اکبر الہ آبادی مغفور۔ مولانا محمد علی مرحوم منشی پریم چند آنجہانی۔ خواجہ ناصر نذیر فراق دہلوی۔ سید سجاد حیدر صاحب یلدرم۔ اور خواجہ حسن نظامی صاحب جیسے ادیب معترف تھے۔ عورتوں کی بہتری کے لئے کسی کم عمر خاتون کے قلم سے اتنے مضامین نہیں نکلے جتنے مرحومہ خاتون اکرم نے دلسوزی اخلاص ہمدردی اور حقیقی دردمندی کے ساتھ مسلسل لکھے تھے۔ عورتوں میں دستکاری کا شوق پیدا کرنے کی جن لکھنے والیوں نے کوششیں کیں اُنمیں خاتون اکرم مرحومہ کا نام ہمیشہ ممتاز رہے گا۔ مجھے اُمید ہے دستکار بہنیں ۱۵ نومبر کو اپنی بچھڑی بہن کو یاد کرینگی اور کلام پاک کے دو ایک پارے بعد نماز تلاوت فرماکر اپنی محسنہ کی روح کو پہنچاینگی۔

ستمبر میں والد ماجد حضرت علامہ راشد الخیریؒ کے مضامین کے ۹ جدید مجموعے شائع کرنیکے بعد اب میں اور دس بارہ مجموعوں کا دوسرا سٹ مرتب کرنے میں مصروف ہوں اور کوشش کر رہا ہوں کہ دسمبر نہیں تو جنوری تک یہ کتابیں بھی شائع ہوجائیں۔ ان مجموعوں کیلئے جن خواتین و حضرات کے نام درج رجسٹر ہیں جنہیں پہلا سٹ ستمبر میں وصول ہوچکا ہے سب سے پہلے انہیں دوسرا سٹ بھیجا جائیگا۔ ان سے فارغ ہوکر دفتر دوسری فرمائشوں کی تعمیل کریگا۔ مصور غمؒ کے مضامین کے مجموعوں کا دوسرا سٹ شائع کرنے کے بعد میں ان مسودوں کیلئے وقت نکال سکونگا جو کتابی صورت میں شائع کرنے کیلئے عصمت کی مضمون نگار خواتین اور مشہور لکھنے والے اصحاب نے اس سال یا گذشتہ سال روانہ فرمائے تھے اور جنکی اشاعت کا وعدہ کیا جاچکا ہے۔ اُمید ہے دوسری مصنفین کی نئی کتابوں کا سلسلہ مارچ سے شروع ہوجائے گا۔

لہلہاتی کونپل ٹوٹ گئی آمنہ نازلی نے شادی کے ابتدائی دو تین سال میں عصمتی دسترخوان اور زنانہ دستکاری کی کتابوں سے خواتین ہند کی قابلقدر خدمات انجام دیں مگر اب تین چار سال سے وہ صدمات کی چوٹ ہیں۔ کڑیل جوان بھائی کی موت دہاڑیں رلا رہی تھی کہ عاشق زار خسر کا سایہ سر سے اُٹھ گیا۔ یہ زخم ابھی ہرا ہی تھا کہ شجر زندگی کی ایک لہلہاتی کونپل ٹوٹ گئی۔ ۲۸ ستمبر کو دو سال کی پیاری بچی سارہ جو توتلی زبان سے مرجھائے ہوئے چہروں پر مسکراہٹ کھلا دیتی تھی۔ ماں کی گود سے چھٹ کر قبر کی آغوش میں پہنچ گئی۔ زندگی کا خوشنما باغ شادمانی اور کامرانی کے پھولوں کیساتھ ساتھ مصائب و آلام کے کانٹوں سے پٹا پڑا ہے جو ہاتھ اور پاؤں ہی نہیں سارا جسم لہولہان کردیتے ہیں ان تکالیف سے بلبلا اٹھنا نہیں انتقامت اور استقلال کیساتھ انکا مقابلہ کرنا اور خالق کی رضامندی کے آگے گردن جھکا دینا ہی شان عبودیت ہے بن مانگے بڑی بڑی نعمتیں عطا فرمانا پیدا کرنیوالے کا کام اور پھر انہیں واپس لینا حقیقتاً بندے کی آزمایش ہے اور مبارک ہیں وہ بیبیاں جو اس آزمایش میں پوری اُترتی ہیں۔

رازق الخیری

ناقابل اشاعت نمونے

افسوس ہے مندرجہ ذیل نمونے ومضامین جوہر نسواں میں نہیں شائع ہو سکتے جو بہنیں واپس منگوانا چاہیں ۲۵ نومبر تک ۱؍ کے ٹکٹ بھیجکر منگالیں بعد میں ضائع کر دیئے جائیں گے۔

گلدستہ کشیدہ (اہلیہ م۔م) وسطی پھول (ذ۔س) گل اور بلبل۔ بزم گل چار پھول (د۔ف) ب از کلکتہ فلاور باسکٹ۔ع۔ب گوندیا۔ ربن کے پھول ایس کے چڑیا۔ ز۔س چلکانہ۔ سلما ور پوتھ کا گلا۔ ع۔ب۔ گلدستہ ج۔ب۔ گلدستہ ح۔ محمد مدنی۔ بیل اور پھول۔ اہلیہ ک۔ د۔ گریبان۔ ن۔ف الہ آباد۔ ولپند لیس۔ ن۔ف الہ آباد۔ سچاور کا خوشنما کونہ۔ ص۔ج۔ہ پھولوں کا گچھا۔ ن۔س۔ گلاب کا پھول ن۔س خوبصورت بیل۔ ع۔ح۔ فریم علامہ مرحوم۔ ربانی۔ میز پوش مسز ن۔ہ۔ خوشنما باسکٹ۔ ر۔ن۔ تکیہ غلاف۔ ع۔ب۔ گدڈے۔ ع۔۱۔۲ باسکٹ۔ ج۔ب۔ تارکشی بیل۔ ۱۔۱ رائے پور تارکشی۔ ص نساء بارہ بنکی دستی رومال۔ مرغوں کی جوڑی۔ آر۔ بی مسز اے بنگلور سوئیاں۔ الف۔ سعید کانپور۔

اڈیٹر

م لفافہ پر براے خاص نمبر ماہ مارچ ضرور تحریر کریں حسب معمول اس خاص نمبر کی قیمت عہ ہوگی۔ مگر جوہر نسواں کے خریداروں کو ۱۲؍ میں دیا جائے گا۔

پانچواں خاص نمبر

جوہر نسواں ہر سال مارچ کے مہینہ میں ایک خاص نمبر جو کسی مخصوص دستکاری کی ضخیم کتاب کی صورت میں ہوتا ہے ناظرات جوہر نسواں کی خدمت میں پیش کرتا ہے اس دفعہ جوہر نسواں کا جو خاص نمبر مارچ میں شائع ہوگا وہ پرانی صنعت "جالی کے کام" کے لئے مخصوص ہوگا۔ جوہر نسواں کا مقصد مغربی دستکاری کے ساتھ مشرقی پرانی دستکاری کو بھی جو مستورات ہند کی لاپرواہی کیوجہ سے قریب قریب نابود ہو چکی ہے زندہ کرنا ہے۔ دستکار بہنوں کی خدمت میں گذارش ہے کہ اس نمبر کے لئے خوبصورت کارآمد اور نئے نئے نمونے زیادہ سے زیادہ ۲۰ دسمبر سنہ ۳۶ء تک بھیجکر ہمارا ہاتھ بٹائیں اور مندرجہ ذیل قواعد مد نظر رکھیں تاکہ ان کی محنت رائگاں نہ جائے۔

(۱) نمونے مضبوط کاغذ پر ڈرائنگ پنسل یا روشن سیاہی سے بہت صاف بنائیں۔ (۲) نمونے والے کاغذ پر نمونہ بھیجنے والی بہن کا نام درج ہونا لازمی ہے۔ ترکیب نمونہ دوسرے کاغذ پر لکھئے اور خوشخط اور اسمیں بھی اپنا نام ضرور درج کیجئے۔ (۳) نمونے اگر منقول ہوں تو جہاں سے نقل کئے جائیں انکا حوالہ ضرور ہو ورنہ درج نہ ہوگا۔ (۴) نمونہ بجائے اصل کے کاغذ پر زیادہ ہول جو نمونہ کاغذ پر نہیں بنایا جا سکتا خوشی سے جالی پر کاڑھیں (۵) جواب طلب امور کیلئے ٹکٹ آنا ضروری ہے نمونہ وغیرہ کے بارہ میں اگر کچھ دریافت کرانا ہو تو لیڈیٹر جوہر نسواں دفتر عصمت دہلی کے پتہ سے دریافت کرالیں (۶) خاص نمبر کے نمونوں کے لئے

خاتونِ اکرم

رازِ ہستی و عدم کبتک رہے گا بے نقاب
زندگی کیا ہے توقف، موت کیا ہے اک حجاب

اس توقف کی غرض کیا؟ صرف اِک پیغام ہے
رازِ ہستی کا سمجھنا کوئی آساں کام ہے

زندگی اُس کی ہے جو سمجھے مآلِ زندگی!
ورنہ ہے بے سود دنیا میں سوالِ زندگی!

کیا مبارک ہیں فنا کے بعد جو باقی رہیں
دور ساغر کا رہے محفل میں وہ ساقی رہیں

ہو سکوتِ موت میں پوشیدہ تقریرِ حیات
ذرّہ ذرّہ خاکِ مرقد کا ہو تفسیرِ حیات

آندھیاں آئیں حوادث کی ہوا چلتی رہے
شمع سوزاں تا قیامت قبر پر جلتی رہے

دیکھ عبرت سے ذرا خاتونِ اکرم کا مزار!
ذرّہ ذرّہ جس کی تربت کا ہے ابتک نور بار!

آہ اے خاتونِ اکرم کامیابِ زندگی
ہے ترا خوابِ گراں گویا جوابِ زندگی

تیری ہر آواز پہچانی ہوئی آواز ہے
تیری انشا آج تک سرمایۂ صد ناز ہے

گو جہاں سے تجکو گزرے ہوگئے ہیں ماہ و سال
بزمِ عصمت میں ہے تازہ آجتک تیرا خیال!

روحِ عصمت جانِ عصمت تھا ترا اِک اِک نفس
صنفِ نازک میں بہت کم ہونگے ایسے نکتہ رس

بزم افروزِ جہاں تھی تیری شمعِ زندگی
قابلِ عبرت ہے اب یہ خامشی و بیکسی

روح[1] نے تن سے نکل کر جب دکھایا انقلاب
حور کی صورت میں پہونچی خلد میں تو بے نقاب

آجتک کرتے ہیں تجکو یاد اربابِ نظر
فخر تھا ہندوستاں کو تیری ذاتِ پاک پر

باغِ اُردو میں ہے تازہ رات دن تیری بہار
تو نہیں ہے لیکن افسانے ہیں تیری یادگار

خاک کی قسمت کہ ایسے ایسے دُرِّ بے بہا
اُس کے گوشوں میں نظر آتے ہیں مخفی جابجا

ساتھ روحوں کے ابد تک باغِ جنت میں رہے
روح تیری حشر تک آغوشِ رحمت میں رہے

عزیز لکھنوی

[1] روح کو منقلب کرو تو حور ہے ۔

محترمہ خاتون اکرم کے مضامین اور افسانے

از جناب منشی پریم چند صاحب بی اے

محترمہ خاتون اکرم صاحبہ مرحومہ کی کتابیں پڑھ کر مجھ پر اُن کی ادبیت سے زیادہ اُن کی شخصیت کا اثر ہوا۔ اچھی کہانیاں اور اچھے مضامین لکھنے والی تو اور دیویاں بھی ہیں۔ لیکن ایسی مثالیں بہت کم نظر آتی ہیں جن کے قول اور عمل میں مناسبت ہو۔ جو کچھ دوسروں کو سکھاتی ہوں اس پر خود بھی چلتی ہوں۔ عام طور پر پاکیزہ خیالات اور اعلیٰ جذبات شعر و سخن کی دنیا ہی کیلئے مخصوص سمجھے جاتے ہیں۔ اُن پر عمل کرنا فرائض کے دائرہ سے خارج سمجھا جاتا ہے۔ فیاضی اور ہمدردی اور اخلاص کتابوں میں بہت ہے لیکن برتاؤ میں کہیں نشان بھی نہیں۔ جس نے محبت کے بیرونی دائرے سے ایک ہزار میل کے اندر قدم نہیں رکھا وہ بھی شعر کہتا ہے تو منصور اور سرمد تبریز کو مات کر دیتا ہے۔ اور جو آنکھیں کبھی نم نہ ہوئیں اُن سے خون برستا ہے، جو سرِ شام سے انشا غفیل ہو کر نو بجے دن کی خبر لاتا ہے وہ شعر میں ساری رات تارے گنتا نظر آتا ہے۔ ہماری زندگی کچھ ایسی رسمی اور مصنوعی ہو گئی ہے کہ کھانے کے دانت اور ہیں، دکھانے کے دانت اور۔ بلکہ نقادوں کی ایک ٹولی تو ایسی بھی ہے کہ جو مصنف کو ہر قسم کی قید سے بری سمجھتی ہے۔ اہل قلم کے لئے اخلاق یا دین کی قید میں رہنا معیوب ہے، اُسے تو فری لائسنس ہونا چاہیئے۔ ہماری تعلیم یافتہ بیٹیوں اور بہنوں میں ادبیات کی استعداد کتنی ہی بڑھ گئی ہو ایسی مثالیں بہت کم نظر آتی ہیں جنہیں خانہ داری سے کوئی دلچسپی ہو۔ یا جنہیں خدمات اور ایثار کا وصف ہو۔ ہمارا یونیورسٹی کا نوجوان گریجوایٹ کچھ کمائی کر سکنے کے قابل نہ ہو کر بھی صاحب بن جاتا ہے، اور اپنی شخصی ضرورتوں کیلئے بھی نوکروں کا محتاج ہوتا ہے۔ گھر والوں کو اس کی ذات سے کوئی فیض نہیں پہونچتا۔ بجز اُس کے روز افزوں مالی مطالبات سے گھر والوں کو پریشان کرتا رہے، اور جب کبھی معاش کا مسئلہ حل کر لیتا ہے تو اس کی ساری آمدنی اپنے ذاتی مصارف کی نذر ہوتی ہے۔ گھر والے بلبلاتے رہیں، اُسے پرواہ نہیں۔ اُس غریب کو اپنی حیثیت کا نباہ تو کرنا ہی پڑتا ہے۔ گھر والے اتنے کوڑ مغز ہیں کہ اُس کی مشکلات کا مطلق خیال نہیں کرتے۔ تو اسکی کیا خطا۔ سوچیے یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ شام کو سینما دیکھنے نہ جائے۔ اسکی ماں کی ساڑی پھٹ کر تار تار ہو گئی ہو، اسکی بلا سے۔ اسکی ماں کا ذمہ دار اُسکا باپ ہے۔ وہ نہیں اپنے بارے میں تو اُس نے طے کر لیا ہے کہ جب تک وہ شان کے ساتھ متاہل زندگی بسر کرنے کے قابل نہ ہو گا شادی نہ کریگا کیوں اپنی جان آفت میں ڈالے۔ معاشیات کے جس گورکھ دھندے میں دنیا کا بڑا حصہ پھنسا ہوا ہے وہ اس سے کیسے بچ سکتا ہے تعلیم کا یہی اثر ہماری لڑکیوں پر بھی ہو رہا ہے۔ وہ اپنے لئے جئے گی اور اپنے لئے مرے گی۔ اسکی دنیا سمٹ کر اپنے آپ تک محدود ہو گئی ہے وہ آزادی چاہتی ہے، مگر اسکی قیمت نہیں دینا چاہتی۔ دینے کی قابلیت نہیں رکھتی، یہ قیمت کیا ہے؟ قربانی اسی قربانی کے بل پر ہماری دیویاں گھروں پر راج کرتی تھیں۔ اُنکی زندگی مسلسل قربانی تھی جو غالباً اعتدال سے گذر جاتی، اور خودداری کی اسپرٹ مفقود ہو جانیکے باعث مرد کی تحکم پسند طبیعت کو گھر کی مرغی سی معلوم ہونے لگی۔ اور وہ اس طرف لپکا جہاں اُسے ناز برداریاں کرنی اور فرمائشیں پوری کرنی پڑتی تھیں۔ جہاں وہ بادشاہ نہیں، غلام تھا، مگر وہ نشہ جلد ہی اُتر جاتا تھا۔ اور مرد پھر گھر کی دیوی کے قدموں میں آ گرتا تھا جو قربانی اور انکسار اور بے نفسی کی مورت تھی۔ وہ قربانی غائب ہوتی جا رہی ہے اور تعلیم یافتہ جوڑوں کے ایسے خاندان بہت کم ہیں جو افلاس اور عسرت میں بھی خوش رہ سکتے ہوں۔ اگر گھر میں بزرگوں کا اثاثہ ہے، یا میاں اچھی کمائی کرتا ہے، تب تو خیریت ہے لیکن بدقسمتی سے افلاس نے دھر دیا تو پھر سمجھ لیجئے کہ اس گھر کا خدا ہی حافظ ہے۔ میاں بیوی میں دشمنی ہو جاتی ہے

کوئی گھر سے بھاگتا ہے کوئی خودکشی کرتا ہے۔ اور زیادہ تر زندہ درگور ہو جاتے ہیں۔ اور اب یہ حقیقت مسلم ہوگئی ہے کہ کم از کم موجودہ معاشی دور میں ایک کافی تعلیم سے بے بہرہ رہنا ضروری ہے۔ آج کوئی معمولی گریجوایٹ لڑکا ایک جاہل عورت کو کسی گریجوایٹ لڑکی پر ترجیح دینے کے لئے مجبور ہے۔ اور گریجوایٹ لڑکی تو جاہل کو عذاب جان سمجھتی ہے۔ یہ انفرادیت کی روز افزوں ترقی کا دور ہے۔ مگر خاتون اکرم صاحبہ کی زندگی قدیم اور جدید معیار حیات کا نہایت متناسب اتحاد تھی۔ وہاں اگر دور قدیم کی بیجا نی اور ضعیف اعتقادی اور رسوم کی غلامی نہیں ہے۔ نہ وہ دست نگری اور بے زبانی ہے تو دور جدید کی مطلق العنانی اور خود غرضی اور خود پروری بھی نہیں ہے انہیں خدمت کی لگن ہے، قربانی کی تمنا، وہ تحمل اور سعی غبط، ضبط اور عمل کی دیوی ہیں۔ مسلم خواتین کی ساری خوبیاں ان میں مجتمع ہوگئی ہیں، اور اسی کی یہ برکت ہے کہ آج اُن کی وفات کے دس سال بعد بھی وہ سب لوگ نوحہ کناں ہیں جنکو انہوں نے اپنی خدمت اور محبت سے گرویدہ بنا لیا تھا۔ سنہ۲۳ء میں ان کی شادی ہوئی اور آخر سنہ۲۴ء میں دنیا سے رخصت ہوگئیں۔ اس پونے دو سال میں جس ہستی نے حضرت راشد الخیری کے قلم سے یہ خراج حاصل کیا" جس کی ہر ادا نے میرا دل مسخر کر لیا۔ میرے گھر میں چار دن کی چاندنی تھی۔ میں دیکھتا تھا اور دنگ رہ جاتا تھا کہ وہ ایک طرف مغرب کے مشاہیر پر رائے زنی کر رہی ہے۔ تو دوسری طرف جامی سعدی اور خسرو کے اشعار پر بیباکانہ گفتگو" وہ غیر معمولی دل و دماغ کی خاتون تھی!

مرحومہ کی ادبی یادگاران کے مضامین اور افسانوں کا وہ مجموعہ ہیں جو مرحومہ نے وقتاً فوقتاً ملک کے مختلف رسالوں میں لکھے اور جنہیں کتابی صورت میں شائع کرکے حضرت رازق الخیری نے اپنے دل مجروح پر مرہم رکھنے کی کوشش کی ہے۔ جمال ہمنشین ان کے ادبی اور معاشرتی مضامین کا مجموعہ ہے۔ گلستان خاتون اُن کے مختصر افسانوں کا پیکر وفا اور بچھڑی بیٹی دو مستقل افسانے ہیں جو چھوٹے موٹے ناول کہلانے کے مستحق ہیں۔

جمال ہمنشین کی ادبی حیثیت سے اسوقت مجھے بحث نہیں۔ اس کی زبان لطیف ہے۔ خیالات میں آمد ہے۔ انداز بیان دلنشین ہے تمدن اور معاشرت ادب اور اخلاق کے متعلق مرحومہ کے خیالات وہی ہیں جو تعلیم یافتہ روشن خیال سمجھدار عورت یا مرد کے ہونے چاہئیں۔ انکی خاص اہمیت یہ ہے کہ وہ سچے دل سے نکلے ہیں۔ وہ مرحومہ کی زندگی کے آئینے ہیں۔ ان مضامین کا بیشتر حصہ المیہ ہے مثلاً فانی زندگی۔ نیرنگئ زمانہ۔ عالم نزع۔ غم۔ عبرت گاہ دنیا۔ اس سے مرحومہ کی طبیعت کی افتاد کا پتہ چلتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں نشاطیہ مضامین کی تعداد بہت کم ہے۔ چار سے زیادہ نہیں۔ موسم بہار۔ ساون آیا۔ پھول اور عید۔ زندوں کی زندہ ہستی مشعل ہدایت کسی کی یاد وغیرہ مرثیے ہیں جو اُن بہنوں کی وفات پر لکھے گئے ہیں جنہوں نے ملت کی خدمت کی اور قبل از وقت دنیا سے رخصت ہوگئیں مرحومہ نے یقیناً نہایت حساس دل پایا تھا، جو گرد و پیش کے دلشکن حالات سے اتنا متاثر ہوا تھا کہ شباب کی بیفکریوں اور دلچسپیوں سے حظ نہ اُٹھا سکتا تھا۔ ہمارا فلسفہ زندگی صبر اور شکر اور تسلیم کے اُصولوں پر مبنی ہے۔ جو کچھ ہے منجانب خدا ہے اسمیں اصلاح کی بہت کم گنجائش ہے۔ یہ خیال ہماری روحانیات کا ایک جزو اعظم ہے۔ ہندو فلسفہ بھی دنیا کو دار الم سمجھتا ہے لہذا اس کی ساری کوشش اس الم کو فراموش کر دینے پر وقف ہو جاتی ہے۔ اس مشرب کو ہم نے بزرگوں سے ورثہ میں پایا ہے۔ اور ابھی تک اُسے سینے سے چمٹائے ہوئے ہیں۔ دنیا رزمگاہ ہے اور انسان کی موجودہ حالت اسکی اقتصادی اور تمدنی کج فہمیوں کی مرہون منت ہے اور غم و الم کا اسوقت تک خاتمہ نہ ہوگا جبتک ہماری اقتصادی زندگی مساوات اور اشتراکیت کی مضبوط بنیاد پر قائم نہ ہوگی، یہ ہے دور جدید کی بانگ دہل جسے ابھی ہم قبول کرتے ہوں جھجک رہے ہیں سرحومہ کا نازک اور حساس دل ایک شاعر کا دل تھا، درد سے بھرا ہوا۔ اور یہ مضامین اس کے نالہ درد ہیں۔ تیزات زندگی، ان مضامین میں سب سے زیادہ پر تاثیر ہے۔ مرحومہ نے تیزات زندگی سے بحث کرتے ہوئے لڑکیوں کی زندگی کی جو تصویر کھینچی ہے وہ اتنی

پُرحقیقت اور عبرتناک ہے کہ اُس میں مرحومہ کے فلسفہ زندگی کا سارا راز چھپا ہوا ہے۔ لڑکے اور لڑکی میں پیدائش کے وقت سے ہی جو امتیاز کیا جاتا ہے اُس کی یوں تصویر کھینچی گئی ہے۔

"قدرت نے لڑکی کو غربت اور مسکینی کا مادہ روزازل ہی سے دے رکھا ہے اسکی تمام زندگی محکومی میں گذرتی ہے کنوارے پنے میں والد کی اور اسکے بعد شوہر کی حکومت ہوتی ہے۔ وہ بچاری کبھی آزاد اور حاکم نہیں کہلائی جاسکتی پھر کس چیز پہ ناز اور کس بات پر گھمنڈ ہو .... باپ کا غصہ، ماں کی خفگی، بھائیوں کی جھڑکیاں سب اس کے لئے روا ہوتی ہیں"۔

اس کے بعد اس کی سسرال کی زندگی کا منظر ہے جو یقیناً ہیبت ناک ہے۔

"ہر چیز میں کیڑے، ہر کام میں نقص، ہر بات میں طعنے ضروری بلکہ فرض تصور کئے جاتے ہیں، وہاں باپ کے غصہ میں بھی شفقت، ماں کی خفگی میں بھی محبت، اور بھائیوں کی جھڑکیوں میں بھی مروّت کا اظہار صاف نمودار تھا۔ یہاں محبت کے بدلے نفرت، مروّت کے بدلے عداوت، شفقت کے عوض کدورت ہوتی ہے، ساس سسروں کی خدمت، شوہر کی اطاعت، نندوں کی دلجوئی، دیوروں کی خاطریں کرنی پڑتی ہیں"۔

اور ان مصیبتوں کا خاتمہ اسوقت ہوتا ہے جب ساس سُسر کی وفات، نندوں کی شادی اور دیوروں کی علیحدگی کے بعد عورت آزاد ہو جاتی ہے۔ مشترکہ خاندان سے بیزاری بھی ہمارے مصلحانہ جوش کا ایک پہلو ہے۔ اور اس کی ذمّہ داری ہماری مفلسی اور انفرادیت کے باہمی تناقص کے سر رکھنی چاہیئے۔ بہو کی یہ درگت انہیں گھروں میں ہوتی ہے جہاں شوہر کمسن یا والدین کا محتاج ہوتا ہے بارو زگار شوہر کی بیوی تو آتے ہی سارے کنبہ پر حکمراں ہو جاتی ہے اور ساس نندیں اور دیور اس کے کاسہ لیس بن جاتے ہیں ہاں اگر شوہر ضرورت سے زیادہ سعادت مند یا شرمیلا یا منکسر ہو تو دوسری بات ہے۔ اگر مرحومہ کی زندگی نے وفا کی ہوتی اور وہ خود ساس بنتیں تو شاید انہیں ان خیالات میں کچھ ترمیم کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی۔

گلستان خاتون مرحومہ کے گیارہ افسانوں کا مجموعہ ہے جو دلچسپ بھی ہیں، سبق آموز بھی۔ ایک زمانہ تھا جب قصے محض تفنن کے لئے لکھے جاتے تھے۔ یا تو اُسوقت انسان کے سامنے وہ تمدنی اور اقتصادی مسائل نہ تھے۔ جو آج قدم قدم پر ہمارے شاہراہ زندگی میں آکھڑے ہوتے ہیں، یا مصنفوں میں وہ دردنہ تھا جو اُن کے قلم کو اصلاح کی جانب مائل کرتا۔ وہ رومانس کا دور تھا۔ فرضی عجائب وغرائب کے اختراع میں قوت فکر صرف کیجاتی تھی۔ غالبًا اس کا سبب یہ ہے کہ اس زمانہ میں اہل قلم بیشتر کسی رئیس یا فرمانروا کو خوش کرنے کے لئے لکھتے تھے۔ حسن و محبت کے بے سروپا اور دُور از قیاس افسانے ہوتے تھے۔ جن کا زندگی اور واقعات زندگی سے دُور کا تعلق بھی نہ تھا۔ شعر و سخن کی دنیا واقعات کی دنیا سے بالکل الگ ہوتی تھی۔ اُن افسانوں میں جدت کی کمی نہ تھی۔ بلند پروازیاں تھیں۔ اور بندشیں تو ایسی محیر العقول کہ آج لاکھ سر مارنے پر بھی ہم ویسی ایک چیز بھی دماغ سے نہیں نکال سکتے۔ بوستان خیال یا طلسم ہوشربا پرواز فکر کے اعتبار سے بے مثال ہیں مگر ان کی حالت اہرام مصر کی سی ہے۔ جنکا عجائبات دنیا میں شمار تو ہے۔ مگر زندگی میں اُن سے اتنا کام بھی نہیں نکلتا جتنا ایک جھونپڑی سے۔ ادب کا جدید مفہوم ہے "تنقید حیات" اور ہم افسانوں اور نظموں اور ناولوں کو اُسی کسوٹی پر آزماتے ہیں۔ مرحومہ کے قریبًا سب افسانے اصلاحی جذبات سے متاثر ہوکر لکھے گئے ہیں۔ ایسے قصوں میں اگر مصنف قاری کے اُن جذبات کو ہیجان میں لانے میں کامیاب ہو جائے جو اُس کے خیال میں موضوع قصہ کی اصلاح کے لئے درکار ہیں تو وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہے۔ اگر افسانے میں جانبداری یا تعصب کی جھلک آگئی تو یہ مصنف کی ناکامی کی دلیل ہے۔ گلستان خاتون کے افسانے ناظر کے دل میں مصنفہ کے مقصد سے ہمدردی پیدا کرنے میں کامیاب

ہوئے ہیں۔ اُن میں "آرزوں پر قربانی" اور "جدت پرست" اور "انقلاب زمانہ" میں زندگی کی سچی تصویریں موجود ہیں۔ اور اس لئے ان میں تاثیر ہے۔ "شہید ظلم" اور "سچ کی فتح" میں جوش اصلاح قصہ پر حاوی ہوگیا ہے۔ "طرز زندگی" میں مصنفہ نے عورتوں کو نئی روش پر چلنے کی صلاح دی ہے اور اس مجموعے کا آخری قصہ "دوسری شادی" مذاقیہ رنگ میں لکھا گیا ہے اور پُر لطف ہے۔ مجموعی حیثیت سے یہ سب قصے بیان کی روانی اور زبان کی لطافت اور مذاق کی شستگی وغیرہ خوبیوں سے آراستہ ہیں اور مصنفہ کے قومی درد، جذبہ اصلاح اور عالی نفسی کے آئینے۔

"بچھڑی بیٹی" ایک نیک نفس اور بے زبان خاتون کی آزمائشوں کی دلآویز داستان ہے ایسی دیورانیاں جٹھانیاں کاش ہر ایک گھر میں ہوتیں تو مشترکہ خاندان دوزخ کے بدلے جنت بن جاتا۔ "رفیق" یوں معقول آدمی ہے عیاش نہیں، بیوفا نہیں، بدمزاج نہیں۔ لیکن دل کا کمزور متلون مزاج۔ ماں کے اصرار سے دوسری شادی کر لیتا ہے۔ مگر جب اس محل سے بھی کوئی اولاد نہیں ہوتی اور نئی بیوی تپ دق کا شکار ہو جاتی ہے تب اُسے سمجھ آجاتی ہے اور باوجود اصرار کے تیسری شادی نہیں کرتا۔ آخر میں عقیلہ کی کھوئی ہوئی لڑکی شکیلہ مل جاتی ہے اور نیک دل عقیلہ کے ایام اطمینان سے گذرتے ہیں۔ "ہماری دیویوں کی قربانی" بے زبانی، مسکینی اور وفاداری کی اچھی مثال ہے۔ غریب جو کچھ سر پر آتا ہے صبر کے ساتھ برداشت کرتی ہے۔ کہیں غصہ نہیں، کدورت نہیں اگر عورتوں میں زیادہ خودداری ہوتی اور وہ اپنے حقوق کی زیادہ سرگرمی سے حفاظت کر سکتیں تو مرد اتنی شیر نہ ہوتے۔

"بیکر وفا" میں ایک نوجوان اپنی بیوی کے زیورات اُڑا کر ولایت جاتا ہے وہاں ڈاکٹری کا امتحان پاس کرتا ہے اور ایک میم سے شادی کر کے واپس آتا ہے میم صاحبہ آزاد ہیں، فضول خرچ ہیں اور بیوفا ہیں بھاگ جاتی ہیں صاحب بہادر پر نالش ہوتی ہے قرقی ہوتی ہے مگر پہلی بیوی غیبی طور پر دس ہزار روپیہ بھیجکر شوہر کو ذلت اور تباہی سے بچا لیتی ہے۔ شوہر کی آنکھیں کھلجاتی ہیں اور وہ اس بے زبان بیوی کی پرستش کرنے لگتا ہے مضمون نیا نہیں مگر اسمیں دلچسپی پیدا کرنے کیلئے

قدردانی

از محترمہ صغرا ہمایوں مرزا صاحبہ حیدرآباد دکن

خاتون اکرم صاحبہ مرحومہ کے انتقال کو بارہ سال ہو گئے لیکن ابتک رازق الخیری صاحب کے دل میں انکا غم تازہ ہے وہ اپنے غم کا اظہار عصمت میں برابر کرتے رہتے ہیں ان کی یادگار میں مضمون نگار خواتین کو انعامات تقسیم کرتے ہیں سال میں ایک پرچہ ان کی برسی کے بجائے نکلتا ہے جسمیں خاتون اکرم کے ذکر سے مضامین بھرے ہوتے ہیں۔ یہ رازق الخیری صاحب کی قدردانی ہے ورنہ اکثر مرد بی بی کے انتقال کے چندماہ بعد ہی دوسری شادی کر کے مرحومہ بی بی کی یاد دل سے بھلا دیتے ہیں اور کبھی ذکر بھی نہیں کرتے صرف اس خیال سے کہ نئی بیوی کو رنج نہ ہو۔ پھر مرحومہ بیوی کے بچوں سے بھی وہ سلوک نہیں کرتے جو موجودہ بی بی کے بچوں سے کیا جاتا ہے۔ بعض مرد اپنی پہلی بیوی کے بچوں کو بے حق بھی کر دیتے ہیں۔ ایسے مردوں کو چاہیئے کہ رازق الخیری صاحب سے سبق لیں۔ اب تو رازق الخیری صاحب پر غم کا پہاڑ ٹوٹ گیا ہے مولانا راشد الخیری صاحب کی وفات پر جس قدر بھی آنسو بہائیں کم ہیں ایسا چاہنے والا باپ جب ہمیشہ کے لئے جدا ہو جائے تو اس کے رحمدل فرزند کا کیا حال ہوگا۔ مولانا راشد الخیری صاحب کا برتاؤ بیگم صاحبہ کیساتھ ایسا تھا کہ وہ کبھی اپنے سے جدا نہیں کیا کرتے تھے چار چار روز کے سفر میں ہمیشہ بیگم صاحبہ ساتھ رہتی تھیں اور اپنے بچوں کے ساتھ وہ برتاؤ تھا کہ ہمیشہ سفر میں اپنے گلے کے تعویذ کی طرح جوان لڑکوں کو ساتھ رکھتے تھے۔

مولانا مرحوم بحیثیت شوہر کے بحیثیت باپ کے بحیثیت خسر کے۔ بحیثیت دادا کے ہر طرح وہ اپنا محبت بھرا سلوک دنیا کو دکھا گئے وہ تو چل بسے دوسروں کو سبق دے گئے کہ تم بھی اس طرح سے رہو۔

خاتونِ اکرم مرحومہ

از محترمہ خورشید آرا بیگم صاحبہ ۔ منشی فاضل ادیب فاضل

آج پھر سیلِ سرشک دیدۂ نمناک میں ہے!
مثلِ سیماب تڑپ پھر دلِ غمناک میں ہے!

بازاز ہر نفسم شعلہ بروں می آید
نالے بیتاب ہیں سینے سے نکلنے کے لئے
مضطرب ہے دلِ صد پارہ مچلنے کے لئے
دھجیاں چاک گریباں ہے یہ حالت کیسی؟
بربطِ دل پر ہیں مضراب زناں دردو الم
آہ خاتون درین ماہ سوئے باغِ ارم

درگلستانِ جہاں یک گلِ نوخاستہ بود
موجبِ فخرِ خواتین تھی ذاتِ خاتون
بہر مالایق تقلیدِ حیاتِ خاتون
فردیکتا تھی وہ اس دہر کے مہانوں میں
کوکبِ چرخِ لیاقت پہ تھی برجِ عفت!
صاحبِ علم و کرم پیکرِ مہر و خلت!

اے بہن! شمع نمط محفل عورات میں تھی!
تیرے فردوسِ تخیل کی بہارِ تازہ
کلک تھی صفحہ کاغذ پہ تری گوہرزا
حُسنِ معنی کا بھی یہ حال تھا در وقتِ نمو
برتری نظم پہ تھی نثر کو تیرے نثار
تیرے گلہائے مضامین میں تھی قدرت کی بہار

لذتِ درد سے معمور تھے افسانے ترے!
یاد ہے جوشِ تکلم میں روانی تیری!
گرچہ موجود ہے دنیا میں نشانی تیری!
ہر گھڑی پیشِ نظر رہتی ہے تصویر تری!
اے بہن! تیرا مکاں گلشنِ رضواں ہوئے!
خلد میں تجھ کو عطا عیشِ فراواں ہوئے!
تا ابد قصرِ ارم جائے قرارت بادا!

خلشِ خارِ الم سینہ صد چاک میں ہے!
اثرِ سوزِ جگر نالۂ بیباک میں ہے!

اشک از سوزِ دلم غرق بخوں می آید
اشک اُمنڈے ہوئے آتے ہیں اُبلنے کے لئے
کوئی تدبیر نہیں اُس کے سنبھلنے کے لئے
حضرتِ دل یہ نئی شان کی وحشت کیسی؟
ہر رگِ جاں سے نکلتے ہیں یہ نالے پیہم
رفت از دہرِ پُر آشوب مثالِ شبنم

بزمِ علم و ہنر از ہستیش آراستہ بود
نگہتِ گل سے بھی پاکیزہ صفاتِ خاتون
قابلِ رشک ہے لاریب مماتِ خاتون
ایسے کم ہوتے ہیں انسان بھی انسانوں میں
معدنِ صدق و صفا مخزنِ علم و حکمت!
نیک دل اہلِ قلم ماہ جبیں خوش طینت!

ضو فشاں مثلِ قمر تیرگی رات میں تھی!
واسطے باغِ ادب کے تھی نضارت افزا
طائرِ فکر کی پرواز تھی تا عرشِ عُلا
صبح کو جیسے نکلتی ہے گلوں سے خوشبو
صد بلاغت تھی تری ایک سلاست پہ نثار
شُفتہ تھے سطر کی لڑیوں میں جواہر افکار

مست ہر ایک کو کرتے تھے یہ پیمانے ترے!
محو کرتی تھی ہمیں دُرِ فشانی تیری!
بھولی جاتی نہیں پر مرگِ جوانی تیری!
یاد کم ہوتی نہیں صاحبِ توقیر تری!
نورِ رحمت سے تری قبر فروزاں ہوئے!
مثلِ ایوانِ سحر خاکی شبستاں ہوئے!
جاوداں در چمنِ خلد گذارت بادا!

ضروری ہدائتیں

خیاطی

گریبان یہ گلے قمیص بلاؤز جمپر وغیرہ کے سائز کے مطابق اول کاغذ کے تراش لیجئے۔ پھر کپڑے کے کاٹ کر لگائیے آسان اور خوبصورت ہیں۔

کشیدہ کاری

جمپر کی بیل۔ یہ بیل خوبصورت ہے اور بہت آسان اس بیل کا نقشہ بھی میری نظر سے گذرا ہے چونکہ خوبصورت ہے جوہری بہنوں کے واسطے درج رسالہ کیجاتی ہے۔ پاجامہ کی گوٹ تکیہ غلاف کے چہار جانب کرتے کے گلے وغیرہ پر کاڑھیئے۔

دلفریب پھول۔ یہ پھول ٹیل کور کشن وغیرہ پر بہت عمدہ معلوم ہوگا۔ حسب ہدایت تیار کیجئے۔

سیب کی ڈالی۔ اس ڈالی کو ٹیبل کور پر بنایئے جوکہ چائے کی میز کا کپڑا ہوا اچھی معلوم ہوگی۔

طوطوں کی جوڑی بادامی یا گلابی ریشمی ململ پر مندرجہ ذیل رنگوں سے کاڑھیئے بہت عمدہ معلوم ہوگا۔ بعد تیاری فریم کراکر کمرے کی زینت بڑھایئے۔

ڈال ... چوکلٹ　　پتے ... سبز کاہی

طوطوں کا دُم سے لیکر گردن تک کا حصہ سبز کنجن۔ گلے کے پاس دہانی کنٹھی کاسنی۔ گلابی سرخی مائل اور فاختئی باریک ریشم سے وغیرہ سب سبز آنکھ کا حلقہ کھتی نکتہ سُرخ چونچ پنجے کھتی۔

سلمہ ستارہ کا کام

نظر افروز بیل۔ یہ بیل۔ ٹوپی ساری کے کنارے فیتوں وغیرہ پر بنایئے خوبصورت اور سہل ہے۔

شکوئیں اور گلہائے مخملی

خوشنما بیل۔ اس بیل کو سیاہ مخملی یا ریشمی فیتہ پر بناکر چادر۔ ساری۔ شال یا دوپٹہ میں لگایئے۔ بہت خوبصورت رہے گی۔

ھروَنگا ورک

نظر افزا بیل۔ یہ دستکاری جوہر نسواں کیلئے نئی ہے اور حسین و پائدار ہم محترمہ ولیہ خاتون صاحبہ کے ممنون ہیں۔ امید کہ جوہری بہنیں بنظر پسندیدگی دیکھیں گی اور عقل پر زور دیکر عمل میں لائیں گی۔ سب بہنوں کو چاہیئے کہ نئی دری بناتے وقت جوہری بہنوں کو یاد رکھیں۔

موتیوں کا کام

جگ کور۔ یہ کور گلاس پوش۔ چائے کی پیالی کے بھی کام آسکتا ہے۔

ھولی ورک

دلفریب باسکٹ۔ یہ باسکٹ بہت خوبصورت اور آسان ہے بہنیں میز پوش کے کناروں پر ضرور بنائیں۔ پھول بنانیکا طریقہ .... قینچی کی نوک یا کسی چیز سے گول سوراخ کرلیں اور سوئی میں تاگہ ڈالکر ترپائی سے کاڑھیں۔ کاڑھنے کا طریقہ شکل نمبر (۱) ملاحظہ فرمایئے سوراخ زیادہ بڑا نہ کرلیں ورنہ کاڑھنے کے بعد بہت بڑھ کر بھدا ہوجائیگا۔

چکن کاری اور کنائی

میز پوش حسب ہدایت تیار کیجئے بہت خوبصورت معلوم ہوگا۔

پنٹنگ۔ سوزن کاری کے لئے پہلی منزل ڈرائنگ اسٹینسلنگ اور پینٹنگ ہے جو بہن ڈرائنگ میں ماہر ہونگی وہ سوزن کاری میں ماہر کامل کا درجہ رکھیں گی۔ اس لئے کہ کاڑھنے کے لئے رنگوں کی موزونیت بہت لازمی ہے اور

رنگوں کا تمیز ڈرائنگ سے خوب ہوسکتا ہے۔ ذرا سی محنت اور اطمینان سے بہنیں جلد ڈرائنگ اور پینٹنگ کاری میں ماہر ہوجائیں گی۔ نیز سینری وغیرہ ڈرائنگ کرکے پینٹ کرلیجئے اور فریم کرائیے بہت نفیس معلوم ہوں گی۔

دلفریب کونہ ۔ یہ کونہ پینٹنگ ورک کا ہی ہے پس اسی ترکیب سے ہر پھول بیل پینٹ کیجاسکتی ہیں رنگوں کا انتخاب ہر گل و برگ کے واسطے ضروری ہے۔ اور الگ بہنیں توجہ کے ساتھ عمل کریں۔

تارکشی

خوبصورت کنارے دار بیل ۔ یہ بیل میز کے کپڑے پر بنائیے بہت آسان ہے۔

اونی کام سلائیوں سے

زنانہ سوئیٹر ۔ یہ سوئیٹر بہت عمدہ فیشن ایبل اور واضح ہے۔ بہنیں حسب ہدایت خود تیار کریں۔ تاکہ بازاری ناپائیدار اور گراں چیز سے نجات ملجائے۔

کروشیا کا کام

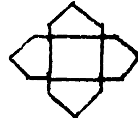
نفیس مثلث ۔ یہ دلپسند و نفیس کونہ تکیہ کے غلاف و ٹیبل کور میں بہت ہی اچھا معلوم ہوگا۔ خاکہ بہت کھلا ہوا ہے بہنیں آسانی سے تیار کرلیں گی۔

نفیس انسرشن ۔ حسین جھالر۔ ان تینوں نمونوں کی مفصل ترکیب کے سبب ان کا تیار کرنا بہت آسان ہے

ریشم اور وسلی کا کام

فلاور باسکٹ ۔ یہ باسکٹ بہت ہلکی چیزیں مثلاً اون کے پھول وغیرہ رکھنے کے لئے ہے

ترکیب تیاری ۔ ایک گرہ طول و عرض کے چند وسلی کے ٹکڑے کرلیجئے اور ایک ٹکڑا تین گرہ لمبا چوڑا کاٹ لیجئے اب ان ٹکڑوں میں مندرجہ ذیل نقشہ کی طرح شگاف کیجئے۔



یعنی ہر سرے درمیان ۸ اس طرح سے چیک کرلیجئے اور ریشم لپیٹ لیجئے۔ بڑے ٹکڑے پر بھی اسی طرح سے ریشم لپٹا جائیگا بعدہٗ چند پنیں لیکر اسمیں حسب پسند کسی رنگ کا موتی پروکر دو دو ٹکڑوں کو آپس میں جوڑ لیجئے یعنی دو ٹکڑوں کی نوک حسب نقشہ ملاکر پن لگادیجئے ایسے ہی سب ٹکڑے برابر جوڑ کر بڑے ٹکڑے کو بندی قرار دیجئے اور ان ٹکڑوں کی باڑ اس بندی پر لگاکر ہینڈل لگالیجئے۔ ہاں وسلی قطع کرنے کے بعد دونوں جانب پنی چپکائی جائے گی۔ پن مضبوطی سے لگائیے پنوں ہی سے باسکٹ جڑی جائے گی۔

کراس اسٹیچ ورک یا ترچھے ٹانکوں کا کام

دلپسند خاکہ ۔ یہ خاکہ دستی ہتیلی پر بنائیے بہت اچھا معلوم ہوگا۔ رنگ نچلی لائن ۔ گلابی ۔ دوسری لائن کا نئی پتے سبز۔ ڈال و بازو والے حصے سُرخ ۔ درمیانی حصہ فاختی۔ ڈی ۔ ایم سی کاٹن نمبر (۸) سے بہت اچھا کڑھیگا۔

جوتہ ۔ کینوس کا پیٹرن چار سے کٹوا کر نیچے استر لگاکر جوتہ کا نقشہ ٹریس کرلیجئے اور پختہ رنگ دھاگوں سے بنائیے۔ پتے سبز تین پھول گلابی ۔ اوپری حصہ چاکلٹ ۔ اطراف کا سُرخ لکیر جو نقشہ دکھانے کے واسطے بنائی گئی ہے۔

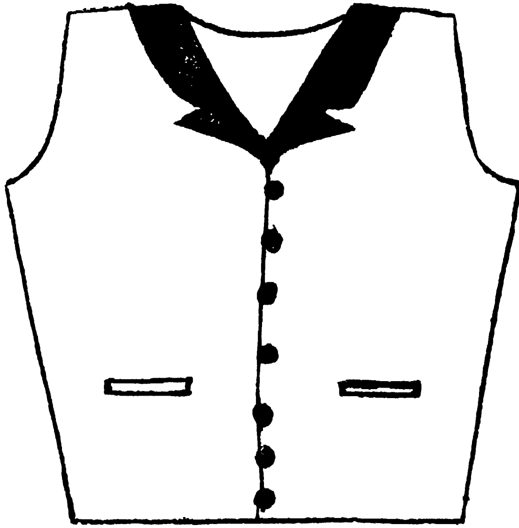
باورچی خانہ

میمن کیک ۔ بہت عمدہ اور ہر موسم کے واسطے نسخہ ہے۔ میں نے بھی تجربہ کرلیا ہے۔

پودینہ کا دوپیازہ ۔ موسم سرما کا کھانا ہے۔

شامی کباب ۔ ایک بہن صاحبہ کے استفسار کے جواب میں متعدد تراکیب شامی کباب وصول ہوئیں بہترین اور ہمیشہ کی آزمودہ ترکیب جس سے میں تیسرے چوتھے دن شامی کباب پکاتی رہتی ہوں ایک بہن نے بھیجی ہے۔ محترمہ موصوفہ اسی ترکیب سے کباب پکایا کریں بہتر ہے کی پھانک کی جگہ آم کی کیری شل ادرک کتر کر بھرنا چاہیئے بغیر بھرے کباب مزیدار نہیں ہوتے باریک کچی پیاز ادرک پودینہ اگر فصلی پودینہ نہ ہو تو خشک پودینہ دھنیا ضرور بھریں اور بڑے بڑے کباب بنا کر سکیں۔ چھوٹے کباب بھلے نہیں معلوم ہوتے۔ بڑے بڑے سرخ کباب دیکھکر کھانے کو بھی دل چاہتا ہے۔ **آلو مقلّے** ۔ یہ سالن مہمان نوازی کے لئے اچھی چیز ہے۔ **گکوڑیاں** ۔ ہر موسم کا ہلکا پھلکا پکوان ہے۔ بچوں والی بہنیں ضرور بنائیں۔ عذیر فاطمہ

خیاطی





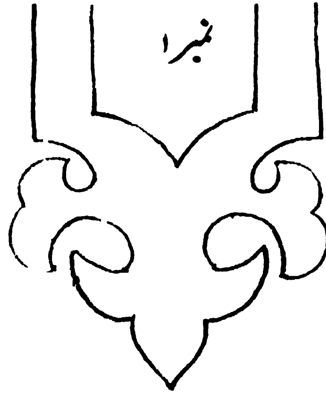
کالر

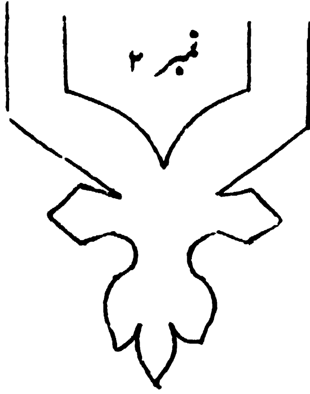
روئی کی نیم آستین ہو یا صدری اس قسم کا کالر لگانے کے بعد اس کی صورت میں ایک جدت پیدا ہو جاتی ہے۔

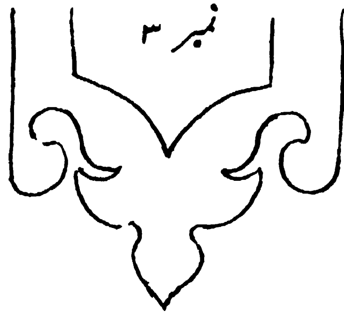
بند گلے کی صدریوں سے گلا گھٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ بہت الجھن ہوتی ہے۔ اس لئے لوگ عموماً روئی کی صدریوں سے گھبراتے ہیں۔ صدری کو بالکل سادے طریقہ سے سی کر اس طرح کا کالر لگانے سے خوبصورتی بھی ہو جاتی ہے اور آرام دہ بھی ہوتی ہے۔

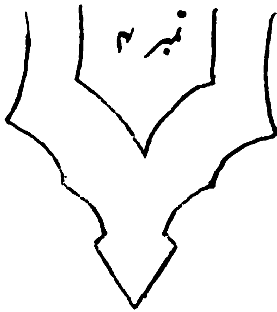
کالر جس کا نقشہ اوپر بنا ہوا ہے کتر لیں گگر نمبر ۱ کی طرف سے سی کر بالکل ہلکی ہلکی روئی جما کر الٹ دیں۔ الٹنے کے بعد گگر نمبر ۱ پر مشین سے دو یا تین بخیہ برابر برابر کر کے گگر نمبر دو کو صدری کے اس پاندار گریبان سے ملا کر جوڑ دیں۔ کالر کا پچھلا حصہ کندھے جوڑ کر سلائی میں دبا کر سئیں تاکہ کالر اچھی طرح جم جائے۔

آمنہ نازلی





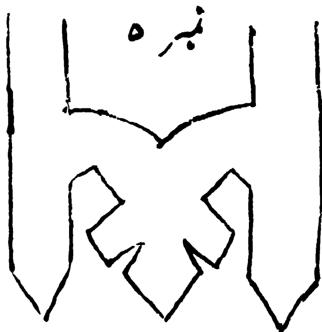


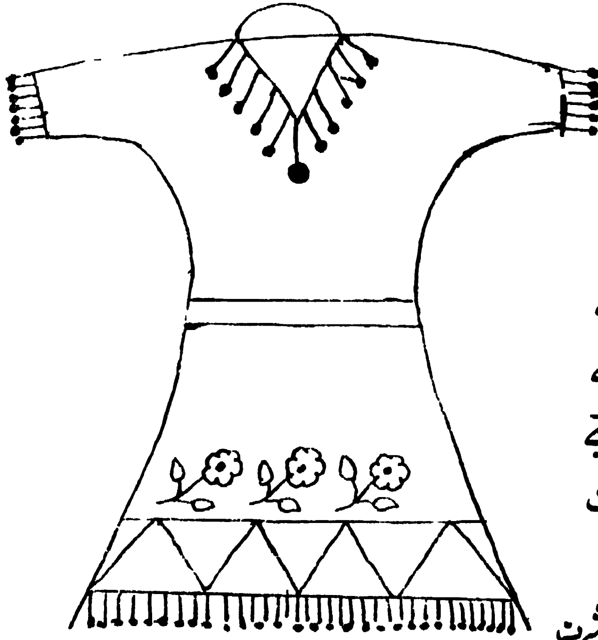


گریبان

پچھلے پرچہ میں کسی بہن نے گریبان کے نمونے طلب کئے تھے یہ چند خوبصورت نمونے پیش کرتی ہوں یہ بذریعہ بڈنگ کے بھی لگائے جاسکتے ہیں اور کپڑے میں کاٹ کر بھی لگائے جاسکتے ہیں اگر یہ چند نمونے پسند آئے تو انشاءاللہ آئندہ اور بھی پیش کرونگی۔ بہنیں نمونے سامنے رکھکر تراش سکتی ہیں۔

مختار صدیقی





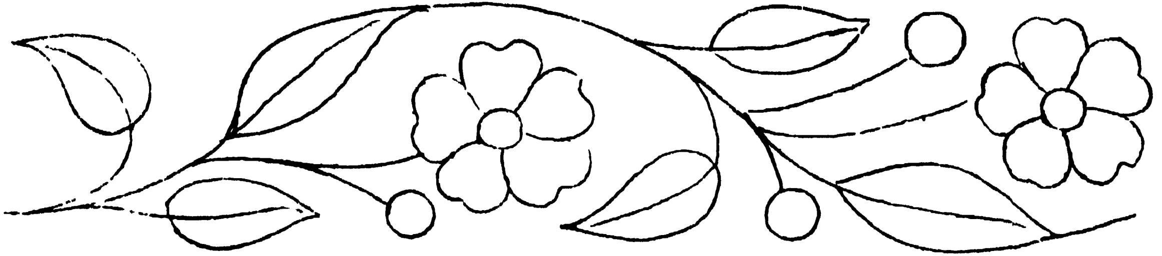
فراک

ہلکی رنگ کی بادامی ساٹن لیکر اسی قسم کا فراک سی لیجئے اس کے بعد آستین دامن وغیرہ کی جھالر موتیوں سے بنائیے اور دامن کی لہر سلمہ سے اور پھول بھی باریک سلمہ سے بنائیے بہت ہی خوبصورت معلوم ہوگی اور بچے اسے پہن کر بہت خوش ہوں گے۔

مہ جبین۔ بنت خان بہادر ڈاکٹر سلیمان شرت سول سرجن۔ ڈٹینگج

جمپر کی بیل

کشیدہ کاری



یہ بیل جمپر کے دامن اور آستین پر ڈی۔ ایم۔ سی کی لچھیوں سے بنائیں۔ پھول سرخ۔ کلی زرد۔ پتیاں سبز رنگ کے ریشم سے کاڑھیں۔ بہت خوبصورت معلوم ہوگی۔

بنت اشرف علی

دل فریب پھول

یہ پھول رومال تکیہ کے غلاف وغیرہ پر بنائیے۔ پھول گلابی - پتیاں سبز- کلیاں نارنجی - دانہ زرد- تیار ہو کر نہایت دیدہ زیب ہو گا۔

حسن آرا بیگم



سیب کی ڈالی



مندرجہ بالا ڈالی تکیہ غلاف کیلئے مناسب ہے۔کشمیری ٹانکہ سے کاڑھیئے۔ ڈی۔ایم۔سی کی دو رنگ کی لچھیوں مثلاً گیرو رنگ (جوکہ مٹیالا سا رنگ ہوتا ہے) اور سفید رنگ سے سیب پتیاں اور ڈالیاں سبز رنگ سے کاڑھے جانے پر بہت خوبصورت معلوم ہو گی۔لیکن صفائی شرط ہے۔

ج۔ب۔شملہ

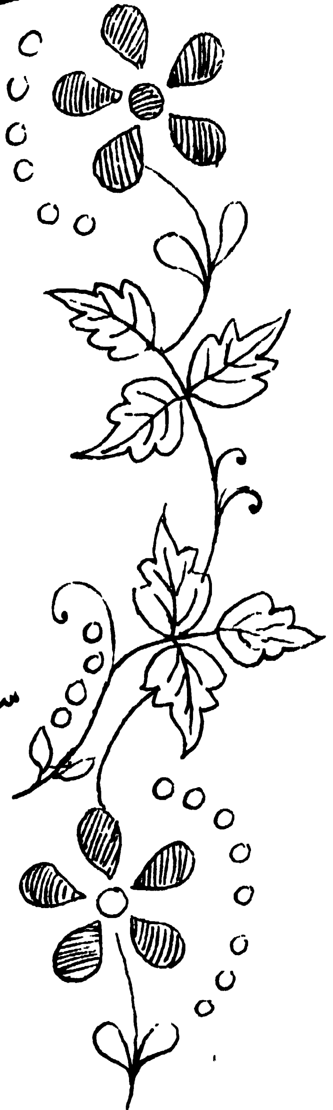
طوطوں کی جوڑی



مس الیاس ابراہیم ۔ کلکتہ

فلاور باسکٹ

کاربن پیپر سے حسب پسند کپڑے پر ٹریس کر کے ذیل کے رنگوں سے کاڑھئے۔ باسکٹ۔ چوکلیٹ پھول۔ گلابی۔ پتیاں۔ سبز۔ بو۔ آسمانی یا کاسنی۔



سلمہ ستارہ کا کام

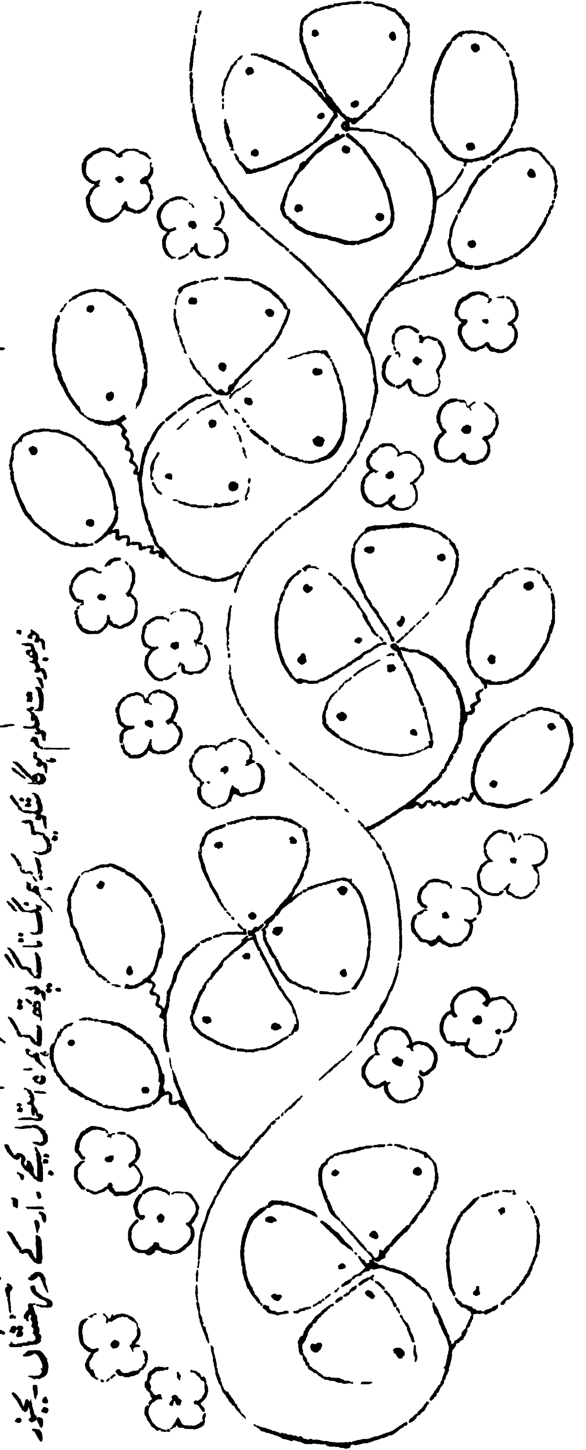
خوشنما بیل

سلمہ ستارہ سے بنی ہوئی نہایت دلفریب معلوم ہوتی ہے ٥ نشان ستاروں سے بنائے جائیں۔ اگر بہنیں چاہیں تو ڈی۔ ایم۔ سی کی لچھیوں سے مختلف رنگوں کے ساتھ بھی بنا سکتی ہیں۔

اے۔ ایس۔ اے منہاس گوجرانوالہ

شکوئیں کی نظر افروز بیل

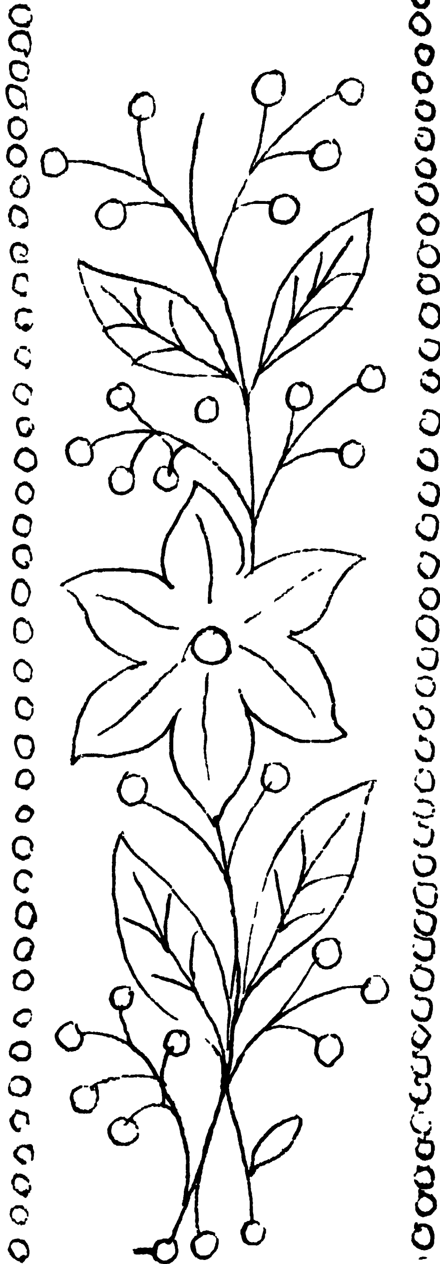
شکوئیں ستاروں کی خوبصورتی و نفاست آجکل عام ہو رہی ہے یہ کام نہایت دلکش اور دیدہ زیب معلوم ہوتا ہے قیمت بھی چنداں گراں نہیں ہے تو ہر قسم کے شکوئیں ملتے ہیں بچوں کی ٹوپی وغیرہ پر بنائیے خوبصورت معلوم ہوگا شکوئیں کے ہمرنگ تاگے پوتھ کے ہمراہ استعمال کیجئے۔ آر۔ کے درخشاں۔ بجنور



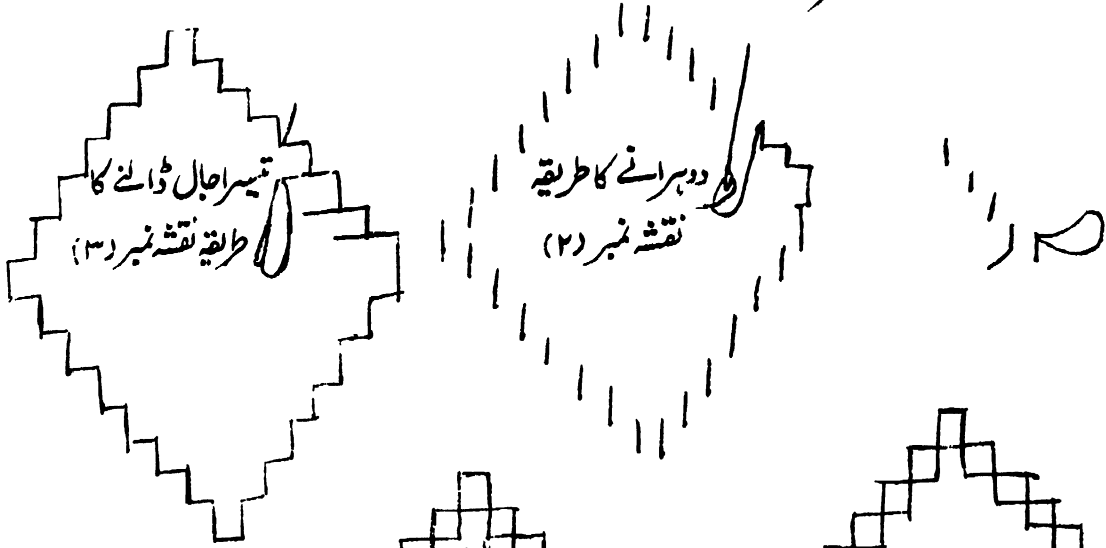
شکوئیں ستاروں و مخملی پھول پتوں کی خوشنما بیل

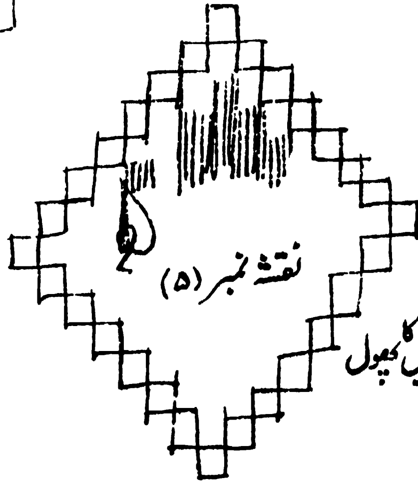
یہ بیل مخملی پھول پتوں سے بنائیں ٥ ایسی جگہ شکوئیں ستارے اور موتی لگائیے۔ ڈنڈیاں سلمہ سے بنیں گی۔ نقشہ خوب واضح ہے بہنیں دیکھکر بہت جلد بنا سکتی ہیں۔

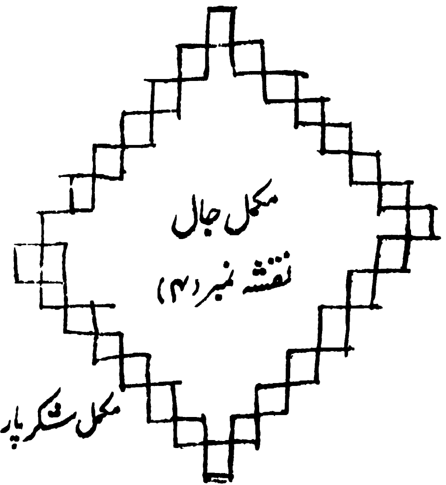
جمیلہ خاتون
بنت سید الطاف حسین۔ اٹاوہ



ہرونگاورک میں بیل







مکمل شکر پارہ یعنی بیل کا پھول

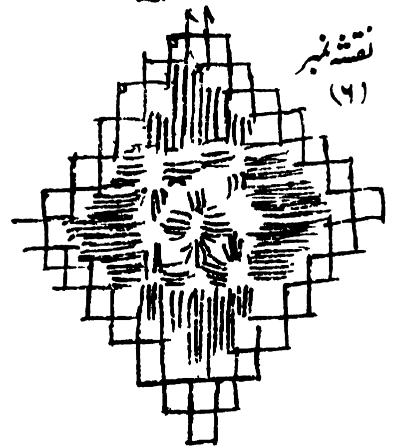
ہرونگے کی چھوٹی بیل چار دھاگوں کی

نقشہ نمبر (۸)



کنگرہ دوہرا ہے

کنگرہ اکہرا ہے نمبر (۷)



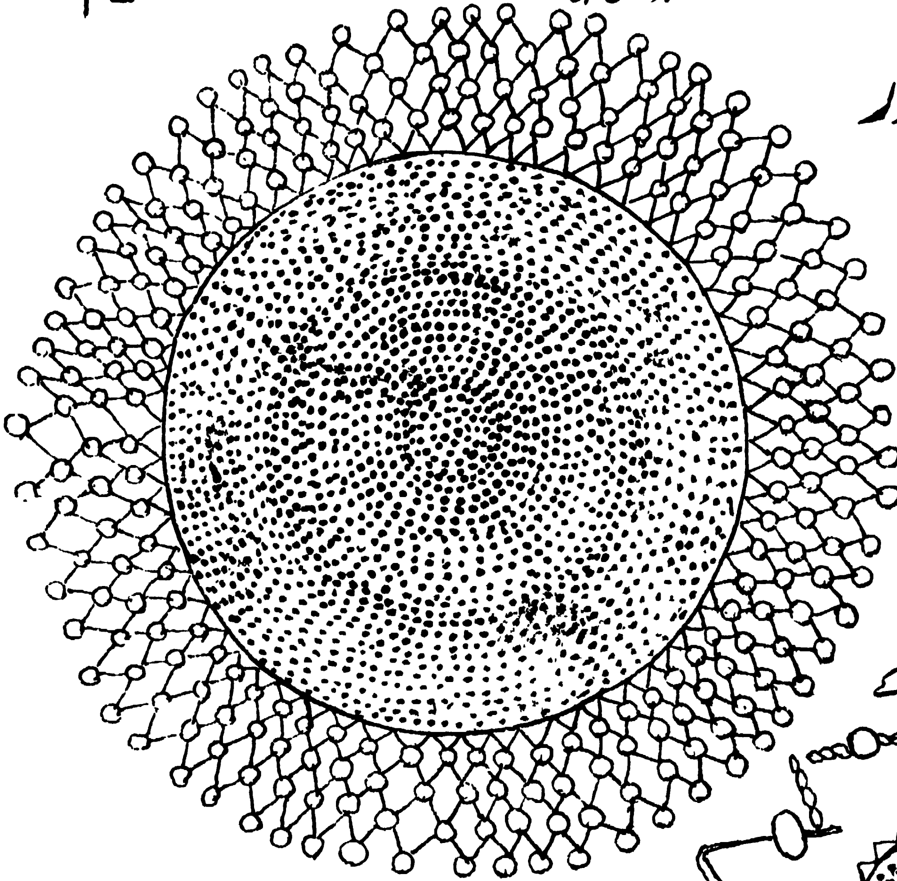
آج میں جوہری بہنوں کی خدمت میں ایک نئی دستکاری پیش کرتی ہوں اس کو ہرونگاورک کہتے ہیں۔ اس کا بنانا تو آسان ہے تاگے گننے میں البتہ ذرا دقت ہوتی ہے۔ تھوڑی دیدہ ریزی کی ضرورت ہے۔ میز پوش پر یہ بیل بہت اچھی معلوم ہوگی۔ یہ کام دوسوتی پر کیا جاتا ہے اور کسی کپڑے پر ٹھیک نہیں بنتا۔ اس دستکاری کا کوئی نمونہ میں نے کسی پرچہ میں نہیں دیکھا۔ اُمید ہے

دستکار بہنیں اس کو پسند فرمائیں گی۔ اگر بہنوں نے یہ دستکاری پسند کی تو اور بھی نئی دستکاریاں پیش کروں گی۔ مفصل ترکیب لکھتی ہوں۔

اشیاء ۔ ڈی۔ ایم۔ سی پیچک نمبر ۸ کشیدہ کاڑھنے کی سوئی۔ دوسوتی حسب ضرورت۔

ترکیب ۔ جتنا بڑا میز پوش بنانا مقصود ہو اتنی دوسوتی لیکر ایک بالشت کنارہ چھوڑ کر بنانا شروع کیجئے۔ سوئی میں تاگہ ذرا لمبا پرونا چاہیئے کیونکہ چھوٹے تاگہ سے بار بار پرونا پڑتا ہے۔ اور اس کام میں گرہ نہیں لگاتے بلکہ تاگا جوڑا جاتا ہے۔ تاگہ جوڑنے کی ترکیب آگے لکھوں گی۔ اب ایک بالشت کنارہ چھوڑ کر سوئی نکال لیجئے۔ اور چھ تاگے اُوپر گن کر سوئی نکال لیجئے دیکھئے نقشہ نمبر (۱) پھر چھ اُوپر گن کر چھ تاگے آگے گن کر سوئی نکال لیجئے۔ اسی طرح آٹھ مرتبہ ٹانکے نکال لیجئے پھر دوسری طرف موڑ کر آٹھ ٹانکے بھر لیجئے پھر ایسے ہی تیسری طرف اور ایسے ہی چوتھی طرف۔ اب یہ برفی کا سا جال ہو جائیگا۔ دیکھئے نقشہ نمبر (۲) اب اس کو دوہرا لیجئے جیسا کہ نقشہ نمبر (۳) سے ظاہر ہے۔ اب جیسے پہلا جال ڈالا تھا ایسے ہی ایک جال اور ڈال لیجئے۔ دیکھئے نقشہ نمبر (۳) پھر جیسے پہلے جال کو دوہرایا تھا ایسے ہی اس کو بھی دوہرا لیجئے۔ اب یہ مکمل جال ہو گیا ملاحظہ ہو نقشہ نمبر (۴) اس کے اندر کا بھرنا باقی رہ گیا ہے۔ اب اس کو بالکل بیچ میں سے شروع کیجئے۔ اور ایک ایک تاگہ چھوڑ کر برابر برابر چھ تاگے بھر لیجئے۔ پھر اُوپر دوسرے نشان پر سوئی نکال لیجئے۔ جیسا کہ نقشہ سے ظاہر ہو رہا ہے۔ اور چھ تاگے بھر لیجئے پھر اوپر سوئی نکالکر سات تاگے بھر لیجئے بیچ میں سات تاگے آکر ٹھیرتے ہیں۔ اب ایک خانہ کم کر کے نیچے سوئی نکالئے اور چھ تاگے بھر لیجئے پھر نیچے سوئی نکالکر چھ تاگے بھر لیجئے۔ اب یہ ایسا ہوگا نقشہ نمبر (۵) ملاحظہ فرمایئے۔ اب یہ جیسا ایک طرف بنایا ہے۔ ایسے ہی چاروں طرف بنا لیجئے یہ ایسی شکل ہو گی نقشہ نمبر (۶) دیکھئے اب بیچ کا حصہ خالی ہے۔ بیچ میں جیسا نقشہ نمبر (۷) سے ظاہر ہو رہا ہے تاگے گن کر بنا لیجئے۔ اب یہ مکمل ہو گیا ہے نقشہ نمبر (۷) بالکل مکمل ہے۔ ایسے ہی برابر برابر شکر پارے سے بناتی چلی جایئے۔ آپ چاہیں تو ایک ایک شکر پارہ بنا لیجئے۔ یا ایک ایک کر کے چاروں جال اکھٹے چاروں طرف ڈال لیجئے اور پھر بعد میں بیچ میں بھرتی چلی جایئے۔ اگر اس بیل کو چھوٹا بنانا چاہیں تکیہ کے غلاف وغیرہ پر۔ تو بجائے چھ تاگے کے چار تاگے گنئے اور چار ہی چار تاگے بھریئے پتلی بیل بنجائے گی۔ یہ خیال رہے کہ تاگے گننے میں فرق نہ آنے پائے اگر ایک تاگہ بھی کم یا زیادہ مثلاً چھ سے پانچ یا سات ہو گئے۔ تو آپ کی محنت بیکار ہو جائیگی اور تمام ادھیڑنا پڑیگا کیونکہ بیچ میں غلطی آکر پڑ جاتی ہے۔ تاگہ جوڑنے کا طریقہ۔ جب تاگہ ختم ہو جائے اور دو انگل کا رہ جائے تب اسکا سرہ اور جو تاگہ آپ پروئیں گی اسکا سرہ دونوں ملا کر چٹکی میں پکڑ کے سوئی سے خوب کھول ڈالئے یہاں تک کہ بالکل تار تار ہو جائے اب اس کے تین حصے کر کے چوٹی کی طرح گوندھ لیجئے اور ڈورے سے ملا کر خوب بل دیجئے پھر سینا شروع کر دیجئے۔ پتہ بھی نہ چلے گا کہ تاگہ جوڑا گیا ہے۔ بشرطیکہ صفائی سے جوڑا جائے۔ ورنہ پھونسڑے نکل کر برا معلوم ہونے لگیگا۔ بیل تیار ہونیکے بعد میز پوش کا کنارہ موڑ کر ترپ لیجئے اور سوئی سے برابر برابر تاگے پھندے سے ڈالکر اسمیں کنارہ بھر لیجئے۔ یعنی ان پھندوں میں کاج کی طرح بھر لیجئے شکل (۸) ملاحظہ فرمایئے بہت خوبصورت معلوم ہو گی۔ چاروں طرف یہ بیل بنا کر بیچ میں کوئی خوبصورت کراس سٹیچ کا نمونہ بنا لیجئے۔ بہترین میز پوش تیار ہے۔ ترکیب بالکل صاف اور مفصل لکھدی گئی ہے۔ اگر اب بھی کسی بہن کی سمجھ میں نہ آئے تو خاکسار حاضر ہے بے تکلف دریافت کر سکتی ہیں۔ اگر یہ بیل پسند کیگئی تو اور بھی نمونے پیش کروں گی۔

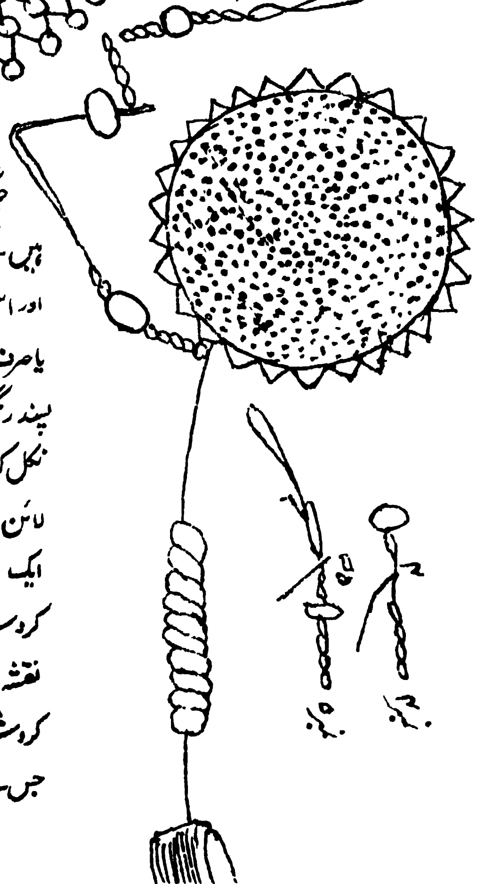
ولیہ خاتون بہار بنت سید شوکت حسین رضوی بی۔ اے ایل۔ ایل بی آگرہ



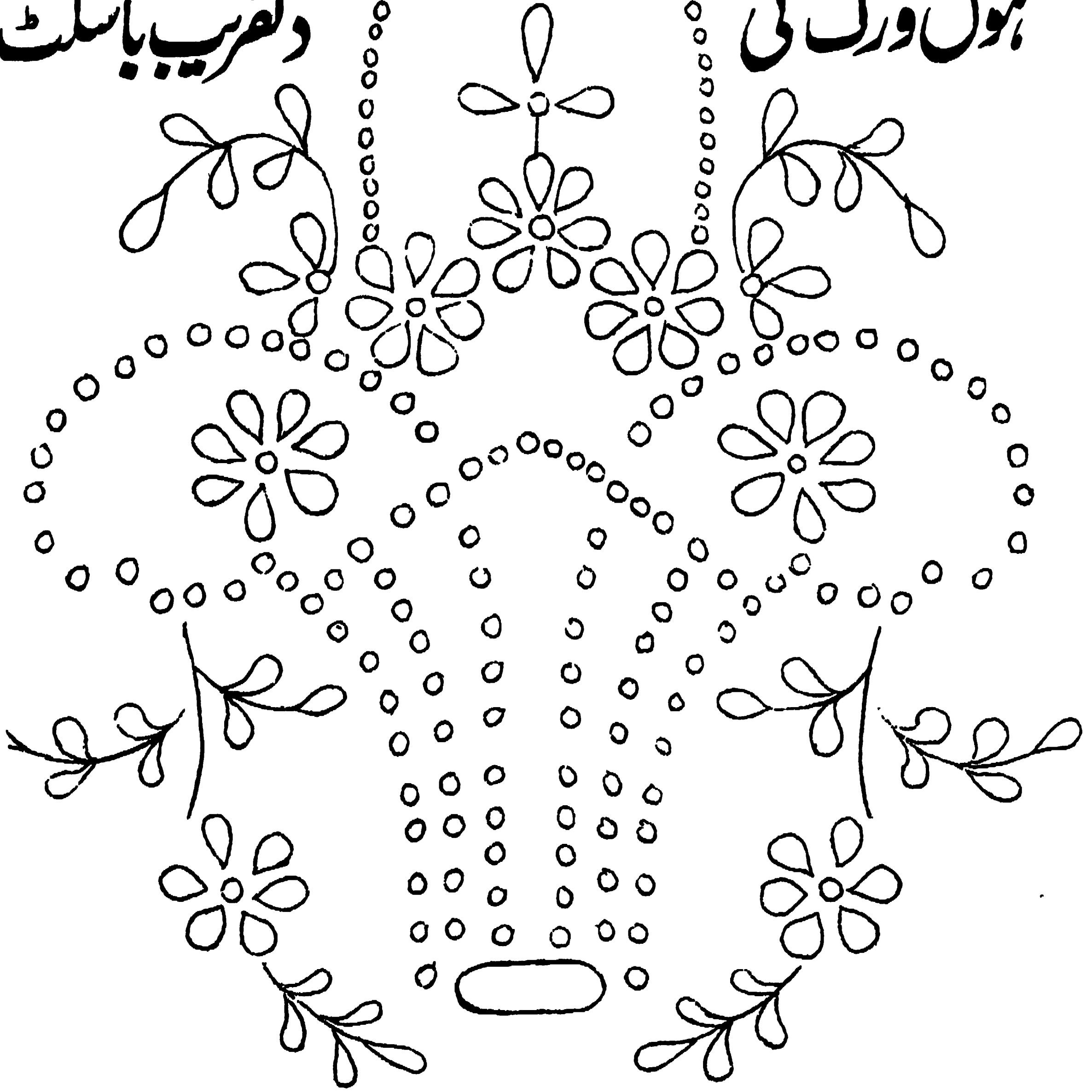
جگ کور

یہ بالکل سہل اور نہایت کارآمد چیز ہے۔ دودھ جیسی چیز جو گرم ہونے کی صورت میں ڈھک نہیں سکتے۔ ایسی ہی جالیاں بنا کر ڈھکا کرتے ہیں کیونکہ دودھ وغیرہ جیسی چیزیں کھُلی رکھنے کی صورت میں کوئی چیز پڑ جانے کا احتمال رہتا ہے۔ یہ اسپتالوں میں بہت استعمال ہوتے ہیں۔ پانی کے جگوں پر بھی خوبصورتی کیلئے ڈھک دیتے ہیں۔ نمونہ دیکھ کر بہنیں بخوبی سمجھ سکتی ہیں۔ مگر نوآموز بہنوں کیلئے ترکیب لکھتی ہوں جتنا بڑا کور بنانا ہو اسی ناپ کی جالی لیں اور اس کو گول تراش لیں بعد ازاں ڈی۔ ایم۔ سی کاٹن بال نمبر ۲۲ لیں اور رنگین یا صرف ایک رنگی ذیل کے سائز کے پتھر کے موتی ○ سبز یا فیروزی یا سُرخ حسب پسند رنگ بہت سی تعداد میں پرولیں اور جالی کو پہلے اطراف موڑ کر سی دیں۔ تاکہ تاگا نکل کر بکھر نہ جائے۔ اب پروئے ہوئے موتیوں کو پیچھے ہٹا کر خالی تاگے سے پہلی لائن ہاف ٹربیل ڈالکر بن لیں دوسری لائن سے ہاف ٹربیل کے ساتھ ساتھ ایک ایک موتی ڈال کر بنتے آئیں جیسے کہ نقشہ سے ظاہر ہے۔ موتی کے اندر کروشیا کی سوئی داخل کر کے چین بنکر باہر کو نکال لیں۔ موتی چین میں آجائیگا۔ نقشہ نمبر ۱-۲-۳ دیکھنے سے سمجھ میں آجائے گا۔ اگر موتی چھوٹے ہوں کروشیا کی سوئی اندر نہ جا سکے تو دو چین بنکر سوئی نکال لیں۔ اور اُس سرے پر جس سے سوئی نکالی گئی ہے ہاتھ سے بل دیکر موتی پرودیں اور پیچھے کو

(باقی صفحہ ۲۸ پر)



ہول ورک کی دلفریب باسکٹ



اس باسکٹ کو میزپوش۔ تکیہ غلاف۔ چیرکشن وغیرہ پر بنائیں اور سفید ڈی۔ ایم۔ سی تاگا نمبر۱۲ سے کاڑھیں تو نہایت دیدہ زیب معلوم ہوگا۔

آنسہ خدیجہ عبدالکریم۔ کلکتہ

صفحہ ۲۷ کا بقیہ

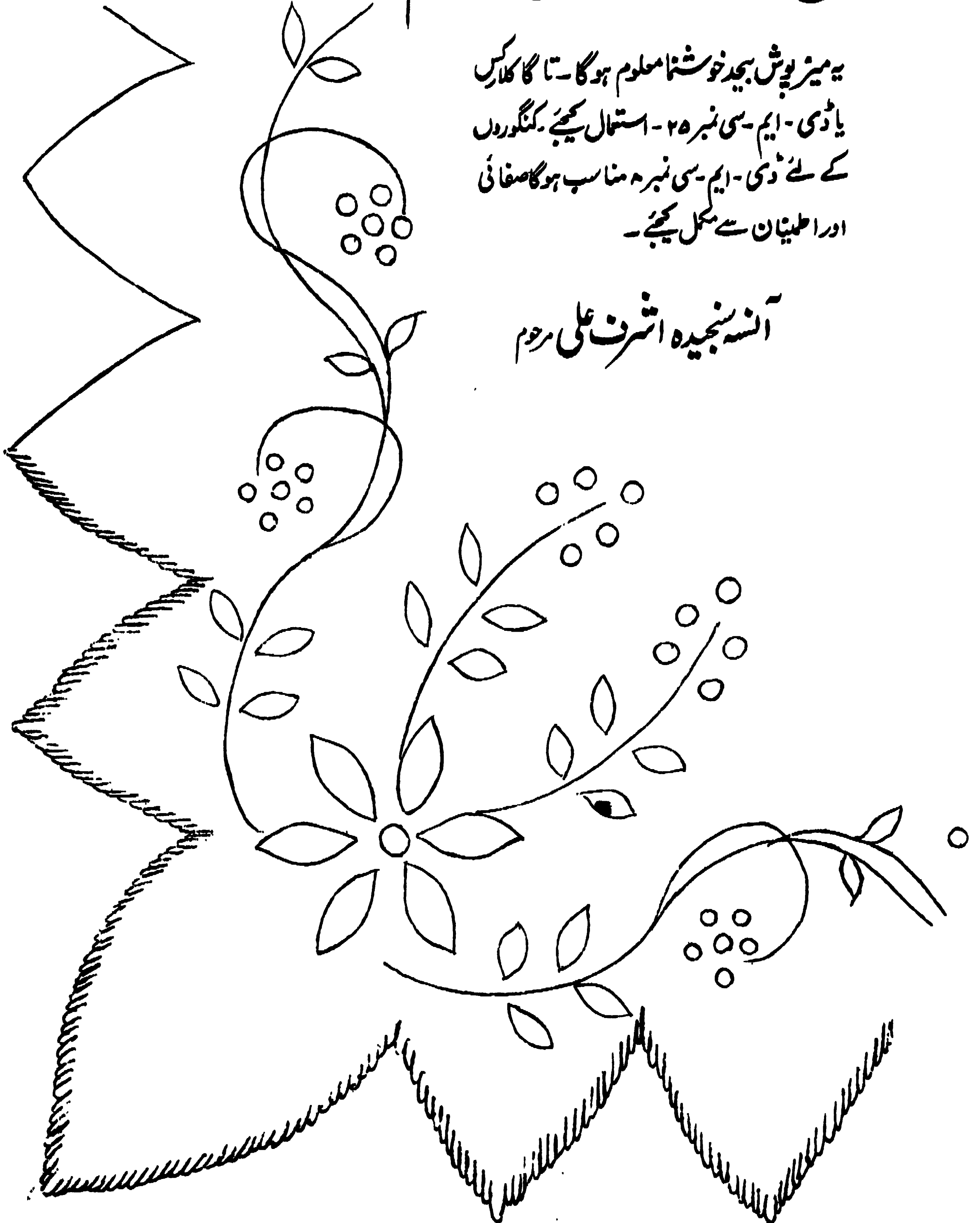
موتی ڈھکیل کر دوچین ڈال کر ہاف ٹریل بنالیں جیسے کہ نقشہ نمبر۴ وہ سے ظاہر ہے ترکیب مفصل ہے نقشہ صاف ہے اُمید ہے کہ بہنوں کی سمجھ میں آسانی سے آجائیگا۔ وقت نہ ہوگی۔

ب۔ ن آنسہ ابراہیم مدراس

چکن کاری اور کٹائی کا کام

یہ میز پوش بیحد خوشنما معلوم ہوگا۔ تاگا کلارکس یا ڈی-ایم-سی نمبر ۲۵ - استعمال کیجئے۔ کنگوروں کے لئے ڈی-ایم-سی نمبر ۸ مناسب ہوگا صفائی اور اطمینان سے مکمل کیجئے۔

آنسہ سنجیدہ اشرف علی مرحوم



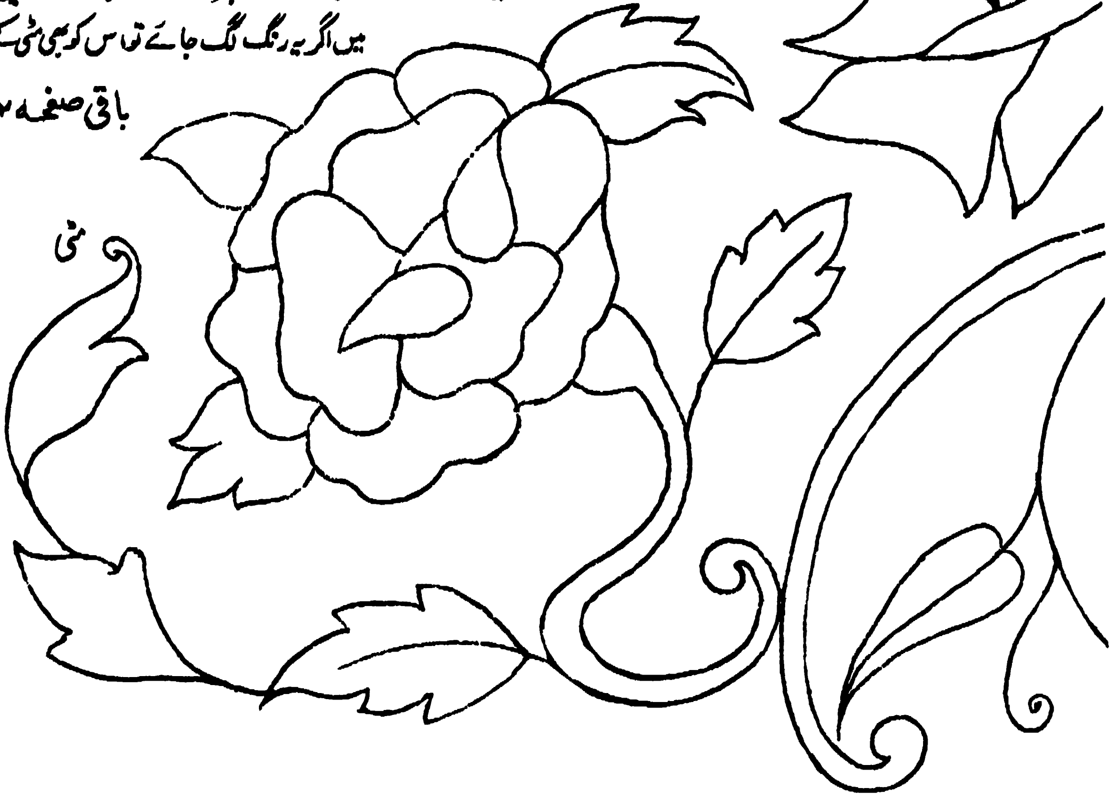


پینٹنگ دلفریب کونہ

اشیاء ضروری - ہبک سفیدہ آدھ پاؤ - وارنش ایک چھٹانک - قلمی برش نمبر۱ ایک عدد - قلمی برش نمبر۲، ۳ عدد - گلابی رنگ - پیوڑی - نیل حسب ضرورت -

سفیدے میں وارنش ملاکر اس قدر حل کیجیے کہ ایک جان ہوجائے - بعد ازاں سفیدہ کے چار حصہ کرکے ایک حصہ میں گلابی رنگ ملا دیجیے - دوسرے حصہ میں پیوڑی باریک پیس کر کپڑے میں چھان کر ملا دیجیے - یہ بسنتی رنگ ہوگیا - تیسرے حصہ میں پیوڑی اور نیل پیس چھان کر اس قدر ملائیے کہ خوشرنگ سبز ہوجائے - چوتھا حصہ سفید رہنے دیجیے - رنگ ملاکر سفیدہ کو اتنا حل کریں کہ خوب ملجائے - پھول پتوں میں جو رنگ لکھے ہیں ان ہی رنگوں کو ہر پھول پتہ میں برش سے لگائیے درمیان میں بالکل باریک کی لائن چھوڑی جائے - تاکہ پنکھڑیاں علیحدہ علیحدہ معلوم ہوں - بعض اوقات بازار سے سفیدہ تازہ دستیاب نہیں ہوتا - جو خشک ہوکر اتنا گاڑھا ہوجاتا ہے کہ کپڑے میں نہیں چھٹتا - اگر ایسا ہو تو اسمیں قدرے گھاس لیٹ مٹی کا تیل ملاکر اتنا نرم کرلیجیے کہ کپڑے میں آسانی سے لگ جائے زیادہ پتلا بھی نہ ہو ورنہ پھیل جائیگا - برش نمبر۱ سے باریک کام کیجیے - اور نمبر۲ سے چوڑے پھول بنائیے وسط گل سبز رنگ سے بنائیے - لیکن بھرا ہوا نہیں - بلکہ ایسا ہو (ـ) برش نمبر۱ میں تھوڑا سا سفیدہ لگائیے اور اسکو کھڑا کرکے ایسے نشانات بنا دیجیے اگر ایک رنگ میں سے برش نکالکر دوسرے رنگ میں ڈالنا چاہیں تو پہلے اسکو مٹی کے تیل میں تر کرکے کپڑے سے خوب صاف کرلیں ہاتھ میں اگر یہ رنگ لگ جائے تو اس کو بھی مٹی کے تیل سے

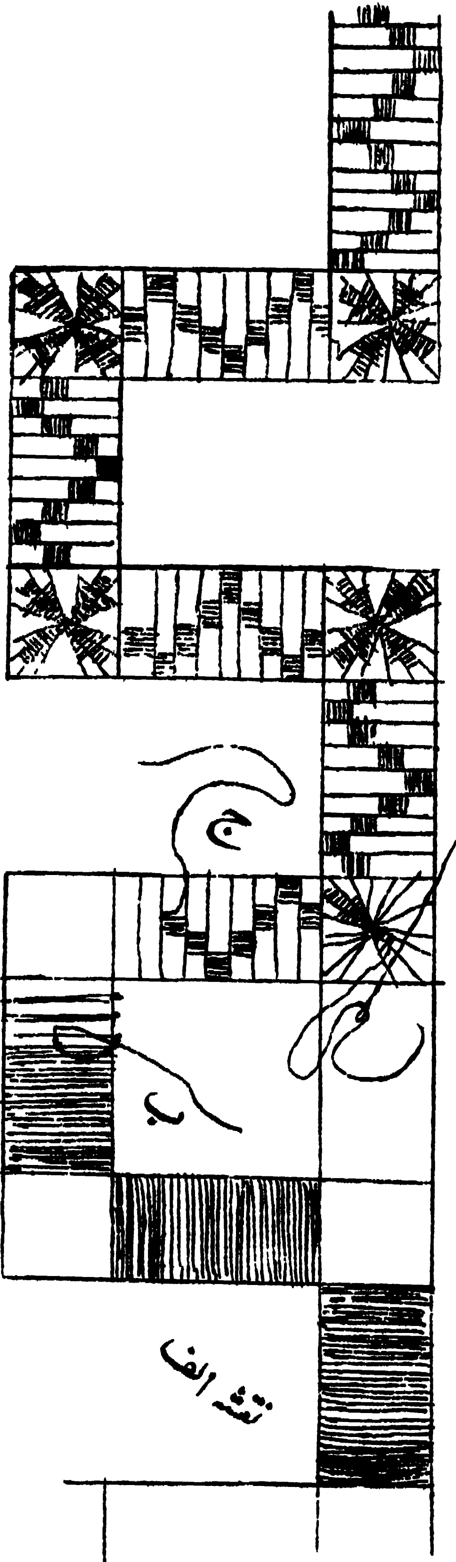
باقی صفحہ ۳۲ پر



تارکشی کی بیل

مندرجہ خاکہ نہایت آسان ہے نومشق بہنوں کے لئے اس قسم کے آسان نمونے بہت اچھے ہیں۔ پہلے جس شے پر نمونہ بنانا مقصود ہو (نقشہ الف) کے حسب نمونہ دہاگے کشید کر لیجئے اور اس کے بعد دونوں جانب سے ہیم کر لیجئے اور حساب رکھئے سب طرف کے دہاگے ہیم کئے ہوئے سب طرف کے تار برابر رہیں۔ نقشہ ب کو دیکھئے ہیم کر چکنے کے بعد ج اور د کو دیکھکر بنا لیجئے۔

سنجیدہ اشرف دختر میر اشرف علی صاحب مرحوم



صفحہ ۳۱ کا بقیہ

دھو کر کپڑے سے پونچھ کر پھر پانی سے صاف کریں۔ پورا کونہ بن جائے تو قدرے خشک ہونے دیں۔ پھر اس کے اوپر خالی برش سے سیدھا اور ترچھا ہاتھ پھیریں۔ اس طریقے سے پھول پتے ہوا ہو کر ہلکی ہلکی لکیریں پڑجائیں گی۔ اس طرح



اسی رنگ سے کاغذ پر مناظر بنائے جاتے ہیں لیکن اس میں بہت ہوشیاری اور احتیاط کی ضرورت ہے۔ آئندہ بشرط زندگی اس کا بھی کوئی نمونہ بہنوں کی خدمت میں پیش کروں گی۔ یہ کونہ ساٹن کے کشن یا ٹے پوش پر بنائیں۔

سیدہ اختر اقبال بھوپال

خط و کتابت کے وقت خریداری نمبر ضرور لکھئے ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی۔

منیجر

تیار کر لیجئے۔ اور دوسرے پھول کا چوتھا دائرہ بنتے وقت بناوٹ میں انہیں باہم جوڑ دیجئے۔ مثلث میں جوڑے ہوئے پھولوں کے درمیان جو جالی سی بنی ہے وہ بھی پھول جوڑتے وقت بنی جاتی ہے۔ سب پھول جوڑنے کے بعد کنارے کی چار لائن بعد میں بنئے اس طرح جھالر کے کنگورے اور دوسرا کنارہ یعنی پھول جوڑنے کے بعد بنایا جائے گا۔ انسرشن کے بھی دو کنارے بعد میں بنائیے۔ مثلث کی طرح پھول جوڑ کر اس کی مختلف اشیا، تیار کی جاسکتی ہیں۔ مثلاً کرسی کے تولیہ آئینہ پوش میز پوش وغیرہ۔

خواہش مند بہنیں مثلث کا مکمل نمونہ آٹھ آنہ کے ٹکٹ بھیجکر پتہ ذیل سے طلب کر سکتی ہیں۔

بتوسط ایڈیٹر رسالہ جوہر نسواں کوچہ چیلان دہلی

نوٹ۔ یہ مثلث انسرشن وجھالر کا نمونہ میز پوش کا ہے۔ تکیہ کے غلاف کے لئے بھی مناسب ہے۔

آنسہ سیدہ اشرف

وسلی اور ریشم کی فا[illegible]

[illegible]دیافت

اشیاء۔ ریشم ۸ لچھی۔ بنّی [illegible] ایک عدد۔

ترکیب۔ پہلے نقشہ کے مو[illegible] ٹکڑے کاٹ لیجئے۔ بعد ازاں [illegible] پر لیجئے۔ پھر ریشم لپیٹنا شروع کیجئے ہو جائے نقشہ دیکھکر لپیٹئے ایک کونہ [illegible] پیا شروع کیجئے۔ یہ خیال ضرور رکھئے [illegible] پہلے جائے ایک کونہ سے چوٹنے کو[illegible] کریں پھول سب تیار ہو جائیں تو [illegible] باریک رنگوں سے جوڑ لیجئے۔ اُس [illegible] اور رکھکر آل پن ایک ایک [illegible] پر لگا دیجئے۔ ہنڈل ([illegible]) لوہے کا مڑوا لیجئے اُس میں [illegible] بھی آل پن سے جوڑ لیجئے۔ [illegible] تیار ہے۔ اُس میں اُون یا [illegible] رکھئے۔

عقیلہ عسکری



باورچی خانہ

میمن کیک

اشیاء - سوجی ایک سیر - شکر آدھ سیر - گھی آدھ سیر - انڈے ۸ عدد - بادام پستہ ایک پاؤ - خشخاش ایک چھٹانک الائچی خورد آدھی چھٹانک - گلاب ڈو اونس -

ترکیب - اول انڈے پھینٹ لیں - پھر شکر اور گھی خوب ملائیں اُس کے بعد سوجی اور ایک پیالی پانی ڈالکر اس قدر ملائیں کہ خمیر ہو جائے - نصف بادام پستہ تراش لیں - اور نصف کوٹ لیں - الائچی بھی کوٹ لیں - اب گلاب الائچی اور کوٹا ہوا بادام پستہ ملا دیں - ایک برتن میں گھی لگا کر تمام اشیاء ڈالدیں اور ہاتھ سے برابر کرکے بادام پستہ کی ہوائی اور خشخاش چھڑک دیں - اور ایک گھنٹہ تک دھیمی آنچ پر سکنے دیں - جب مثل کیک کے سُرخ ہو جائے تو چوکورے یا لوز کے مانند ٹکڑے کاٹ کر نوش فرمائیں بہت لذیذ ہوگا - میں متعدد بار تجربہ کے بعد لکھ رہی ہوں -

انسہ مخدن بیجہ عبدالکریم کلکتہ

پودینہ کا دوپیازہ

قیمہ آدھ سیر - پیاز ایک پاؤ - پودینہ تین چھٹانک - دہی ایک چھٹانک - گھی آدھ پاؤ - ادرک گرم مصالحہ معمولی مقدار میں -

پہلے گوشت کا مصالحہ و نمک حسب مقدار ملا کر قیمہ پکا لیجئے - پھر پیاز باریک کاٹ کر گھی میں سُرخ کر لیجئے - اُس میں پکا ہوا قیمہ اور دہی ڈال کر بھون لیا جائے اسکے بعد پودینہ ادرک کتر کے اور گرم مصالحہ مسلم ڈالکر پانی کا چھینٹا دیکر تھوڑی دیر چھوڑ دیجئے نہایت لذیذ سالن تیار ہے - نوٹ - پودینہ چھوٹی پتی کا ہو ورنہ بدمزہ ہوگا -

ح - بی خریدار نمبر ۳۹۲۹

ترکیب شامی کباب

ایک بہن صاحبہ نے شامی کباب کی ترکیب دریافت کی ہے - ان کی خدمت میں عرض ہے کہ قیمہ ڈیڑھ سیر - دال نخود ۳ چھٹانک - لونگ ۳۰ عدد - سرخ مرچ ۴۰ عدد یا حسب مزاج نمک موافق انڈے ۲ عدد - دہی پاؤ بھر - قیمے کو دھو کر اور دال نخود کو صاف کرکے لونگ نمک مرچ قیمے میں ملا کر گلنے کے انداز کا پانی ملا کر چولھے پر چڑھا دیں - جب قیمہ گل جائے اور پانی بالکل خشک ہو جائے تو اُتار کر سل پر خوب مہین پیس لیں - قیمہ جس قدر باریک پیسا جائے گا کباب اسی قدر عمدہ و خستہ بنیں گے - اب اس پسے ہوئے قیمہ میں دہی اور انڈوں کی سفیدی ملا کر یکجان کریں اور موسم ہو تو کچھ ادرک پودینہ یا ہری مرچ اور کھٹائی باریک کتر کر رکھ لیں - حسب مرضی چھوٹی خواہ بڑی کباب کی ٹکیاں بنائیے - بناتے وقت بیچ میں کتری ہوئی مرچ و ادرک رکھ کر ٹکیہ بنا کر تل لیں اگر ترشی مرغوب ہو تو بجائے ادرک و پودینہ کے ہری مرچ و نصف پھانک سنترے کی ٹکیہ میں رکھ کر تل لیں یہ کباب نہایت لذیذ خستہ و پھولے ہوئے ہوتے ہیں - بارہا کے تجربہ شدہ ہیں - نوٹ - قیمہ میں اندازے سے کم نمک ڈالنا چاہیئے تلنے کے بعد نمک خود بخود ٹھیک ہو جاتا ہے -　　مسز غلام محمد پودینہ بہار

آلو مقلا (یہودی سالن)

وزن بطخ فربہ ۱ عدد - آلو سیر بھر - مکھن یا تیل زیتون پاؤ بھر - دہی آدھ پاؤ - پیاز آدھ پاؤ - نمک مصالحہ بقدر ضرورت - اول ذبح کرکے بطخ کا پیٹ صاف کریں بعد گرم پانی میں ڈال کر تمام پروں کو نوچ ڈالیں - پھر آگ میں جھلس لیں اور ٹانگ و گلا کاٹ کر ننھے ننھے

پودا نا پروں کو ناخن سے صاف کریں۔ پھر مسلم بطخ کے
تمام جسم میں کانٹا اچھی طرح مثل مرغ کباب کے چبھو دیں
بعد کو ایک پتیلی میں تمام مصالحہ کو عرق و نمک دہی اور
گلنے کے انداز کا پانی دیکر چڑھا دیں جب گل جائے اور تھوڑا
پانی رہ جائے اتار لیں۔ بعد کو مسلم آلو کو بھی ابال لیں۔
پھر چھلکے چھیل کر مانند بطخ کے آلوؤں میں بھی کانٹا چبھو لیں
بعد کو کڑھائی چڑھا کر تھوڑا تھوڑا گھی ڈال کر دو دو کر کے
تمام آلو تل لیں۔ باقی آدھ پاؤ گھی میں پیاز کے لچھے بریاں
کر کے بطخ ڈال دیں اور بھون لیں۔ پھر اسی مصالحہ کے
پانی کا چھینٹا دیتی جائیں جب بادامی ہو جائے پتیلی سے
نکالکر رکابی میں رکھکر آلو بطخ کے چاروں طرف سجا دیں
اور مہمان کے آگے رکھیں۔ بہت ہی عمدہ یہودی سالن ہے
یہ بھی آزمودہ ہے۔ نوٹ۔ آلو اور پیاز بریاں کر کے
مثل بطخ کے بادامی کریں۔ نشاط افزا کلکتہ

ککوڑیاں

صبح و شام کے ناشتہ کے واسطے بہت ہی عمدہ ہیں۔
چاہے بیمار یا بچہ کھائے قطعی نقصان نہیں ہوگا۔ کیونکہ بہت
ہی ہلکی غذا ہے۔ ترکیب سابودانہ پاؤ بھر۔ نمک حسب ذائقہ
زیرہ ۲ ماشہ پانی ڈالکر سب چیزیں خوب پکا لیں۔ تیار ہونے پر
سینی یا کشتی میں گھی لگا کر پتلا پتلا جما کر خوب سکھا لیں۔ سوکھنے
پر گھی خوب کڑکڑا کر اسمیں تل لیں۔ پھر اسکو کھائیے دیکھئے کیسی
مزیدار ہوتی ہیں امید ہے بہنیں پسند فرمائیں گی۔ نوٹ ککوڑیاں
خوب سکھائیں ورنہ ٹھیک نہ ہونگی۔ سوکھ جانے پر آہستہ آہستہ
چھٹائیں۔ حسن آرا بیگم

ہمدرد بہنیں اور بھائی

جن محترم خواتین اور حضرات نے پچھلے مہینوں میں جوہر نسواں
کی توسیع اشاعت میں حصہ لیا اور اپنے پرچہ کو نئے خریدار
عنایت فرمائے ان کے نام دلی شکریہ کیساتھ درج کئے جاتے ہیں۔
سراج حسین چیلی قبر دہلی۔ ڈاکٹر انعام الحق بریلی۔
قاضی محمد شبیر الدین صاحب صدیقی میرٹھ۔ وحیدہ بیگم
صاحبہ۔ گوالکپور۔ علی احمد خاں صاحب شیخو پور۔ عبدالغفور
صاحب چھندواڑہ۔ احسان الحق صاحب مراد آباد۔
شبیر احمد صاحب سی۔ بیگم ڈاکٹر صغیر احمد صاحب ہاشمی دہلی۔
بیگم سید غلام مجتبیٰ صاحب نقوی مانک پور۔ مس ضیہ سلطانہ
مراد آباد۔ ہمشیر کرار مہدی صاحب موتکپور۔ مسز ڈاکٹر
ایم۔ جی اینڈ الہ آباد۔ ایچ احمد اینڈ سنز سہارن پور۔
اصغری بیگم صاحبہ پھولپور۔ آنسہ مریم محمد شفیع کراچی۔
قمر جاوید بیگم صاحبہ شکارپور۔ محفوظہ ستار صاحبہ کلکتہ۔
مہرالنسا بیگم صاحبہ بھوپال۔ عائشہ بی بنگلور۔ عقیلہ عسکری
جعفری صاحبہ آگرہ۔ شیریں برہانپور۔ سیدہ اختر صاحبہ۔ رحیم
یار خاں لے مجید بیٹی اکیاب۔ ظفر علی صاحب جلال نگر۔ مس حمیدہ
منظور علی صاحب مظفر گڈھ۔ بنت محمود حسین صاحب آگرہ۔
نسیم فاطمہ صاحب الہ آباد۔ امجدی خاتون صاحبہ گورکھپور۔ بنت
شیخ فتح محمد صاحب ملتان۔ مس انیس سلمہ بیگم صاحبہ لکھنؤ۔ ہمشیرہ
غلام سرور خاں صاحب واہ۔ آنسہ اقبال سعید کانپور۔ بنت
ڈاکٹر ابوالفضل کیتھل۔ دختر عبدالحمید خاں محمود آباد۔ نواب بیگم
صاحبہ بجنور۔ مسز حمید لکھنوی۔ اہلیہ عبدالقیوم صاحب بارہ بنکی۔

جوہر نسواں دہلی کا راشد الخیری نمبر

دستکار بہنوں کے خطوط کا خلاصہ

" اشد انتظار کے بعد جوہر نسواں کا راشد الخیری نمبر ملا حیران ہوں کہ اس کی تعریف کن الفاظ میں اظہار کروں۔ ڈیزائن کس قدر دلکش و دیدہ زیب ہیں اور ان میں مولانا (خلد آشیاں) کا اسم گرامی کیسا بھلا معلوم ہوتا ہے۔ یہ سب کچھ آپ کی بے پایاں عنایتوں اور الطاف و کرم کا نتیجہ اور ہماری خوش قسمتی کی بیّن دلیل ہے۔ ورنہ ان پُرالم دنوں میں جبکہ اُن کی یاد خون کے آنسو رلا رہی ہو ایسے ضخیم نمبر کا منصۂ شہود پر آنا نا ممکن تھا۔ یوں تو طبقۂ نسواں کے محسن اعظم مولانا راشد الخیری (فردوس آشیاں) کے کارہائے نمایاں اور اسم مبارک میں بھی اُن کی حیات ابدی کا راز مضمر ہے تاہم یہ نمبر شائع کرکے آپ نے اُن کی ایک بہترین یادگار قائم کی ہے اور طبقۂ اناث پر ایک احسان عظیم جس کا کما حقہٗ شکریہ ادا کرنے میں ہماری بے بضاعتی حائل ہے "

مس فرخندہ اختر عبدالرحیم نوشہرہ درکاں

" عین انتظار میں جوہر نسواں کا راشد الخیری نمبر ملا۔ سخت حیران ہوں کہ آپ نے اس حالت میں اسکو اس قدر شاندار کیسے بنایا یہ آپ ہی کی ہمت ہو کہ اس رنج و غم کی حالت میں بھی آپ نے اس نمبر کو اس قاعدہ بنا دیا ہے کہ بے اختیار دیکھتے رہنے کو جی چاہتا ہے "

شکیلہ قیوم۔ معرفت خان بہادر شیخ عبدالقیوم نینی تال

"جوہر نسواں اور عصمت کا راشد الخیری نمبر دیکھکر دل خوش ہوا۔ عصمت کا یہ نمبر بیش بہا مضامین کا نادر مجموعہ ہے ہندوستان میں ابتک اتنا ضخیم اور اس قدر بلند پایہ مضامین کا بے نظیر مجموعہ کسی مصنف یا ادیب کی یاد میں شائع نہیں ہوا جوہر نسواں کا راشد الخیری نمبر بھی اپنی نوعیت میں انوکھا ہے۔ اسکے تمام نمونے دیکھکر خاص طور سے دلی مسرت ہوئی۔ زنانہ دستکاری کے واحد پرچہ کا اس قدر جلد بام عروج پر پہنچ جانا قابل تحسین ہے۔ میں اسکی کامیابی پر مبارکباد دیتی ہوں "

مس جمیلہ ذوالفقار حسین۔ کیرانہ ضلع مظفر نگر

" جوہر نسواں کا راشد الخیری نمبر ملا آپ نے حضرت مولانا مغفور کی یادگار کی بہترین نظیر قائم کی۔ دیکھکر بہت خوشی ہوئی "

سلمہ بیگم۔ بنت سر شاہ محمد سلیمان صاحب الٰہ آباد

" جوہر نسواں کا راشد الخیری نمبر ملا۔ دیکھکر دل دنور غم و مسرت سے معمور ہوگیا۔ بخدا یہ آپ ہی کا حوصلہ تھا کہ باوجود اس صدمۂ عظیم کے دونوں رسالوں کے راشد الخیری نمبر اس قدر شاندار اور پُر از معلومات شائع کرکے قوم پر خصوصاً طبقۂ نسواں پر احسان فرمایا۔ جوہر نسواں راشد الخیری نمبر در حقیقت چمن دستکاری معلوم ہوا۔ ایک ہی وقت میں مختلف دستکاریوں سے مستفید ہونا سینکڑوں روپیہ خرچ کرکے بھی نہیں ہوسکتا۔ ترکیبیں مفصل اور عام فہم نمونے اور نقشے صاف واضح اور عمدہ یہ بہترین خوبی ہے "

سنجیدہ اشرف ہینگن گھاٹ

" جوہر نسواں کا راشد الخیری نمبر حالت انتظار میں موصول ہوا۔ جیسا خیال تھا بدرجہا بہتر پایا۔ مختلف قسم متعدد اشعار و کتبہ جات وغیرہ نہایت خوبصورت و دیدہ زیب ہیں جو محسن نسواں کی یادگار ہیں۔ دلآویز مجموعہ اور غیر فانی حیثیت رکھتے ہیں۔ خدا سے دعا ہے کہ علامہ مغفور مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے جنھوں نے ہماری فلاح و بہبودی کی خاطر اتنی تکلیفیں اٹھائیں۔

اختر اشرف۔ گول بازار رائے پور

"کیا بتاؤں جوہرِ نسواں کا راشد الخیری نمبر دیکھکر کیا کیا
خیالات آئے - رنج بھی ہوا اور خوشی بھی - رنج اس کا ہوا کاش
راشد الخیری نمبر کے بجائے اس کا جوبلی نمبر شائع ہوتا تو اس کی
خوشی کا کیا کہنا تھا - ہماری بدقسمتی کہ ہم اس خوشی سے محروم
رہیں - خوشی اس کی ہوئی کہ مرحوم کے مبارک ہاتھوں کی ڈالی
ہوئی بنیاد ہمیشہ قائم رہے - ماشاء اللہ یہ پرچہ اپنی آب و تاب
سے ملک کو چمکا رہا ہے - واقعی جوہرِ نسواں اپنا آپ جواب
ہے اس کے راشد الخیری نمبر کو بالکل سادہ و خشک ہونا چاہئیے
تھا - کہ غمگین پرچہ ہے - مگر باوجود اس کے اس قدر بہترین
پرچہ ہے جو دیکھتا ہے بیساختہ واہ واہ کہہ اٹھتا ہے"

مسز حمید لکھنؤ

"جوہرِ نسواں کا راشد الخیری نمبر ملا - رسالہ ماشاء اللہ بہت
ہی دلکش و جاذب نظر مرتب ہوا ہے - ایسا شاندار و دیدہ زیب
پرچہ ہندوستان کے کسی رسالے نے کسی رہنما یا ادیب کی یاد
میں اس وقت تک عوام کے سامنے پیش نہیں کیا - آپ کے
اس احسان کو ہم لوگ کبھی فراموش نہیں کر سکتے - اللہ تعالے
پیارے جوہرِ نسواں کو حوادث کے تند جھونکوں سے محفوظ رکھے
اور جن کاموں کو علامہ راشد الخیری صاحب قبلہ ادھورا چھوڑ گئے
ہیں وہ جوہرِ نسواں اور نیر اعظم عصمت کے ذریعہ پایہ تکمیل کو
پہونچیں - آمین"

دختر سید حامد حسین صاحب سی - آئی - ڈی انسپکٹر الہ آباد

"جوہرِ نسواں کا راشد الخیری نمبر موصول ہوا - خدا ہمارے
رسالہ جوہرِ نسواں کو دن دونی رات چوگنی ترقی عطا کرے آمین
پرچہ کیا ہے ایک سرسبز و شاداب باغ ہے - بس یہی طبیعت
چاہتی ہے کہ بیٹھے دیکھے جائیں - یہ کتاب اپنی مثال آپ ہی ہر
میں ان بہنوں اور بھائی رازق الخیری صاحب کی بہت ممنون ہوں
جنھوں نے یہ کتاب اس قدر محنت سے تیار کی ہے اس نمبر کی
کامیابی پر جوہرِ نسواں کو ایک خریدار دیتی ہوں"

مس رئیس فاطمہ - بنت اشتیاق حسین لکھیم پور

"عصمت و جوہرِ نسواں کے راشد الخیری نمبر وصول ہو گئے -
آپ نے مولانا مرحوم و مغفور کی بہترین یادگار قائم کرکے طبقہ نسواں
پر احسان عظیم فرمایا - اور اپنا فرض ادا کر دیا - الفاظ نہیں ملتے
جن سے ان دونوں پرچوں کی تعریف کی جائے"

سیدہ اختر اقبال خریدار نمبر ۱۸۷۰

"جوہرِ نسواں کا راشد الخیری نمبر بذریعہ وی - پی موصول ہوا
نہایت دلکش اور شاندار پرچہ ہے - اس کے تمام نمونے نہایت
اعلیٰ ہیں - میرا خیال ہے جوہرِ نسواں کے پچھلے تمام خاص نمبروں
پر بھی یہ خاص نمبر ممتاز ہے" نعیم النساء - کچھوچھی

"انتظار کرتے کرتے وہ گھڑی آ پہونچی جس کا بڑی
بے صبری سے انتظار کر رہی تھی - یعنی جوہرِ نسواں کا راشد الخیری نمبر
ملا رسالے کو اول سے آخر تک دیکھا اور غور سے پڑھا ہمارے
جوہرِ نسواں کا چوتھا خاص نمبر تینوں نمبروں سے بڑھ چڑھ کر ہے
دعا ہے خداوند کریم مولانا مرحوم کے ہاتھوں کے بوئے ہوئے
بیجوں کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا کرے - (آمین ثم آمین)
خط کو بند کرتے ہوئے اپنے ہمدرد اور محسن کے لئے دعائے مغفرت
کرتی ہوں - خداوند تعالے مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا
فرمائے اور مرحوم کی قبر پر ہمیشہ رحمت کی بارش ہوتی رہے"

آمنہ مریم محمد شفیع ریٹائرڈ تحصیلدار نمبر ۵۲۴

"پیارے جوہرِ نسواں کا راشد الخیری جس کا انتظار ہلال
عید سے بھی زیادہ کر رہی تھی - حالت انتظار میں موصول ہوا
جتنی امید تھی اس سے بہتر پایا - جس کے شکریہ سے میری
زبان قاصر ہے - خدا کرے یہ مولانا مرحوم کی ڈالی ہوئی بنیاد
ہمیشہ قائم رہے - اللہ تعالے سے دلی دعا ہے کہ ہمارا جوہرِ نسواں
دن دونی رات چوگنی ترقی حاصل کرے" رابعہ خریدار نمبر ۱۸۲۵

"جوہرِ نسواں کا راشد الخیری نمبر ملا کہہ نہیں سکتی کہ کس قدر
شاندار ہے - خدا اسے ہزاروں سال کی عمر عطا فرمائے ہر ایک
نمونہ قابل تعریف ہے - ہم لڑکیوں کو ایسے ہی رسالوں کی
ضرورت ہے" بلقیس جہاں بیگم

جوہر نسواں کے لئے نمونے

اور مضامین بھیجنے والی بہنیں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال ضرور رکھیں ورنہ ان کے مضامین اور نمونے درج رسالہ نہ ہوں گے ۔

نمونے بہت صاف اور خوب واضح مضبوط کاغذ پر روشن سیاہی سے بنائے جائیں اگر پنسل سے بنائیں تو نشان خوب گہرے رکھیں تاکہ مٹ نہ جائیں اور کاغذ کے صرف ایک رخ پر ہوں ایک کاغذ پر صرف ایک ہی نمونہ یعنی کئی نمونے الگ الگ کاغذوں پر بنائے جائیں۔ جس کاغذ پر نمونہ ہو اسی کاغذ پر نمونہ بھیجنے والی بہن کا نام اور نمونہ کا عنوان ضرور لکھنا چاہیئے ترکیب بہت آسان ہو تاکہ بچیاں بھی سمجھ سکیں۔

نمونہ کا سائز رسالہ کے سائز سے بڑا نہ ہو تو بہتر ہے نمونہ کسی کتاب رسالہ سے نقل نہ ہو لیکن اگر آپ کسی رسالہ یا کتاب کا کوئی بہت ہی خوبصورت اور عمدہ نمونہ جوہر نسواں میں شائع کرانا چاہتی ہیں تو اس رسالہ یا کتاب کا حوالہ ضرور دیں ۔

نمونے کے ساتھ نمونہ بھیجنے والی بہن کے لئے ایڈیٹر کے نام کے خط میں اپنا نام و مفصل پتہ لکھنا اشد ضروری ہے۔ وہ نمونے ہرگز درج رسالہ نہ کئے جائیں گے جن کے ساتھ بھیجنے والی بہن کا پورا پتہ نہ ہوگا۔ جو بہنیں جوہر نسواں کیلئے مضامین بھیجیں وہ صرف دستکاری ہی کے متعلق ہوں۔ افسانے اور نظمیں بھی صرف وہ درج ہونگی جن سے لڑکیوں میں دستکاری کا شوق پیدا ہو۔ ہدایات بڑی خوشی سے درج رسالہ کی جائیں گی۔

جن نمونوں کا نقشہ کاغذ پر بنانا دشوار ہے وہ شکل اصلی مثلاً تارکشی کپڑے پر بنا کر اور ٹننگ یا کروشیا کے نمونے بن کر بھیجے جا سکتے ہیں ۔ جالی اور کینوس و کارپٹ کا کام بھی

جوہر نسواں کے قواعد

جوہر نسواں ہر انگریزی مہینہ کی ۱۰ تاریخ کو دفتر عصمت دہلی سے شائع ہوتا ہے عصمت و بنات کی طرح جوہر نسواں بھی پابند وقت پرچہ ہے اشاعت میں کبھی دیر نہیں ہوتی اگر ڈاک خانہ کی غفلت سے کسی ماہ کا پرچہ وقت پر نہ ملے تو کارڈ لکھکر خریداری نمبر کے حوالہ سے ۱۵ تاریخ کے بعد ۲۰ تاریخ تک دوبارہ منگالیں۔ جوہر نسواں کا سالانہ چندہ صرف سوا دو روپیہ بذریعہ منی آرڈر ہے لیکن وی پی دو روپے آٹھ آنہ کا روانہ کیا جاتا ہے۔

جوہر نسواں کے سال میں تو عام نمبر اور دو خاص نمبر شائع ہوتے ہیں جو کسی خاص دستکاری کے متعلق سوا روپیہ ڈیڑھ روپیہ کی ضخیم کتابیں ہوتی ہیں۔ ستمبر اکتوبر کا سالگرہ نمبر خریداروں کو سالانہ چندہ میں دیا جاتا ہے اور مارچ کا خاص نمبر قریب قریب نصف قیمت پر۔

منیجر جوہر نسواں دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی

گلدستۂ تارکشی

۱ - گلدستۂ تارکشی واقعی بہترین لاجواب کتاب ہے اور محترمات سیدہ اشرف - سنجیدہ اشرف - غدیر فاطمہ کی مہارت و سلیقگی کا نایاب تحفہ ہے - اسکی تیاری میں جس کاوش و دماغ سوزی سے کام لیا گیا ہے وہ قابل صد ستائش ہے - تارکشی سے دلچسپی رکھنے والی بہنوں کی رہنمائی کے لئے یہ گلدستہ نہایت کارآمد اور مفید ہے - اس کو بغور دیکھ لینے کے بعد کوئی بہن اسکی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتیں - خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ ہماری زبان میں بھی اس قسم کی مفید کتابیں اشاعت پذیر ہونے لگیں جنکی فی زمانہ بیحد ضرورت ہے - میرے خیال میں گلدستہ تارکشی اپنی نوعیت میں ایک قابل قدر اور لاجواب کتاب ہے - میں نے اسے شروع سے آخیر تک بغور دیکھا - اور جیسا خیال اس سے بھی بدرجہا بہتر پایا ہے - نمونے بہت خوبصورت اور ترکیبیں وہدایتیں عام فہم ہیں - دیباچہ محترم بھائی رازق الخیری صاحب نے تحریر فرمایا ہے - کتاب کی ان لاتعداد خوبیوں کے مقابلہ میں کچھ نہیں۔

توصیف جہاں جاورہ

۲ - گلدستۂ تارکشی میرے عقل و فہم میں ہندوستان بھر میں اپنی طرز کی پہلی اردو تصنیف ہے شکر ہے کہ اس ندرت کشیدہ کا سہرا میری پیاری بہنوں کے سر پر جگمگاتا نظر آرہا ہے نمونہ جات نہایت واضح اور مصفا - ترکیبیں سلیس و عام فہم - مجھے یہ بیش بہا تصنیف بہت ہی پسند آئی - ہر طرح سے بہنوں کی جدت فہم اور ندرت طبع قابل آفریں و صد ستائش ہے خدا کرے بہنوں کی سر سبزی ثمر شیریں لائے - اور ایک دن ہماری بہنیں دستکاری کے اسٹیج پر ہنرمند و ماہرین فن نظر آئیں حق یہ ہے کہ یہ کتاب فن تارکشی کا واحد شاہکار ہے -

ایزی ہمشیرہ خورد غ - س مرحومہ نازک لکھنوی

دستکار بہنوں کی محفل

"سب دستکار بہنوں کی خدمت میں خصوصاً بنگلور کی رہنے والی بہنوں کی خدمت میں بعد آداب عرض ہے کہ بذریعہ جوہر نسواں مندرجہ ذیل پتہ پر مطلع فرمادیں کہ کہاں دستیاب ہو سکتے ہیں - مدراس کی کئی دکانوں کو لکھ چکی سب نے نفی میں جواب دیا مجھے امید ہے کوئی نہ کوئی بہن یا بھائی میری مدد فرمادینگے -

عزیز عائشہ خریدار نمبر ۱۸۶۷

جوہر نسواں کے کسی پچھلے پرچہ میں کسی بہن نے بغیر ٹوپی کے برقعہ کی ضرورت ظاہر کی تھی - لہذا اپریل ۳۶ء کے جوہر نسواں میں محترمہ ایس کے کاٹھوی نے برقعہ مع ترکیب درج فرمایا - برقعہ بہت خوبصورت ہے - لیکن سلائی میری سمجھ میں نہیں آئی - اور یہ برقعہ ٹوپی کا ہے - مجھے بغیر ٹوپی کے برقعہ کی ضرورت ہے - اپریل ۳۶ء کے جوہر نسواں میں محترمہ بہن غدیر فاطمہ صاحبہ نے تحریر فرمایا تھا کہ آئندہ انشاءاللہ کسی اشاعت میں برقعہ نوایجاد اور چاشف کا نمونہ تحریر کرونگی لیکن محترمہ موصوفہ نے ابھی تک اس طرف توجہ نہیں فرمائی - لہذا بہن صاحبہ و نیز دیگر دستکار بہنوں کی خدمت میں عرض ہے کہ نوایجاد برقعہ مع ترکیب بذریعہ جوہر نسواں لکھکر ممنون فرمائیں -

توصیف جہاں بیگم - جاورہ

محترمہ بہن مسز خورشید بیگم صاحبہ نے چند اشعار تکیہ غلاف کے مانگے ہیں دو شعر لکھتی ہوں امید ہے بہن صاحبہ پسند فرمائیں گی -

---

ط اس عنوان کے تحت میں صرف وہ خطوط درج کئے جاتے ہیں جو صرف زنانہ دستکاری کے متعلق ہوں جنہیں خریداری نمبر کا حوالہ دیا گیا ہو جنمیں ایسی باتیں نہوں جو پہلے بھی شائع ہو چکی ہیں - ایڈیٹر

اطلاع اختتام سال

جن بہنوں کا سال خریداری اس نومبر کے پرچے کے ساتھ ختم ہوتا ہے ان کے خریداری نمبر یہ ہیں -

۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۹۲ - ۴۱۹ - ۴۲۳ - ۴۲۷ - ۴۳۰

۴۳۲ - ۴۵۲ - ۴۵۸ - ۴۶۲ - ۴۷۴ - ۴۷۵

۵۰۱ - ۵۱۱ - ۵۱۸ - ۵۴۰ - ۵۴۴ - ۵۴۸ -

۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۸ - ۵۶۲ -

۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۸۲ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۷ -

۵۹۸ - ۶۰۰ - ۶۰۳ - ۶۰۸ - ۶۱۴ - ۶۱۷

۶۲۵ - ۶۲۹ - ۶۳۱ - ۶۳۲ - ۶۳۵ - ۶۴۰

۶۵۱ - ۶۶۶ - ۶۷۸ - ۶۸۷ - ۶۹۴ - ۱۲۶۲

۱۲۷۲ - ۱۳۰۲ - ۱۳۱۸ - ۱۳۲۱ - ۱۳۲۴ - ۱۳۲۶

۱۳۳۱ - ۱۳۳۲ - ۱۳۳۴ - ۱۳۳۷ - ۱۳۳۸ - ۱۳۴۱

۱۳۵۰ - ۱۳۵۸ - ۱۳۵۹ - ۱۳۶۳ - ۱۳۶۵ - ۱۳۶۶

۱۳۶۹ - ۱۳۷۰ - ۱۳۷۲ - ۱۳۷۳ - ۱۳۸۱ - ۱۳۸۲

۱۳۸۴ - ۱۳۸۸ - ۱۳۹۴ - ۱۳۹۵ - ۱۴۰۰ - ۱۴۰۱

۱۴۱۳ - ۱۴۱۶ - ۱۴۳۴ - ۱۴۹۸ - ۱۶۰۸ - ۱۶۴۰

۱۶۵۹ - ۱۶۶۳ - ۱۷۶۲ - ۱۷۹۹ - ۱۸۰۲ - ۱۹۴۸

۱۹۸۰ - ۱۹۸۴ - ۲۰۰۱ - ۲۱۱۵ - ۲۱۲۳ -

جن بہنوں کے خریداری نمبر اوپر لکھے گئے ہیں وہ مہربانی فرماکر ۴؍ آئندہ سال کا چندہ بذریعہ منی آرڈر روانہ فرمائیں کسی وجہ سے آئندہ پرچہ بند کرنا ہو تو خریداری نمبر کے حوالہ سے انکاری اطلاع دے دیں - ۴ دسمبر تک منی آرڈر نہ انکاری خط ملا تو دسمبر کا پرچہ ۴؍ ۸ کا وی پی بھیجا جائے گا - قدردان بہنوں سے اُمید ہے کہ وہ وی پی کی واپسی کا جوہر نسواں کو نقصان نہ پہنچائیں گی -

منیجر

کیا عجب ہیں پھول پتے کیا عجب نقش و نگار
بڑھ گئی تکیہ سے بستر کی نزاکت بے شمار
نظر یہ تکیہ سرہانے کے لئے زینت بستر بڑھانے کے لئے

مختار زہرا بیگم - غازی آباد

میں نے ماہ اگست ۳۶ء میں ایک مشین کشیدہ کاری کی بمبئی سے منگائی ہے لیکن وہ کام نہیں بناتی اور نہ ہیں کوئی ایسی چیز ہے کہ جس کو پکڑ کر اس کو چلایا جائے بلکہ جس طرح پنسل ہوتی ہے اس طرح ہے - اور ترکیب اس کی یہ ہے کہ سوئی کو کپڑے میں ڈالو پھر نکالو اسی طرح بن جائیگا لیکن میں نے ہر طرح سے بنانا چاہا - جتنا بنتا ہے وہ سب ادھڑ جاتا ہے لہذا کوئی بہن صاحبہ تکلیف فرماکر اسکی ترکیب بتائیں اور اگر چند اس کے بنے ہوئے نمونے بھیجدیں تو بڑی مہربانی ہوگی - رئیس فاطمہ بنت اشتیاق حسین حکیم پور

کیا کوئی بہن تارکشی میں عمدہ عمدہ چادر اور میز پوش کے نمونے بھجوائینگی کشیدہ کاری کے نمونے بھی چاہئیے ہیں - جس کپڑے پر تارکشی کا کام بنتا ہے وہ کہاں ملیگا اور اسکی قیمت کیا ہوگی اس سے بھی کوئی بہن مطلع فرمائیں -

بنت خان بہادر سید محمد یوسف

فروری ۳۶ء کے جوہر نسواں میں بہن زہرہ سلطان صاحبہ کراچی کا شیشہ کا دستی بیگ کے عنوان سے جو نمونہ شائع ہوا تھا مجھے پسند ہے - لیکن آئینہ کے ٹکڑے پر سوراخ کس طرح کئے جائیں - بہن صاحبہ لکھتی ہیں کہ کلابتو سے بٹن ہول بنایئے - اگر بہن موصوفہ تکلیف فرماکر واضح طور سے بذریعہ جوہر نسواں مجھے مطلع کریں کہ شیشے کے ٹکڑے کس طرح مخمل پر ٹانکے جاتے ہیں تو شکر گذار ہونگی -

بنت ڈاکٹر اشرف علی مرحوم

شعر برائے تکیہ

صدائے اذاں کان میں آرہی ہے
اٹھو سونیوالو صبح ہوگئی ہے
یہ تکیہ ہو سر کے لگانے کے قابل
بنایا ہے جس نے بہت ہے وہ عاقل
یہ تکیہ تو سر سبز سر سے شرمگیں ہے
کیا کام جس نے اسے آفریں ہے
حسینان جہاں خواب ناز سے اٹھے
پریشان زلف ہاتھے پر شکن بگوشہ ہوتیوں

یہ تکیہ کہاں اور کہاں میرا سر ۴ + ۴ نے مجھکو کیا ہے نذر ۴ جہاں یہ نشان ہے وہاں بنانیوالی بہن کا نام خود جن بہن کے لئے بنایا جائے لکھنا چاہیے - رباب طاہر جعفری

مصورِ غم حضرت علامہ راشد الخیری علیہ الرحمۃ کی تصانیف

نام کتاب	مختصر کیفیت	قیمت
حیات صالحہ	یا صالحات دلّی کی بیگماتی زبان میں بہترین اخلاقی و اصلاحی سبق آموز ناول ایک لڑکی کے حالات علامہ مغفور کی سب سے پہلی مقبول تصنیف	عہ ر
صبح زندگی	نسیمہ بیگم کی پیدائش سے شادی تک کے حالات نہایت موثر پیرایہ میں لڑکیوں کی تربیت پر بے مثل کتاب ہے جس کی ۲۲ دفعہ شائع ہو چکی ہے۔	عہ ر
شام زندگی	نسیمہ بیگم کی شادی سے موت تک کے واقعات یہی وہ تصنیف ہے جس نے مصنف مرحوم کو قوم سے مصورِ غم کا خطاب دلوایا تھا اٹھارہویں دفعہ چھپی ہے	عمر
شب زندگی	نسیمہ بیگم کی موت کے بعد کے حالات "اصلاح نسواں" کے سلسلہ میں ماسٹر پیس یعنی بہترین تصنیف کہی جاتی ہے دو حصے میں ہر حصہ کی قیمت ۶ر مکمل	۶ر
طوفان حیات	قبیح رسوم، شرک، بدعت وغیرہ دور کرنے کے لئے بے مثل اصلاحی ناول۔ قصہ بے انتہا دلچسپ واقعات اس قدر دردانگیز کہ ہچکی بندھ جائے	عہ ر
جوہر قدامت	دو لڑکیوں کی مفصل زندگی جن میں ایک دورِ قدیم کی پرستار ہے اور ایک دورِ جدید کی دلدادہ یہ کتاب بتائے گی کہ عالم نسواں پچاس سال پہلے کیا جوہر رکھتا تھا	عہ ر
منازل السائرہ	ایک لڑکی کی پیدائش سے موت تک تمام واقعات نہایت دلچسپ پیرایہ میں۔ یہ کتاب یونیورسٹیوں کی بڑی جماعتوں کے کورس میں داخل ہے	۶ر
نوحۂ زندگی	بیوہ کے نکاح ثانی کے متعلق مصورِ غم علیہ الرحمۃ کی معرکۃ الآرا تصنیف۔ قصہ دلچسپ سبق آموز نہایت موثر ہے آٹھ دفعہ چھپا ہے۔	۱۲ر
تمغۂ شیطانی	امت شیطانی کے آٹھ کیرکٹر نہایت سبق آموز اور نتیجہ خیز بعض واقعات اس قدر دردانگیز کہ آنسو نکل پڑیں بعض کیرکٹر اتنے دلچسپ کہ ہنسی ضبط نہ ہو۔	۱۲ر
ستارۂ صبح کے اعمالنامے	ایک شیطان کی مغفرت کیلئے سات روحیں پیش کی جاتی ہیں ہر روح کے حالات نتیجہ خیز ہیں آخری روح کے واقعات پڑھ کر سنگدل بھی آنسو بہائے بغیر نہیں رہ سکتا	۸ر
بیلہ میں میلہ	غدر کی ماری شہزادیاں، لال قلعہ کی رہنے والیوں کی آپ بیتی وہ دل ہلا دینے والی کہانیاں کہ بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اجڑی ہوئی دلی کا آخری سماں	۱۲ر
ستونتی	اس افسانہ میں دکھایا ہے کہ مرد کے لئے شریف بیوی سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہو سکتی۔ واقعات دلچسپ اور دردانگیز ہی نہیں سبق آموز بھی ہیں۔	۷ر
موءودہ	محروم وراثت لڑکی کا دردو غم بھرا افسانہ جو صرف اس لئے کہ لڑکی ہے اور ترکہ پدری کی حقدار باپ بھائی کے ہاتھوں وہ تکلیفیں اٹھاتی ہے کہ کلیجہ منہ کو آئے	۸ر
تفسیر عصمت	خلع اور ارتداد پر اس سے بہتر افسانہ شائع نہیں ہوا کئی جگہ دردانگیز ہے کئی موقعوں پر ظرافت اور ہنسی سے لبریز۔	۵ر
بنت الوقت	ہماری مستورات کی تعلیم و تربیت کا مرقع وقت کا اندھا دھند ساتھ دینے والی ایک ناعاقبت اندیش لڑکی کا انجام۔	۸ر
سراب مغرب	غیر مسلم مدارس میں مسلم لڑکیوں کا تعلیم پانا کہاں تک جائز ہے اس مبحث پر مشہور افسانہ مغربی تقلید کے دردناک نتائج۔	۸ر
انگوٹھی کا راز	تین مختلف الخیال لڑکیوں کا سبق آموز اور درد بھرا افسانہ پانچویں دفعہ شائع ہوا ہے۔	۸ر
فسانۂ سعید	اس فسانہ میں جس قابلیت سے حضرت علامہ محترم نے سعیدہ جیسی بیوہ کے نکاح ثانی کو بے سود ثابت کیا ہے وہ بے انتہا سبق آموز ہے	۸ر
ولایتی نمی	ایک نہایت ہی مزیدار پرلطف مزاحیہ کہانی جسکے ہر ہر فقرے پر ہنسی آتی ہے بی ننھی نے بڑا بے میرہ وہ سوانگ بھرے ہیں کہ بس جو ہنسنے سے تعلق رکھتا ہے	۶ر
منازل ترقی	اس افسانہ میں دکھایا گیا ہے کہ انسان ترقی کی دھن اور لیڈری کے شوق اور دولت کے نشہ میں غریب رشتہ داروں پر کیسے کیسے ظلم ڈھاتا ہے	۲ر
بچہ کا کرتہ	ایک بدنصیب ماں اپنے جوان بچہ کی بدولت وہ وہ مصیبتیں اٹھاتی ہے کہ کلیجہ منہ کو آتا ہے اور پڑھ کے بے اختیار آنکھ سے آنسو نکل آتے ہیں۔	۳ر
وڈیا کی سرگزشت	فیشن اور جدت کی دلدادہ ایک انگریزی خاتون کی کہانی اسی کی زبانی مغربی معاشرت کا کامیاب مرقع یورپین میاں بیوی کے تعلقات کا فوٹو۔	۴ر
چہار عالم	ایک افسانے میں چار افسانے۔ حیات انسانی پر پرندوں کی بحث چند نسوانی کمزوریوں کا خاکہ کھینچا گیا ہے پلاٹ نہایت دلچسپ	۴ر

مختصر افسانوں اور نظموں کے مجموعے

نام کتاب	مختصر کیفیت	قیمت
جوہر عصمت	مظلوم بیوی کا پاک جذبہ، مصور کی دلہن، اگلی مصیبتیں، بیگناہ کا قتل، عدل جہانگیری، بیتم کی شہادت وغیرہ ۱۳ سبق آموز افسانوں کا مجموعہ چھٹا ایڈیشن ہے	عہ ر
سیلاب اشک	بیتاب محبت، بلوچن کے تین رنگ، طلاق کا سفید بال، سچ اکبر، عدل گیبدن، بے قصور کچی، ثریا کا تخیل ۷ دردانگیز افسانے (با تصویر)	عہ ر
[illegible]	[illegible] پر مظلوم عورتوں کی قربانیاں، طلاق ونے والے بارہ افسانوں کا مجموعہ نہایت دردانگیز اور عبرتناک	

نام کتاب	مختصر کیفیت	قیمت
نانی عشو	ایک نہایت ہی پر لطف افسانہ جسے پڑھ کر ہنسی ضبط کرنی ناممکن ہے اس کے ساتھ ۴ اور افسانے جو مزاحیہ بھی ہیں اور دردناک بھی	۱۰ر
نسوانی زندگی	۴ افسانے ہیں جن میں دکھایا گیا ہے کہ ماں، بیوی، بیٹی، بہن ہر حیثیت میں عورت ایسی قربانیاں کرتی ہے کہ غور کرے تو مرد حیرت میں رہ جائے	۸ر
گلدستۂ عید	اگرچہ عید اور رمضان کے متعلق بارہ مضمونوں اور افسانوں کا مجموعہ ہے مگر اثر اور نتیجہ کے اعتبار سے ہر وقت پڑھنے کی چیز ہے	۸ر
رُودادِ قفس	حضرت علامہ مغفور کی درد اور اثر میں ڈوبی ہوئی ان نظموں کا مجموعہ جنہیں پڑھ کر دلِ دردمند تڑپ اٹھتے ہیں چھٹی مرتبہ چھپا ہے۔	۱۰ر
گرفتار قفس	اس مجموعہ میں بھی بہت مؤثر نظمیں ہیں جن سے معلوم ہوگا کہ حضرت مصورِ غم علیہ الرحمۃ کو جذبات نگاری میں کس درجہ کمال حاصل تھا۔	۴ر

تاریخ، سیرۃ، ادب و انشاء

نام کتاب	مختصر کیفیت	قیمت
آمنہ کا لال	اردو زبان میں مولود شریف کی بہترین کتاب جس میں ایک واقعہ بھی ایسا نہیں جو خلافِ عقل کہا جا سکے اس میں علامہ مغفور کا بہترین لٹریچر ہے	عہ/
سیدہ کا لال	اردو زبان میں مکمل تاریخ شہادت جس میں واقعہ کربلا سے پہلے اور بعد کے مفصل حالات ہیں۔ نثر میں مصورِ غم نے جو مرثیے لکھے ہیں صدیوں انکا جواب نکلے گا	۱۲ر
امت کی مائیں	رسول اکرم صلعم کی بیویوں کے مقدس حالات زندگی، کثرتِ ازدواج پر نہایت معقول بحث یہ کتاب مردوں اور عورتوں کو دین و دنیا کی کامیابی کا راستہ بتاتی ہے۔	۱۲ر
الزہرا	اردو زبان میں جگر گوشۂ رسول خاتونِ جنت حضرت بی بی فاطمۃ الزہرا کی بہترین سوانحعمری۔ آخر میں واقعہ کربلا کا مختصر بیان نو دفعہ چھپی ہے	عہ/
وداعِ خاتون	مشہور ادیبہ محترمہ خاتونِ اکرم کی جوانمرگی پر قدردان خسر کے خون کے آنسو یہ کتاب بتائے گی کہ یہ کیسے کہتے ہیں۔	۵ر
قلبِ حزیں	ان چھوٹے چھوٹے لطیف ادبی مضامین کا مجموعہ جن میں حضرت علامہ مغفور نے شاعری کی تھی۔ طرزِ تحریر اتنا پیارا کہ بار بار پڑھئے۔	۸ر
وداعِ ظفر	یا نوبت پنج روزہ، بہادر بادشاہ دہلی کے آخری پانچ جشن، ستر سال پہلے کی دلی کی جھلک قلعہ کی بہاریں۔ شاہی جھمگھٹے میلوں ٹھیلوں کے رنگ	۸ر
امین کا دمِ واپسیں	شہنشاہ ہارون رشید اور ملکہ زبیدہ خاتون کے لختِ جگر شہزادہ امین الرشید کے دردناک قتل کے حالات اور مصورِ غم کے قلم سے۔	۴ر

تاریخی ناول

جو شادی شدہ خواتین مطالعہ کر سکتی ہیں مگر کنواری بچیاں نہ منگائیں

نام کتاب	مختصر کیفیت	قیمت
یاسمین شام	امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق کے زمانہ خلافت کی اسلامی لڑائیاں یرموک انطاکیہ بیت المقدس وغیرہ کی لڑائیاں دیکھیں جن میں مسلمان کس طرح لڑے کہ دشمنوں کے دانت کھٹے کر دیئے	۴ر
عروس کربلا	کربلا کا واقعہ یونہی کچھ کم دردانگیز نہیں اس پر مصور رحمۃ اللہ علیہ کے قلم نے قیامت ڈھا دی ہے بلحاظ درد و اثر مصنف کے تمام تاریخی ناولوں میں بہت ممتاز ہے	۴ر
محبوبۂ خداوند	شمالی افریقہ کے مسلمانوں کی ایک قلیل جماعت نے خلیفہ سوم کے زمانہ میں عیسائیوں کی ٹڈی دل فوج پر کس طرح فتح پائی صلیب و ہلال کے معرکے اسلام و عیسائیت کی لڑائیاں	۱۲ر
اندلس کی شہزادی	مسلمانوں کے زمانہ کے اسپین کا دلآویز محبت کا افسانہ جو بتائیگا کہ مسلمانوں نے کس طرح عروج حاصل کیا اور کس طرح اپنے اعمال سے فنا ہوئے۔	۸ر
دُرِّ شہوار	ایران ماژندران سیستان کی ہولناک لڑائیوں کا مرقع مندرجہ بالا چاروں تاریخی ناولوں کی طرح یہ بھی محبت کا دلکش افسانہ ہے۔	۸ر
منظرِ طرابلس	تسخیر طرابلس کیلئے مسلمانوں کا جوش ایمانی حضرت زبیر بن عوام کی بے مثل شجاعت اور ایثار محبت کے آتشکدہ میں بے گناہ لڑکی کی قربانی	۵ر
شہید مغرب	طرابلس مراکش میں مسلمانوں اور عیسائیوں کے مقابلے مسلمان عورتوں کی ناموس اسلام پر قربانیاں ہندوستان میں شدھی اور ارتداد کا اثر	عہ/
سودائے نقد	تاریخی نہیں مگر محبت کا افسانہ ہے جس سے معلوم ہوگا کہ جوان بیٹی کی شادی نہ کرنا سوسائٹی پر کیا اثر ڈالتا ہے حقیقی ماں باپ کے ہاتھوں جوان بیٹی کا قتل	۵ر
شہنشاہ کا فیصلہ	عہد عباسیہ کے بغداد کا دلچسپ افسانہ ایک شخص اپنی بیوی کا نکاح ایک دوسرے شخص سے کرتا ہے ایک مصیبت زدہ ماں کا بیگناہ بچہ واجب القتل ٹھہرتا ہے	۴ر
تیغِ کمال	ترکوں اور اتحادیوں کی ہولناک اور خونریز لڑائیاں مصطفٰے کمال پاشا کے حیرت انگیز کارنامے اور محبت کا لطیف افسانہ	عہ ر

آفتابِ دمشق۔ سیمرنا کا چاند۔ سنجوگ۔ سوکن کا جلاپا۔ گوہر مقصود۔ لڑکیوں کی انشا۔ ماہ عجم۔ شاہین و درّاج۔ قطرات اشک ان کے علاوہ ہیں مضامین کے جدید مجموعوں کا اشتہار کسی دوسری جگہ ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ دفتر عصمت کوچہ چیلاں دہلی

عصمت بک ڈپو کی چند مشہور و مقبول کتابیں

نام کتاب	مختصر کیفیت	قیمت
زچہ خانہ	ہندوستان کی کسی زبان میں اس موضوع پر اس قدر مکمل، مفصل اور مدلل اور اس قدر کارآمد اور مفید اور عام فہم کتاب شائع نہیں ہوئی۔ کپتان ڈاکٹر نصیر الدین احمد میڈیکل انسر کا غیر فانی کارنامہ ہے حاملہ اور زچہ دونوں میں زر کثیر صرف کرکے تصویریں دی گئی ہیں۔	۳ روپے ۸ر
صنعت و حرفت	سینکڑوں قسم کی چیزیں گھر پر تیار کرکے مالی پریشانیاں دور کرنے کے بیش بہا صحیح نسخے مسٹر رحیم جیف کیمسٹ کی اہلیہ محترمہ نے تجربہ کے بعد لکھے ہیں	عہ ر
مشرقی مغربی کھانے	عصمتی دسترخوان کا دوسرا حصہ مغربی اور ایشیائی کھانوں کی صحیح ترکیبیں جو تجربے کے بعد لکھی گئی ہیں۔ سو صفحوں کے نہایت کارآمد مضامین بھی مع نئی آرائش	عہ ر
سنگھار خانہ	خوبصورتی اور تندرستی کی قابل قدر کتاب جسم کے ہر حصہ کو خوشنما بنانے جوانی قائم رکھنے کی ہدایتیں سنگھاری اشیاء کے استعمال کے صحیح طریقے اور حد زشیں	عہ ر
خانہ داری کے تجربات	ذاتی تجربوں کی بنا پر خانہ داری کے متعلق بے بہا مضامین خوب مضمون نگار محترمہ د۔ ا۔ لقیس بیگم نے لکھے ہیں جو سٹر لڑکیاں مطالعہ کرلیں تو سگھڑ بن جائیں	۱۲ر
مفید نسواں	خانہ داری کے تجربوں کا دوسرا حصہ تندرستی، تیمارداری کے متعلق ذاتی تجربوں کی بنا پر نہایت مفید اور کارآمد مضامین۔	۸ر
تندرستی ہزار نعمت	عصمت کی مشہور نامہ نگار محترمہ زہرہ نفیعی کے یورپ امریکہ کے تجربات، صحت قائم رکھنے کے متعلق قیمتی مشورے، تندرستی کے اصول	۴ر
بچوں کی تربیت	سائنس اور حفظان صحت کے اصولوں پر بچوں کی پرورش اور اخلاق و مذہب کے اصولوں پر ان کی تربیت کس طرح کی جائے اپنے موضوع پر بے نظیر کتاب ہے	۱۰ر
خواتین اندلس	مسلمانوں کے زمانہ کے اسپین میں بڑی بڑی عالمہ شاعرہ ادیب مصورہ بذلہ سنج لطیفہ گو مدبر خواتین گذری ہیں۔ انہی کا تذکرہ ہے۔ تاریخ میں افسانہ کا لطف	۶ر
انوری بیگم	اردو کی بہت مشہور افسانہ نگار مسز خدیو جنگ مرحومہ کا مقبول و مشہور افسانہ جس میں تمدنی خرابیوں اور رسوم کی پابندیوں کے نقصانات دکھائے ہیں۔	عہر
دولت پر قربانیاں	دولت کے لالچ میں سوکن پر بیٹی بیاہنے اور ناموزوں لڑکے لڑکی کی شادی کردینے کے دردناک نتائج۔ پانچ عبرتناک سبق آموز افسانے	۸ر
عبرت کی پتلی	تین مختلف الخیال عورتوں کے حالات اولوالعزمی اور ہمت سے کس طرح بگڑا ہوا گھر بن سکتا ہے اس موضوع پر محترمہ فاطمہ بیگم منشی فاضل کی تصنیف	۶ر
چار رخ	چار عورتوں کی آپ بیتی مغربی تمدن کی اندھا دھند تقلید، عیسائی مشنریوں کی صحبت، رواج کی پابندیوں کے درد انگیز نتیجے دکھائے گئے ہیں	۴ر
شہید وفا	امۃ الوحی صاحبہ مشہور افسانہ نگار ہیں یہ کتاب انہیں کے ۹ نتیجہ خیز دلآویز دلچسپ افسانوں کا مجموعہ ہے سب افسانے کامیاب اور بہت اچھے ہیں	عہ ر
تاریخی لطیفے	دنیا کی نامور شہزادیوں، بادشاہوں، شاعروں، ادیبوں کے لطیفے جن میں تہذیب کے گر لغویات خرافات سے لتھڑا ہوا کوئی لطیفہ نہیں۔	۹
ہنسی کی باتیں	عامیانہ بازاری لطیفے نہیں عصمتی بہنوں کے لکھے ہوئے نئے نئے طبع زاد سنجیدہ لطیفے مہذب ظرافت کی دل پسند کتاب۔	۸ر
عقل کی باتیں	بڑے بڑے پیغمبروں، بادشاہوں، مصنفوں، فلاسفروں کے وہ مقولے جو برسوں کے تجربوں پر مبنی ہیں جن میں زندگی کی مشکلات کا حل ہے	۸ر
پردہ و تعلیم	مسلمان عورت کا تمام مذہب کی عورتوں سے مقابلہ، مسلمانوں کی عورت کے حقوق تعلیم کی طرف سے غفلت کے نتائج پردہ پر معقول نتیجہ خیز دلچسپ بحث	۱۲ر
آئینۂ جمال	بلقیس جمال صاحبہ کی [illegible] نظموں کا مجموعہ اسلام کے دور اولین کی سبق آموز تاریخی کہانیاں، مناظر قدرت کی مصوری، ہندوستان کی نامور شاعرہ کی بہترین نظمیں۔	۱۲ر
شمع خاموش	خواتین کی محبوب شاعرہ منجھو بیگم لکھنوی کی درد انگیز نظمیں جو ہندوستانی مسلمان عورتوں کی مظلومیت کا صحیح فوٹو ہیں۔	۶ر
نغمات موت	محترمہ حجاب اسمٰعیل کے درد انگیز مضامین جو انہوں نے اپنی والدہ مرحومہ کی یاد میں لکھے اور جو اردو رسالوں میں شائع ہوکر مقبول ہوچکے ہیں	۶ر
ادب زریں	محترمہ حجاب اسمٰعیل کے درد انگیز مضامین کا دلآویز مجموعہ مصنفہ کے بلند تخیل عبارت کی رنگینی جذبات کی ترجمانی اور شاعری کا بہترین نمونہ	۸ر
روحانی شادی	اخلاقی اور اصلاحی ڈرامہ جو پلاٹ مکالمہ کیرکٹر ہر اعتبار سے کامیاب ہے سبق آموز عبرتناک اور دلچسپ مزاحیہ بھی ہے از منشی پریم چند بی اے۔	۶
آئینۂ موٹر	انجن کے ہر پرزہ کے متعلق مفید معلومات، کتاب کے مطالعہ سے مالک موٹر خود گاڑی کا نقص دور کرسکتا ہے۔ اردو میں اپنے موضوع پر بہترین کتاب	عہ ۸ر
جانباز	محترمہ نذر سجاد حیدر کا بہترین افسانہ جس کے پلاٹ کی دلچسپی کتاب ختم کرنے پر مجبور کرتی ہے	۱۲ر
فیروزہ	ایک دولتمند کر یتیم لڑکی کا افسانہ، غم، شرافت اور انسانیت کی دل ہلادینے والی قربانیاں، استقلال اور ہمت کی ناکامیوں پر فتح	۸ر
زنانہ بستہ	بچیوں اور لڑکیوں کے لئے دس ننھی ننھی کتابوں کا نہایت مفید مجموعہ۔ چوتھا ایڈیشن حال میں چھپا ہے۔	عہر
افسانہ حرم	لڑکیوں کے لئے ایک فاضل جرنلسٹ نے نہایت آسان زبان میں اخلاق آموز مفید دس کہانیاں لکھی ہیں۔	
مزیدار کہانیاں	چھوٹے بچوں کے لئے انہیں کی زبان میں نہایت دلچسپ کہانیاں جن کی تصویریں بھی دیکھ کر بچے خوش ہوں گے از سید ابوتمیم صاحب	۶ر
مختصر دنیا	ایک انگریز سیاح بالشتیوں کی دنیا میں چلا گیا بالشتئے اسے دیو سمجھتے تھے سیاح درجنوں بالشتیوں کو جیب میں ڈال لیتا تھا قابل دید ہے	۵
بچوں کی دنیا	ملک روس کے سب سے بڑے مصنف ٹالسٹائی نے بچوں کیلئے جو کہانیاں لکھی تھیں ان میں سے سب سے عمدہ کا آسان زبان میں ترجمہ	۷ر
جاپانی کہانیاں	جاپانی بچوں کی بہترین کہانیاں نہایت آسان عام فہم اردو میں محترمہ مسز فضلی نے لکھی ہیں ہر کہانی کے ساتھ تصاویر بھی ہیں۔	عہ
دامن باغباں	مشہور افسانہ نگار ڈاکٹر سعید احمد بریلوی کے سبق آموز نہایت دلچسپ اخلاقی افسانوں کا دلآویز مجموعہ	عہ

اگر

خوبصورتی جوانی اور تندرستی کی خواہش ہو تو مختلف قسم کے پوڈر منجن سرمہ کریم ہنو تیل ... بن۔ غازہ ویٹ لیپ معجون کشتے عرق اور یورپ کی اشتہاری دواؤں پر ہزاروں روپے برباد کرنے اور ڈاکٹر حکیموں کی طرف رجوع کرنے سے پہلے کتاب

سنگھار خانہ ملاحظہ کر لیجئے جس میں ناک کان دانت آنکھ رخسار ٹھوڑی کلائی۔ کمر ہاتھ انگلیاں پاؤں غرض ہر حصہ جسم کو خوشنما بنانے کی صحیح ترکیبیں اور کارآمد نسخے ہیں سنگھار خانہ میں کمر اور کولہے اور سارے جسم کا موٹاپا دور کرنے اور بدن میں چستی اور پھرتی پیدا ہونے کی بہترین باتصویر زنانہ ورزشیں ہیں قیمت ۱۲؍

مشرقی مغربی کھانے

یعنی عصمتی دسترخوان کا دوسرا حصہ جس میں کھانا پکانے کے متعلق تقریباً سو مضمون کے ایسے کارآمد مضامین ہیں کہ آج تک کسی کتاب میں شائع نہیں ہوئے مثلاً کھانا پکانے کا اصول باورچی خانہ کیسا ہونا چاہئے کا صندوق نعمت خانے کون کونسی کھانے ساتھ کھانے چاہئیں کونسی غذا کتنی دیر میں ہضم ہوتی ہے حفظان باورچی خانہ ایرانی دعوت آداب طعام وغیرہ ہندوستانی ایرانی عربی ترکی شامی برمی انگریزی فرانسیسی جاپانی کھانوں کی نئی ترکیبیں خاص طور پر اس کتاب کیلئے تجربہ کرکے لکھی گئی ہیں اور ایک چیز کی کئی کئی ترکیبیں کتاب کی تیاری میں ہند اور بیرون ہند کی ۶۰ خواتین نے حصہ لیا ہے

بار دوم قیمت صرف دو روپے

زنانہ دستکاری کی اور ۶ کتابیں

سوئی کا کام "فن خیاطی" یعنی کپڑوں

کی کٹائی اور سلائی سے واقف ہونا ہر لڑکی اور ہر عورت کی روزانہ ضروریات میں سے ہے اس فن پر محترمہ فاطمہ جعفر منشی فاضل کی یہ کتاب نہایت کارآمد ہے۔

بچوں کے کپڑے۔ موزے۔ جانگئے۔ باڈی۔ پنجامہ، بنیان، فیڈر، فراک، قمیص، کرتے مختلف قسم کے دیدہ زیب جمپر قمیص، پارسی بلاؤز کا لر اور کف، لباس شب خوابی، باڈی لیڈیز انڈرویر پاجامہ، شلوار وغیرہ وغیرہ وضع وضع کے ۱۸۱ نمونے ہیں اور ہر نمونے کے متعلق کٹائی اور سلائی کی مفصل و مکمل ترکیبیں ۱۸؍

سلمہ ستارہ کا کام

ملک کی نامور دستکار محترمہ غلام زینب بائی صاحبہ نے یہ کتاب تیار کی ہے۔ شروع میں کارآمد ہدایتیں نہایت تفصیل کے ساتھ ہیں پھر ۵ حصوں میں تقسیم کرکے ہر حصہ کے متعلق ضروری ہدایات (۱) خالص سلمہ (۲) سلمہ اور ستارے، (۳) سلمہ اور موتی (۴) کلابتون، شکوے، ستاروں، اور ۲۵ متفرق قسم کے پھولوں۔ بیلوں۔ عبارتوں قطعات وغیرہ کل ۲۶۶ واضح صاف، اور نہایت خوبصورت نمونے دیے ہیں۔ عمر

زچہ خانہ

کپتان نصیر الدین احمد صاحب میڈیکل افسر کی بے مثل کتاب جس کا خواتین ہند کو تین سال سے شدید انتظار تھا چھپ کر تیار ہے۔ کتاب تین حصوں میں منقسم ہے (۱) حاملہ (۲) زچہ (۳) بچہ۔ فی الحال پہلے دو حصے شائع کئے جا رہے ہیں ہندوستان میں ہزاروں عورتیں زچہ خانہ سے قبل اور بعد ڈاکٹر صاحب کے زیر علاج رہی ہیں سینکڑوں روپیہ صرف کرکے تصاویر وغیرہ صرف نہیں کتابوں کیلئے فراہم کی گئی ہیں ہندوستانی عورتوں کیلئے ہندوستان کی کسی زبان میں اس موضوع پر اتنی محنت اور قابلیت سے لکھی ہوئی اسقدر مفید اتنی کارآمد اور نہایت اہم معلومات سے لبریز کوئی کتاب آج تک شائع نہیں ہوئی۔ دونوں حصوں کی یکجائی قیمت ساڑھے تین روپے (سے؍)

تارکشی کا کام

جس کی مدد سے لڑکیاں کپڑے سے دھاگے نکالنے کا کام بہت آسانی کے ساتھ سیکھ جائیں گی اور جو پہلے سے جانتی ہیں وہ اس کام کی ماہر ہو جائیں گی تارکشی کی عمدہ بیلیں جھالر اور کنارے گوشہ موڑ سے انسرشن۔ کونے میز پوش کے مرکز گریبان متفرق چیزیں۔ مثلاً پنکھا بلاؤز دسترخوان پیٹی کوٹ، دستی بیگ، چڑیوں کی جوڑی یا تاج محل وغیرہ وغیرہ ۶۵۔ اعلیٰ درجہ کے خوبصورت نہایت نفیس نمونے ہیں اور ہر نمونے کے متعلق مفصل ترکیب۔ عمر

گلدستہ تارکشی

محترمہ سیدہ اشرف و حجیبہ اشرف جیسی نامور دستکار خواتین کی تالیف ہے اردو زبان میں اس دستکاری پر کوئی کتاب اس قدر خوبصورت شائع نہیں ہوئی تارکشی کے کونے، میز پوش، کشتی پوش، جھالروں کے نقشے وضع وضع کے پھر کھلے دھاگوں کا کام کروشیا، ژران تھریڈ ورک وغیرہ کے کام کے بہترین نمونے مضامین عام فہم ہدایتیں کارآمد کل ۵۷ نہایت خوبصورت نہایت صاف وضع وضع کے نمونے بہترین مصوری اعلیٰ چھپائی قیمت ۱۸؍

صنعت و حرفت

محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ کا زریں کارنامہ صابن سیاہیاں منجن تیل خضاب بوٹ پالش۔ اچار۔ مربے تمباکو شیشے وغیرہ وغیرہ بنانے کے آزمودہ اور بالکل صحیح اور ایک چیز کے کئی کئی نسخے یہ کتاب نادار اور غریب عورتوں کی مفلسی دور کردے گی۔ اور خوشحال بیبیوں کو کفایت شعار بنا دے گی۔ کتاب اس پایہ کی ہے کہ اگر اس کی قیمت دس روپیہ بھی رکھی جاتی تو کم تھی مگر اس لئے کہ ہر شخص فائدہ اٹھا سکے قیمت ۱۲؍

عورت کی سب سے بڑی خوبی

یہ ہے کہ وہ امور خانہ داری میں ماہر ہو عورت کتنی ہی خوبصورت اور کتنی ہی دولتمند کیوں نہ ہو مگر گھرداری کے کاموں سے واقف نہ ہو تو یہ سب سے بڑا جوہر ہے عصمت کی نامور مضمون نگار محترمہ ملقیس جمال صاحبہ کی کتاب خانہ داری کے تجربات پر ہے پڑھ کر ڈھنگی لڑکیاں بھی سلیقہ شعار اور سگھڑ بن جائیں گی اپنے ذاتی تجربوں کی بنا پر نہایت محنت اور بڑی قابلیت سے مضامین لکھے گئے ہیں ہر کھانے پینے کی ترکیبیں نہایت مکمل اور بالکل صحیح ترکیبیں ہیں حفاظت صحت یا کسی تکلیف کے رفع کرنے میں مدد دیتی ہیں محنت تندرست رہنے کے بیش بہا مفید مضامین جن کا جاننا گھر دار عورت کیلئے اشد ضروری ہے ۱۲۰ صفحہ قیمت ۸؍

کراس اسٹچ ورک

دو سوتی کام یا ترچھے ٹانکوں کا کام اردو میں اپنے موضوع پر پہلی کتاب ہے۔ جو نہ صرف اس دستکاری سے ناواقف لڑکیوں کے لئے بہترین استانی ہے۔ بلکہ ان خواتین کے لئے بھی نہایت مفید ہے جو یہ کام جانتی ہیں بیلیں سادی اور گوشہ موڑ کونے گلدستے وسطی خاکے فلاور باسکٹ پھندنا چوپائے میز پوش حروف عبارتیں الغرض ہر نمونہ خوبصورت ہے کل ۱۲۲ بہترین نمونے خوب واضح اور دیدہ زیب مصوری اور چھپائی صاف نفیس، کتابت اچھی کاغذ سفید دبیز قیمت ۱۸؍

اونی کام سلائیوں سے

فن "نٹنگ" پر قابل قدر کتاب جس میں بنائی کے متعلق مضامین اور ہدایتیں بے انتہا عام فہم پیرایہ میں ہیں۔

بچوں کی اونی ٹوپیوں کے ۵ بچوں کے اور مردانہ موزوں کے ۸۔ اور بچوں کے لئے اونی بنیان فراک۔ نیکر پیٹی کوٹ کے ۱۰ سویٹر سوٹر کوٹ سلیپر اور جرسی وغیرہ کے ۶ عمدہ نمونے مختلف قسم کی بناوٹ اور بیلیں ۱۶ ترکیبیں ان کے علاوہ ہیں ۵۲ بلاک کے نقشے اور تصویریں ۶ لیتھو کے نقشے اور تصویریں اپنے موضوع پر نہایت مفید کتاب ہے قیمت ۱۸؍

بچوں اور بچیوں کے لئے اچھی اچھی کتابیں

اسلامی کتابیں

ہمارے رسولؐ ننھے بچوں کے لئے آنحضرت صلعم کے حالات زندگی۔ قیمت چھ آنے۔ (۶/)

ہمارے نبیؐ لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے آسان زبان میں آنحضرت صلعم کے حالات زندگی۔ قیمت تین آنے۔ (۳/)

ہمارا دین ارکان اسلام بہت آسان زبان میں بچوں کو سمجھائے گئے ہیں۔ قیمت دو آنے۔ (۲/)

اسلامی تاریخ کی سچی کہانیاں بچوں کے لئے تاریخ اسلامی کی سبق آموز کہانیاں، جس سے ان کا کیرکٹر بنتا ہے، اور شریف جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ قیمت (۱۰/)

اچھی باتیں:۔ دین و مذہب کی اچھی باتیں۔ .. .. .. چار آنے (۴/)

چار یار حضرت خلفائے راشدین یعنی حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ حضرت عثمانؓ حضرت علیؓ کے سبق آموز حالات اور چاروں خلافتوں کا بیان۔ قیمت۔ ایک روپیہ (عہ/)

مختصر تاریخ اسلامی دُنیا کی کسی زبان میں علامہ خیاط مصری کی اس کتاب سے بہتر اسلامی تاریخ شائع نہیں ہوئی اسلامی ممالک میں بطور نصاب پڑھائی جاتی ہے چار حصے ہیں (۱) حالات رسول اکرم صلعم (۲) خلافت راشدہ (۳) تاریخ خلافت بنو امیہ (۴) خلافت بنو عباس۔ مولوی خلیل الرحمٰن صاحب نے جن کی بے نظیر کتاب ما اخبار اندلس پر پنجاب نے ایک ہزار روپیہ کا انعام دیا تھا۔ یہ ترجمہ بچوں کے لئے بچوں کی زبان میں ایسے عام فہم پیرایہ میں کیا ہے کہ ایک ایک باب ان کے ذہن نشین ہو جاتا ہے۔ حالات مختصر ہیں لیکن کوئی ضروری واقعہ نہیں چھوڑا گیا۔ ہر مسلمان کی کم از کم اتنی معلومات ضرور ہونی چاہئیں جتنی اس کتاب میں ہیں۔ قیمت۔ دو روپے گیارہ آنے۔

مزیدار قصے اور ڈرامے

لومڑی اور مینا (باتصویر) لومڑی، تیتر، کوّے، مرغی، بطخ وغیرہ کی مزیدار لڑائی کا قصہ۔ قیمت (۳/)

بلی اور چوہا (باتصویر) چوہے بلیوں اور شیر کو بندوق سے مارتے اور خوشیاں مناتے ہیں (۳/)

بلی حج کو چلی (باتصویر) خالہ بلی نیک بن کر کس طرح مختلف پرندوں کو دہوکا دیتی ہیں۔ قیمت (۳/)

اسکول کی زندگی (ڈراما) اچھے اور شریر بچوں کا مقابلہ۔ قیمت۔ چار آنے (۴/)

شریر لڑکا نہایت دلچسپ اور سبق آموز ڈراما۔ خاص طور پر بچوں کے مطلب کا۔ قیمت (چار آنے) ۴/

قوم پرست طالب علم اخلاقی ڈراما جس سے بچوں میں حب وطنی، بہادری، شجاعت کے جذبات پیدا ہوں۔ قیمت چار آنے (۴/)

محنت (ڈراما) محنت سے کس طرح کامیابی حاصل ہوتی ہے (۴/)

دیانت۔ اخلاقی ڈراما بہت دلچسپ سبق آموز۔ قیمت (۲/)

بچوں کا انصاف (ڈراما) بچوں کا ایسا فیصلہ کہ خلیفہ ہارون الرشید بھی دنگ رہ گیا قیمت چھ آنے (۶/)

تاریخ۔ تعلیم۔ معلومات کی کتابیں

ترکوں کی کہانیاں ترک بچوں کی جانبازی اور ہمت و جرأت کی سچی کہانیاں مسلمان بچے کے پڑھنے کے لائق۔ قیمت چار آنے (۴/)

دنیا کے بسنے والے:۔ دُنیا کی دلچسپ معلومات بچوں کے لئے لکھی گئی ہیں ۴/

تاریخ ہند کی کہانیاں جنھیں بنت نصیر الدین تیموریہ نے نہایت آسان زبان میں لڑکوں لڑکیوں کے لئے لکھا ہے اسے پڑھ کر اپنے ملک کے متعلق بچوں کی معلومات بڑھتی ہیں۔ (۶/)

علمی کہانیاں:۔ نئی نئی ایجادوں پر باتصویر کہانیاں جن سے معلومات بڑھیں گی (۸/)

علمی پہیلیاں:۔ بڑی مزیدار پہیلیاں عورتیں اور بچے پڑھ لیں تو عقل میں ترقی ہوگی ۳/

چاند تارے:۔ چھوٹی چھوٹی دلچسپ نظمیں لڑکوں لڑکیوں کے لئے۔ (۳/)

بچوں کی نظمیں:۔ ننھے بچوں کے لئے اچھی اچھی نظموں کا مجموعہ (۵/)

بچوں کا قاعدہ بچوں کے لئے سب سے اچھا، آسان باتصویر اردو قاعدہ۔ قیمت (۴/)

رہنمائے قاعدہ:۔ معلم کے لئے قاعدہ پڑھانے کی ہدایات (۳/)

مشق خوشخطی:۔ خط درست کرنے کے لئے ایک مشہور خوشنویس نے لکھی ہے۔ قیمت دو آنے (۲/)

دفتر عصمت کی کتابیں

مزیدار کہانیاں:۔ چھوٹے بچوں کے لئے انھیں کی زبان میں نہایت دلچسپ کہانیاں جن کی تصویریں بھی بچے دیکھ کر خوش ہوں گے از سید ابو تمیم صاحب (۵/)

مختصر دنیا ایک انگریز سیاح بالشتیوں کی دنیا میں چلا گیا، بالشتئے اسے دیو سمجھتے تھے اسی سیاح درحنوں بالشتیوں کو جیب میں ڈال لیتا تھا۔ فائدہ ۵/

بچوں کی دُنیا ملک روس کے سب سے بڑے مصنف ٹالسٹائی نے بچوں کے لئے جو کہانیاں لکھی تھیں ان میں سے سب سے عمدہ کا آسان زبان میں ترجمہ

جاپانی کہانیاں جاپانی بچوں کی بہترین کہانیاں نہایت آسان عام فہم زبان میں محترمہ مسز فضلی نے لکھی ہیں ہر کہانی کے ساتھ تصاویر بھی ہیں۔ قیمت (عہ/)

زنانہ بستہ دس کتابوں کا مجموعہ (۱) بسم اللہ کی کتاب (۲) کہانیوں کی کتاب (۳) کھیل کی کتاب (۴) لکھنے کی کتاب (۵) نماز کی کتاب (۶) تندرستی کی کتاب (۷) تندرستی کی کتاب (۸) تہذیب و ادب و اخلاق کی کتاب (۹) پردہ کی کتاب (۱۰) خانہ داری کی کتاب۔ قیمت مکمل سٹ ایک روپیہ (عہ/)

علمی ادبی تاریخی کتابیں

ایوانِ تصور بلبل ہند سروجنی نائیڈو کی ساحرانہ انگریزی شاعری اور ادبی رعنائیوں کا مجموعہ انشائے عالیہ کے نادر نمونے ایشیائی مایہ ناز شاعرہ کے رنگین گیت اور دلاویز نغمے جنکی یورپ میں دھوم مچ چکی ہے۔ مشرقی تصورات۔ رفعت خیال حسن وبیان کی دلکش تصویریں اُردو ترجمہ بہت آب وتاب کے ساتھ شائع ہوا ہے کتاب مجلد وضخیم مزین ومنقش ہے اور خواتین کیلئے اس سال کا بہترین تحفہ ہے۔ قیمت دو روپیہ عار

تفویض ایک گریجویٹ خاتون کی شادی مسجد کے ایک ملا سے ہو جاتی ہے اسکی داستان حامیان حقوق نسواں کی نظر سے ضرور گذرنی چاہیئے طلاق وخلع کے مسئلہ پر بہت قابلیت سے روشنی ڈالی گئی ہے قیمت ۵ر

دلی کا آخری دیدار غدر ۱۸۵۷ء سے پہلے دلی کی سوسائٹی کی کیا بہار تھی۔ بہادر شاہ کے زمانہ میں جہاں آباد کی چہل پہل اور شہر آبادی کی کیفیت کیا تھی قلعہ معلے کی ستھری نتھری بول چال اور بیگماتی زبان۔ دلی مرحوم کا مرثیہ سو سال پہلے کی جھلک ممکن نہیں کہ اس کتاب کے مطالعہ کا آپ کے قلب پر اثر نہ ہو۔ قیمت ۱۲ر

چار چاند حضرت ناصر نذیر فراق دہلوی کے چار دلاویز مضامین ربا خانم۔ سلمی۔ نگہت اور دلی کی اجڑی اجڑائی عید کا مجموعہ دلی کی ٹکسالی زبان کا لطف اٹھانا ہے تو یہ مجموعہ ملاحظہ فرمائیے یہ مضامین اردو رسائل میں شائع ہو کر بہت مقبول ہو چکے ہیں۔ قیمت ۱۲ر

خطوط کی ستم ظریفی ایک نہایت ہی دلچسپ ہنسانیوالا قصہ مرزا عظیم بیگ چغتائی کی نئی کتاب ہنسی ہنسی میں مفید باتیں بتائی گئی ہیں پلاٹ نہایت پرمذاق قیمت ۱۲ر

سیلابِ تبسم مشہور مزاحیہ نگار جناب شوکت تھانوی کے نہایت ہی پرمذاق تفریحی مضامین کا دلاویز مجموعہ بعض مضامین تو اس قدر پر لطف ہیں کہ ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جائیں قیمت عار

موج تبسم جناب شوکت تھانوی کے مزاحیہ مضمونوں کا پہلا مجموعہ جنمیں ظرافت کوٹ کوٹ کر بھر دی گئی ہے دوسرا ایڈیشن بھی ختم کے قریب ہے۔ مجلد قیمت عار

روح لطافت جناب مرزا عظیم بیگ چغتائی کے پرمذاق تفریحی مضامین مغموم طبائع یہ آٹھ افسانے پڑھ لیں تو بہت اچھا اثر ہوگا۔ قیمت عہ

دلگداز افسانے قابل مطالعہ دلاویز نتیجہ خیز افسانوں کا مجموعہ جنمیں معاشرتی پہلو خصوصیت سے دکھائے گئے ہیں۔ از جناب کوثر چاند پوری۔ قیمت ۵ر

دنیا کی حور مشہور افسانہ نگار جناب کوثر چاندپوری کی تصنیف اصلاحی معاشرتی افسانہ نہایت دلچسپ ہونیکے ساتھ سبق آموز اور نتیجہ خیز بھی ۱۰ر

شرح دیوان غالب دیوان غالب کی سب سے ضخیم شرح مولانا آسی کی ہے جسمیں دوسرے شعرا کے ہم معنی اشعار بھی دیئے گئے ہیں۔ ایک ایک نکتہ کو بہت خوبی سے سمجھایا گیا ہے مجلد ہے قیمت عار

پردۂ غفلت مسلمان خاندانوں کی معاشرت کی سچی تصویر آزادی نسواں پردہ پر محققانہ بحث اعلیٰ درجہ کا اخلاقی ڈرامہ مطبوعہ جرمنی عہ ر

دختر سمرنا خالدہ ادیب خانم کے چشم دید حالات تسخیر سمرنا کے دلچسپ ناول کے پیرایہ میں جسکا کئی زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ قیمت عہ ر

تاریخ مغرب شمالی افریقہ کے مسلمانوں کی مفصل ومکمل تاریخ قیمت صرف دو روپیہ آٹھ آنے عار

انقلاب دہلی اُن دردانگیز نظموں کا مجموعہ جو دہلی کی بربادی پر غدر ۱۸۵۷ء کے بعد لکھی گئی (۱) بادشاہ ظفر۔ غالب آزردہ داغ۔ حالی مجروح میر۔ افسردہ شیفتہ وغیرہ ۴۶ شعرا کی ۶۸ نظمیں مشہور شعرا کی تصاویر بھی ہیں۔ قیمت (عہ ر)

ابلیس کا خطبہ صدارت جو پچاس سالہ جوبلی کے موقعہ پر آل انڈیا شیاطین کانفرنس میں پڑھا گیا ہنسی ہنسی میں کام کی باتیں بتائی گئی ہیں۔ قیمت ۸ر

ہنسانے فسانے سید ابو تمیم صاحب کے وہ مضامین جو ہنساتے ہنساتے پیٹ میں بل ڈالدیں ۸ر

خطوط سرسید اردو کے بہترین خطوط کا بیش بہا مجموعہ قیمت ۳ر

سیرت محمد علی رئیس الاحرار مولانا محمد علی صاحب کی مفصل سوانحعمری قیمت ۳ر

تلاش حق گاندھی جی کی آپ بیتی انگریزی میں گیارہ روپیہ قیمت تھی اردو کی عار

تقاریر محمد علی رئیس الاحرار مرحوم کی وہ تقاریر جنکا ڈنکا بج چکا ہے ۸ر

کلام جوہر مولانا محمد علی مرحوم کے جدید وقدیم کلام کا مجموعہ مقدمہ مولانا عبدالماجد ۸ر

دیوان غالب مطبوعہ جرمنی غالب کا خود نوشتہ مقدمہ رنگین تصویر خوبصورت جلد عار

انتخاب میر سرتاج الشعرا حضرت میر تقی میر کے کلام کا انتخاب ۱۲ر

رباعیات حالی مولانا حالی کی بے نظیر رباعیات کا مجموعہ ۳ر

روحونکے کرشمے ہمارے گرد روحانی دنیا بے چشم دید حالات عہ ر

مشاطہ سخن اردو کے باکمال شعرا نے اپنے شاگردوں کو جو اصلاحیں دی ہیں انکا مجموعہ ہے ۸ر

بزم خیال اردو فارسی کے مشہور شعرا کے لطیفے حاضر جوابی برجستہ گوئی کے نمونے عہ ر

مرقع ادب ملک کے نامور انشا پردازوں کے خطوط کا قابل قدر مجموعہ ۸ر

مرزا جنگی مرزا عظیم بیگ چغتائی کا پُر مذاق ڈرامہ لکھنؤ کی معاشرت اور زبان ۶ر

مسدس حالی مسلمانوں کے عروج وزوال کے اسباب مولانا حالی کی بے مثل مسدس ۱۲ر

شکوہ ہند یہ بھی مولانا حالی کی مشہور قومی نظم ہے۔ ۳ر

نگارستان مولانا نیاز فتحپوری کے افسانوں کا مجموعہ (لڑکیاں نہ منگائیں) عار

شہاب کی سرگذشت مولانا نیاز فتحپوری کا ایک معرکۃ الآرا افسانہ عہ ر

شعر وشاعری مولانا حالی مرحوم کا مشہور مقدمہ دیوان قیمت عہ ر

چار سہیلیاں جناب ایم اسلم لاہوری کی لکھی ہوئی چار دلچسپ کہانیاں طلسمی انگوٹھی۔ کالی ٹھاری۔ گل لالہ۔ طلسماتی صراحی دوسری بار چھپی ہے عہ ر

روح انتخاب - اردو نثر نگاروں پر ایک تاریخی تنقید اور اردو لٹریچر کا تاریخی انتخاب جو بہت سلیقہ کیساتھ کیا گیا ہے قیمت ہر دو حصہ ۱۲/
روح نظم اردو شاعری کا بہترین انتخاب اور اردو شاعری پر اجمالی تبصرہ عا
انشائے لطیف دور حاضرہ کے مشہور افسانہ نگار جناب ل۔ احمد اکبر آبادی کے بہترین ۱۵ افسانوں کا دلآویز مجموعہ جس پر ادبی رسالوں نے نہایت شاندار ریویو کئے ہیں - قیمت مجلد دو روپے (عا)
چند ڈرامے - ادماتی - چپ کی داد - ہمہ خانہ آفتاب - جنون ادب وغیرہ ، مختصر ڈرامے محمد عمر نور الٰہی صاحبان کے لکھے ہوئے ہیں قیمت ۸/
ڈرامے اصلاحی اور اخلاقی ڈرامے پروفیسر اشتیاق حسین صاحب قریشی کے لکھے ہوئے جو تعلیم یافتہ طبقہ میں بہت پسند کئے گئے ہیں - ہمزاد ۸/ صیدزبوں ۱۰/ گناہ کی دیوار ۸/ علم اسود ۱۲/ نقش آخر ۱۰/ ہر ڈرامہ نتیجہ خیز سبق آموز ہے۔
مولدین ان مسلمانوں کے دردناک حالات جو اندلس کی اسلامی سلطنت کے مٹنے کے بعد عیسائیوں کی حکومت میں رہے جن کی مذہبی کتابیں جلائی گئیں جن کی مسجدیں ڈھائی گئیں جن کے معصوم بچے ماؤں کی گود سے چھین کر قتل کئے گئے جنہیں بالجبر عیسائی بنایا گیا قیمت عا
اسرار صنعت سینکڑوں چیزیں بنانے کی بہت مشہور مستند کتاب قیمت عہ
خلافت موحدین - جس کے بانی امام غزالی کے شاگرد تھے - ان لوگوں نے اندلس میں بڑے زور کی حکومت کی ہے - قیمت للعہ

خوبصورت کتابیں

تاج کمپنی نے اسلامی مطبوعات کو ان کی شان و عظمت کے مطابق نہایت ہی دیدہ زیب صورت میں چار چار پانچ پانچ رنگ کے عکسی رنگین سنہری بلاکوں کے ساتھ شائع کیا ہے۔ بازاری کتابیں سستی قیمت میں ہر جگہ ملتی ہیں - نفاست پسند طبیعت رکھنے والی جو بیبیاں خوبصورت کتابوں کی قدردان ہیں یہ کتابیں منگائیں آرٹ کاغذ پر نہایت خوبصورت چھپی ہیں جیبی سائز ہے جلد خوبصورت - اردو زبان میں ایسی خوبصورت کتابیں نہیں چھپیں۔
یازدہ شریف - مترجم مع درود تاج درود لکھی وعہدنامہ قیمت ۸/
دلائل الخیرات حجم ۲۲۸ صفحات قیمت عہ
درود تاج درود لکھی وعہدنامہ مترجم قیمت ۵/
نماز مترجم یہ بھی سات رنگوں میں بلاکوں سے چھپی ہے قیمت ۵/
دعا گنج العرش مترجم - قیمت ۵/
مسدس حالی مولانا حالی کا مسدس مسلمانوں کے تنزل پر خون کے آنسو قیمت قسم اول مجلد ۸/
قسم دوم عا بازاری یعنی معمولی ایڈیشن قیمت ۱۲/

عقیلہ بیگم ایک کفایت شعار لڑکی کی سبق آموز داستان قیمت ۳/
جنت کی حوریں عرب کی بڑی بڑی عالم فاضلہ بیبیوں کے صحیح تاریخی حالات ۵/
اختر النساء نہایت دلچسپ اور سبق آموز اصلاحی قصہ عورتوں کی زبان میں ۴/

زنانہ کتابیں

گلہائے رومال "سلمہ ستارہ کا کام" جیسی مفید کتاب کی مؤلفہ محترمہ خدیجہ بانی صاحبہ اندھیری کی یہ کتاب دستکار بہنوں کے لئے قابل قدر تحفہ ہے چکن کاری چینی کڑھت - ایمبرائڈری وغیرہ کی لاثانی معلم ہے نمونے نہایت خوبصورت اور مصوری بہترین قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)
قوس قزح مشہور شاعرہ اور آئینہ جمال کی مصنفہ محترمہ بلقیس جمال کی نظموں کا دوسرا مجموعہ جس میں ۳۵ اخلاقی تاریخی نیچرل نظمیں ہیں - کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ - قیمت ۸/
امہات الامہ ڈپٹی نذیر احمد مرحوم کی وہ کتاب جس پر بعض کوتاہ اندیش مولویوں نے مصنف پر کفر کا فتویٰ لگا کر کتاب کو قابل سوختنی قرار دیا تھا - سرور کائنات صلعم کے نکاحوں پر غیر مسلموں کے جو اعتراضات ہیں ان کا نہایت مدلل معقول جواب بڑی قابلیت کے ساتھ دیا گیا ہے سرور عالم کی بیویوں یعنی مسلمانوں کی ماؤں کی مقدس زندگی کے مبارک حالات ہیں - قیمت دو روپے (عا)
آفتاب زندگی - مولانا سیماب اکبر آبادی کی مشہور کتاب - ایک لڑکی کے کنوارپنے کے نہایت دلچسپ حالات جس کا مطالعہ لڑکیوں کے لئے نہایت مفید ہوگا - قیمت صرف ۸/
شباب زندگی - آفتاب زندگی کا دوسرا حصہ جس میں شوہر کے انتخاب حقوق - خوشنودی - سسرال والوں کے برتاؤ شادی شدہ زندگی بچوں کی تربیت وغیرہ پر مفید بحثیں دلچسپ پیرایہ میں کی گئی ہیں - نسوانی زندگی کے روزمرہ کے واقعات ہیں اور دلآویز طرز میں قیمت صرف ۸/
لیڈی ڈاکٹر حلیمہ خانم مسلمان خاتون کا آریہ پنڈتوں سے مباحثہ اور اسلام کی فتح - ایک سچا واقعہ بطرز ناول - دلچسپی کی یہ کیفیت کہ شروع کر کے ختم کئے بغیر نہ رہا جائے - کئی بار چھپی ہے - قیمت ۱۲/
آداب نسواں مستورات کے لئے اخلاق ادب تہذیب کی بہترین کتاب ۵/
شوہر کی نصیحتیں مستورات کے لئے نہایت مفید کتاب ہے - قیمت ۴/
زنانہ خطوط خط و کتابت سکھانے کی مفید کتاب جس کے مضامین بہت کارآمد ہیں ۶/
رفیق مرزا لائق ماں کا لائق بیٹا قصہ کے پیرایہ میں تعلیم اور جاہل کا فرق ۴/
بہشتی جھومر لڑکیوں کیلئے اسلامی دستور العمل و مذہبی تربیت قصہ کے پیرایہ میں ۱۰/
صبر کی دیوی ایک صابر لڑکی نے اپنی نیک نفسی علم و ضبط سے ظالم شوہر کو راہ راست پر لایا ۳/
پہیلی نامہ کئی سو دلچسپ پہیلیاں مع بوجھ لڑکیوں کیلئے دل بہلانے والی بہترین کتاب ۸/
لوری نامہ روتے بچوں کو ہنسانے اور انکو سلانے کی نصیحت خیز لوریاں قیمت ۲/
راہ جنت بیبیوں کو دیندارانہ زندگی بسر کرنے کی ترغیب و تعلیم ۳/
صنعت خانہ جس میں خانگی ضروریات کی چیزیں گھر میں بنانے کی درج کی ہیں ۴/
جمیلہ خاتون زیور کی دلدادہ لڑکی کا عبرت انگیز اور نتیجہ خیز افسانہ ۲/
گھر اور گھر والی خانہ داری کے متعلق کارآمد اور مفید ہدایتیں ہر خاتون کو پڑھنی چاہئیں ۴/
کفایت شعاری فضول خرچ بیبیاں اسکا مطالعہ کریں تو کفایت شعار ہو جائیں ۲/

لڑکیوں اور عورتوں کیلئے دلچسپ اور مفید منتخب کتابیں

نام کتاب	مختصر کیفیت	قیمت
ثروت دلہن	اصلاح معاشرت پر دلی کے مشہور مصنف قاری سرفراز حسین صاحب مرحوم کا دلپسند ناول شرفا کے گھروں کا خاکہ تعلقات میں صحیح روش اختیار کرنیکا ہدایت نامہ عورت کی زندگی میں مختلف حیثیتوں سے جو مشکلات پیدا ہوتی ہیں انکا دلنشیں حل سبق آموز نتیجہ خیز عورتوں ہی کیلئے عورتوں ہی کی زبان میں لکھا گیا ہے پلاٹ نہایت دلچسپ زبان ٹھیٹ دلی کی ثروت دلہن شریف بیگمات کے مطالب کے اصلاحی اخلاقی ناول	عہ/
انجام زندگی	حضرت علامہ راشد الخیری مرحوم کے رنگ میں دلی کی انشا پرداز خاتون کی کامیاب تصنیف تین مختلف الخیال لڑکیوں کے حالات جو سبق آموز بھی ہیں اور دلچسپ بھی واقعات درد انگیز طرز بیان دلآویز اخبارات نے شاندار ریویو پہلے ایڈیشن پر کئے تھے اب دوبارہ چھپی ہے قیمت	۷/
اتالیق نسواں	بہو بیٹیوں کو سگھڑ اور سلیقہ مند بنانے اور انہیں عملی کام بتانے اور انتظام خانہ داری کے سکھانے کی مشہور اور نہایت مفید کتاب جس میں لڑکیوں کی تعلیم و تربیت اور صحت اور دستکاری اور خانہ داری وغیرہ وغیرہ کے متعلق دس حصوں میں نہایت کارآمد باتیں بتائی گئی ہیں ۱۲۰۰ شکلیں اور ۱۳۰۰ صفحے ہیں مقبولیت کا اندازہ اس سے کریجئے کہ تین ایڈیشن نکل چکے ہیں اکابرین قوم نے بہت پسند کیا ہے۔	للعہ
تعلیم خانہ داری	گھر داری کے انتظامات کے سلسلہ میں مفید معلومات کی وہ کتاب جس میں ۲۴۸ عنوانات پر لڑکیوں اور عورتوں کو نہایت ہی کارآمد باتیں قصہ کے دلچسپ پیرایہ میں بتائی گئی ہیں اس کتاب کے مطالعہ کے بعد مستورات کفایت شعار منتظم سگھڑ اور دستکار بن سکتی ہیں بہت محنت سے لکھی گئی ہے اور عورتوں کی قریباً تمام ضروریات پر حاوی ہے خانہ داری کے متعلق جو باتیں اس کتاب میں لکھی گئی ہیں ہر لڑکی اور عورت کو معلوم ہونی چاہئیں	عہ/
بچی کی استانی	مسلمان بچیوں کی تعلیم و تربیت پر یہ بھی قصہ کے پیرایہ میں مفید کتاب ہے اور باتوں ہی باتوں میں کام کی باتیں بتائی گئی ہیں	۸/
گھر والی کی تربیت	وہ دلچسپ قصہ ہے جس کے مطالعہ کے بعد مستورات مختلف حیثیتوں سے اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کر کے اپنے فرائض خوش اسلوبی سے انجام دے سکتی ہیں	۸/
گلبدن بیگم باتصویر	ہمایوں نامہ کی مصنف شہنشاہ بابر کی بیٹی کا نام کس پڑھی لکھی عورت نے نہ سنا ہوگا۔ شہزادی کے مفصل حالات زندگی محنت سے جمع کئے گئے ہیں	۸/
[illegible]	دلچسپ معاشرتی اخلاقی ناول جو صحیح افسانہ نگاری کے اصولوں پر لکھا گیا ہے سبق آموز ظرافت انگیز ہے ضخیم جلد نہیں دوبارہ چھپا ہے	للعہ
سیرۃ عائشہ صدیقہ	رسول اکرم کی چہیتی بیوی مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ صدیقہ کے مفصل و مکمل سوانح حیات مسلمان عورتوں کے لئے بہترین رہبر ہے۔	عا
صحابیات	رسول اکرم کی بیویوں بیٹیوں اور اس زمانہ کی ان مشہور مسلمان عورتوں کے حالات جنہوں نے اسلام کی بڑی خدمات انجام دیں۔	عا
فطرت نسوانی	مرد و عورت کی عادات و اخلاق کا موازنہ اصل کتاب فرانسیسی میں لکھی گئی ہے اردو میں عرفی سے ترجمہ کی گئی ہے۔	عا
گہوارہ تمدن	مولانا نیاز فتحپوری کی تالیف جس میں دکھایا گیا ہے کہ دنیا کی تہذیب اور شائستگی عورت کی کس درجہ ممنون ہے	۱۲
مشاہیر نسواں	یا سیر الطیبات اسلامی دنیا کی مشہور عورتوں کے سبق آموز حالات جو مسلمان لڑکیوں اور عورتوں کو ضرور معلوم ہونے چاہئیں۔	عہ/
حلیمہ	ایک سگھڑ لڑکی کے حالات جس نے بگڑے گھر کو بنا ڈالا۔ قصہ بہت دلچسپ ہے از مولوی عبد الغفار صاحب خیری	۴/
عالم خیال	مولانا شوق قدوائی کی مقبول نظمیں عالم خیال کے چلد رخ میاں پردیس میں ہے بیوی کے جذبات کا بہتیل نقشہ کھینچا ہے باتصویر ۱۲ بلا تصویر	۸/
دختران شمشیر	تمام زمانوں اور تمام قوموں کی بہادر اور جانباز حوصلہ مند خواتین کے حالات جنہوں نے میدان جنگ میں تلوار کے جوہر دکھائے۔	عہ
انشائے نسواں	لڑکیوں کو خط و کتابت سکھانے کی مفید کتاب جو باعتبار مضمون بھی دلچسپ ہے تصویر بھی ہے۔	۸
پردہ	شرعی پردہ کی نسبت مولانا عبد الحلیم شرر کی مشہور کتاب قرآن مجید و حدیث سے بحث کیگئی ہے حقوق نسواں کی حمایت میں ہے۔	عہ
بیگمات عالم	یعنی مخدرات دنیا کی نامور شہزادیوں۔ عالمہ فاضلہ بہادر خواتین کا تذکرہ از مولانا شرر مرحوم	۸
مضامین	زہرہ بیگم صاحبہ فیضی کے مضامین خانہ داری حفظان صحت تربیت اطفال صنعت و حرفت کے متعلق نیز بعض ریاستوں اور شہروں کے حالات	۱۲
زنانہ تحصیل	مغربی تمدن اور یورپین خواتین کے متعلق محترمہ عطیہ فیضی کے اس سفرنامہ سے معلومات میں اچھا اضافہ ہوگا۔	۸
ہدیہ نسواں	امۃ الرؤف بیگم صاحبہ کے افسانوں اور مضامین کا مجموعہ صحت کے متعلق کارآمد ہدایتیں ہیں آخر میں خطوط بھی ہیں۔	۶
تاج آفرینش	مصر کی اہل قلم خواتین ملک خانم کے چند نسوانی اصلاحی مقالات ہندوستانی عورتوں کے لئے جنکا مطالعہ بہت مفید ہوگا۔	۱۰
خدمات خلق	یورپ اور امریکہ کی چند بہادر اور جانباز فاضلہ خواتین کے نتیجہ خیز حالات از سیدہ بیگم مرحومہ	۱۰
فغان اشرف	دلی کی ایک شریف گھرانے کی مصیبت زدہ اور دردناک زندگی کے دل ہلا دینے والا سچا موثر واقعہ از اشرف جہاں بیگم صاحبہ (مسز برلاس)	۶
جہاں آرا بیگم	شہنشاہ ہندشاہجہاں کی چہیتی بیٹی۔ جہاں آرا بیگم کی سوانحعمری از مسٹر ضیاء الدین برنی بی اے	۷
اسلام اور عورت	قرآن مجید کی آیتوں اور مختلف حدیثوں سے بتایا گیا ہے کہ مسلمان عورت کا کیا رتبہ اور حقوق ہیں دوسرے مذاہب کی عورتوں سے مقابلہ بھی ہے۔	۵
ماں بچہ کی نگہداشت	ماں بچہ کی صحت قائم رکھنے اور ان تمام خرابیوں کو جو مضر صحت ہیں دور کرنے کے موضوع پر نہایت کامیابی سے لکھی گئی ہے۔ از مولوی محمد ظفر ایم اے	
نصیحت کا کرن پھول	بچوں کی تعلیم و تربیت کے متعلق دلآویز سچا پر تاثیر قصہ جو پچاس سال قبل شمس العلما مولوی محمد حسین آزاد مرحوم نے لکھا تھا۔	۵
پتھر سے ہیرا	سچا تبلیغی قصہ۔ عورت کی سچی ہمدردی اور محبت بھری گفتگو کا کیا اثر ہوتا ہے بچوں کی صحیح تربیت کا رہبر از ڈاکٹر سعید احمد بریلوی	

انگریزی اور جرمنی کھانے	ترکی اور عربی کھانے	ایرانی اور افغانی کھانے	بنگالی اور بہاری کھانے	کشمیری اور مدراسی کھانے
گجراتی اور پنجابی کھانے	نفیس نفیس کھانے	لذیذ کھانے	عمدہ عمدہ کھانے	دلی اور لکھنؤ کے کھانے
حیدرآبادی اور برمی کھانے				پشاوری اور سندھی کھانے

سینکڑوں قسم کے کھانے تیار کرنے کی اردو زبان میں منظیر کتاب

عصمتی دسترخوان (حصہ اول)

جس کی ایک نمایاں خصوصیت جو اس موضوع کی اور کسی کتاب میں نہ نکلے گی یہ ہے کہ تمام ترکیبیں تجربہ کرنے کے بعد لکھی گئی ہیں اس لئے ترکیبیں **بالکل صحیح ہیں اور وزن بالکل درست**! ہندوستان بھر کے ہر حصہ کی تقریباً عصمتی بہنوں نے اس کتاب کی تیاری میں حصہ لیا ہے اور ایڈیٹر صاحب عصمت کی اہلیہ محترمہ آمنہ نازلی صاحبہ نے بڑی محنت سے کتاب مرتب فرمائی ہے۔ باورچیخانہ کے انتظام اور کھانوں کے متعلق نہایت قیمتی ہدایات و مضامین درج کئے گئے ہیں۔ ایک ایک چیز کی کئی کئی قسم کی تیار کرنے کے لئے بھی عصمتی دسترخوان سے بہتر کتاب ملنی ناممکن ہے مثال کے طور پر صرف دو کھانوں کی فہرست ملاحظہ فرمائیے۔

پڈنگ کی ترکیبیں		کبابوں کی ترکیبیں		
پلم پڈنگ	انجیر پڈنگ	ران کے کباب	کباب بیضہ مرغ	تاشش کباب
کھوئے کی پڈنگ	انڈے پڈنگ	آلو کے کباب	کچے قیمہ کی ٹکیاں	شامی کباب
نارنگی بھری پڈنگ	سیب پڈنگ	کچے آلو کے کباب	گوشت کے میٹھے کباب	آنتوں کے کباب
جنجر پڈنگ	جلیبیوں کی پڈنگ	نارئیل کے کباب	کباب مرغ مسلم	انگریزی کباب
روز پڈنگ	میوہ دار پڈنگ	مچھلی کے بیسنی کباب	سیخ کے چٹ پٹے کباب	اروی کے کباب
اناناس پڈنگ	کشمش پڈنگ	سیخ کے کباب	مچھلی کے شامی کباب	اور کئی کئی قسم کے
کمزور بیماروں کیلئے	بالائی پڈنگ	پسندے کے کباب	دہی کے کباب	کباب

یہ صرف دو چیزوں کی فہرست ہے، اسی سے کتاب کا اندازہ کریجئے۔ چاول سلونے اور میٹھے۔ سوئیاں کھیر فیرنی۔ سادے اور ترکاری کے سالن مچھلی، مرغ، جیلی۔ بسکٹ، کیک۔ دالیں۔ مٹھائیاں۔ حلوے۔ چٹنیاں۔ مربے۔ اچار۔ سموسے، بڑے پوری کچوریاں۔ پراٹھے۔ روٹی غرض ہر قسم کے شرقی و مغربی کھانوں کی بڑی بڑی اچھی ترکیبیں ہیں اور ہر چیز کی کئی کئی درجن صحیح ترکیبیں! **اس کتاب کا ہر گھرانے میں ہونا ضروریات میں سے ہے** ہندوستان بھر میں اس کی دھوم مچ گئی ہے۔ بہت سی عورتیں اس کتاب کی بدولت عمدہ عمدہ ذائقہ دار کھانے پکانے لگی ہیں۔ لڑکیوں کو یہ کتاب اشد ضروری سمجھ کر جہیز میں دیجاتی ہے سینکڑوں خواتین نے اس کی تعریف میں خطوط بھیجے ہیں اور کتنے ہی مردوں نے اس کتاب کی اشاعت پر مؤلفہ و پبلشر کا شکریہ ادا کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کھانے پکانے کی اس قدر صحیح اور ایسی کارآمد کتاب ہندوستان کی کسی زبان میں آجتک نہیں چھپی۔ اس کی تیاری پر پانی کی طرح روپیہ بہایا گیا ہے۔ پہلے ہی سال میں ہاتھوں ہاتھ تین ایڈیشن نکل گئے اس کتاب پر اس قدر محنت کی گئی ہے کہ اگر پانچ روپے قیمت بھی ہوتی تو کم تھی لیکن اس لئے کہ ہر شخص اس سے فائدہ اٹھا سکے صرف دو روپیہ قیمت رکھی ہے۔ مجلد کی قیمت صرف دو روپیہ چار آنہ ہے۔ اور زیادہ تر مجلد ہی منگائی جاتی ہے۔

پتہ: منیجر رسالہ عصمت، کوچہ چیلان دہلی

عصمتی دسترخوان کے اصول پر عصمتی کن ہی کل

یہ کتابیں بھی شائع کی گئی ہیں!

اسی لئے ہاتھوں ہاتھ نکل رہی ہیں

عصمتی ہنڈکلیا یہ کتاب بچیوں کے لئے ہے تاکہ وہ شادی سے قبل کھانے پکانے کے فن میں ماہر ہو جائیں اور ایک کنواری بچی کو جو جو کچھ جاننا چاہئے عملی طور پر اس سے واقف ہو جائے۔ سوا سو کھانوں کی صحیح صحیح ترکیبیں بچیوں ہی کے مطلب کی درج کی گئی ہیں پھر خوبی یہ کہ کھانے پکانے کے متعلق نہایت مفید مضامین اور کارآمد ہدایتیں درج کی گئی ہیں جو ہر لڑکی کو ضرور جاننی چاہئیں۔ باتصویر ٹائٹل قیمت صرف ۸ر

ناشتہ دوپہر اور رات کے کھانے سے قبل صبح اور تیسرے پہر کیا کیا ناشتہ کیا جاتا ہے۔ اس موضوع پر سب سے پہلی قابل قدر کتاب جس میں چاء، کوکو، شربت، لسی، فالودہ، آئس کریم۔ بسکٹ، کیک، توسٹ، کڑہائی وغیرہ وغیرہ نیز ہندوستان کے ہر صوبے اور ہر حصے کے مختلف قسم کے ناشتوں کی کئی کئی ترکیبیں ہیں گویا اس کتاب کی موجودگی میں جس حصہ ملک کا مہمان ہمارے ہاں آئے، اسی کے مطلب کی چیز ہم ناشتے میں پیش کرکے محو حیرت کر سکتے ہیں۔ قیمت ۱۰ر

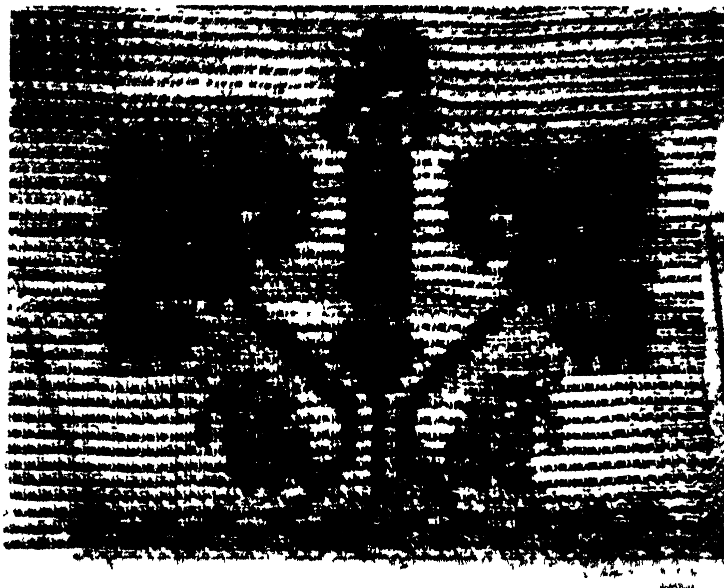
بچوں کے کھانے ننھے بچوں کے لئے اصول صحت سے کس قسم کی غذا دینی چاہیئے۔ کون سے کھانے مفید ہیں اور وہ کس طرح تیار ہوتے ہیں اس موضوع بینظیر کتاب جس میں بچوں کے صحت بخش اور مفید کھانوں کی کئی درجن تجربہ کی ہوئی صحیح ترکیبوں کے علاوہ کئی نہایت کارآمد مضامین بھی ملک کے قابل قابل ڈاکٹروں اور تجربہ کاروں کے لکھے ہوئے ہیں باتصویر قیمت صرف ۸ر

بیماروں کے کھانے بیماروں کے لئے جو کھانے بیحد مفید ہیں اس میں صرف انہی کی ترکیبیں ہیں۔ اور کئی قابل تجربہ کار ڈاکٹروں نے اس کی تیاری میں حصہ لیا ہے۔ تمام ترکیبیں تجربہ کی ہوئی ہیں اور بیحد کارآمد ہیں مضامین بھی بے انتہا مفید و قابل قدر ہیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے باتصویر قیمت دس آنہ (۱۰ر)

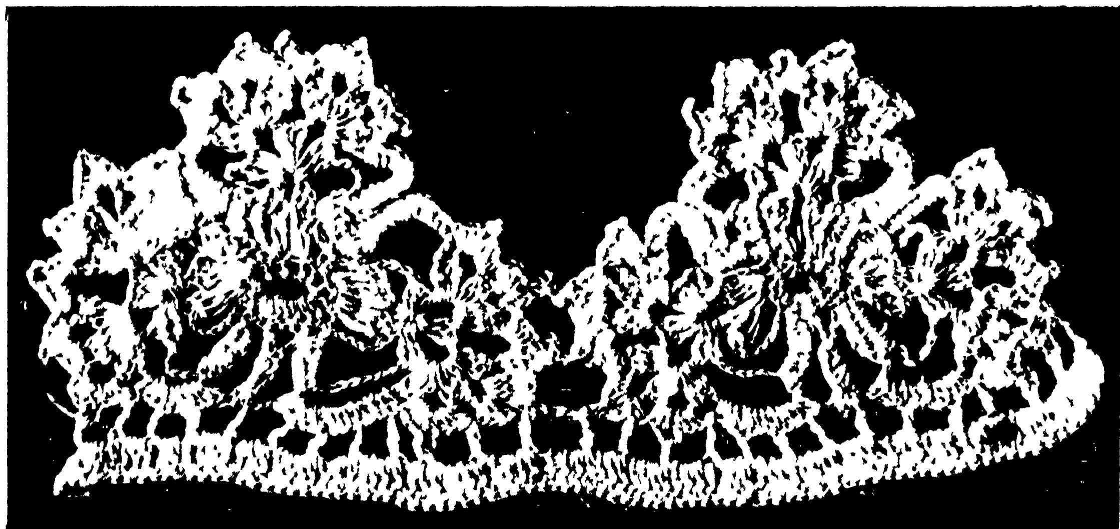
مذاقیہ کھانے دولہا بھائی سے، نندوئی سے، سہیلیوں سے مہذب مذاق کرنیکے لئے نہایت دلچسپ کتاب جس کی ہر ترکیب صحیح ہے۔ بیہودہ تکلیف دہ عامیانہ مذاق کی جگہ اس کتاب سے شائستہ مذاق کرو اور اس ہنسنے ہنسانیوالی کتاب سے زندہ دلی کا ثبوت دو، لڑکیوں کی شادی کیوقت دولہا بھائی کی تواضع کیلئے لڑکیاں یہ کتاب نہایت شوق سے منگاتی ہیں ۸ر

مشرقی مغربی کھانے عصمتی دسترخوان کا دوسرا حصہ قیمت ۱۲ر

[illegible]



کراس اسٹچ کا دل پسند خاکہ دیکھئے صفحہ ۳۰



کروشیا میں دل آویز جھالر

Cover Printed at the Calcutta Art Press Katra Baryan, DELHI